188405

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب وتحفہ نایاب

بیادگار

اختیار لقب قیصری حضور ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا دام ملکہا وحشمتہا

ملقب بہ

تواریخ جلسہ شہنشاہی

جسکو

منشی ملاتقی ورس صاحب مالک اخبار سفیر ہند ولٹن گزٹ دہلی نے تیار کیا

میور پریس 1878

دہلی مین بحسن سعی کارپردازان مطبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہنشاہ زمین وزمان - خالق کون ومکان - آمر کن فکان کی حمد وثنا جس نی دو نو جہانکو
دو حرف کاف ونون سی بنایا - زمین و آسمان پہیلایا - چاند سورج چمکایا - رات دنکا جلوہ
دکہلایا - ایک کو کام کی لیئی دوسری کو آرام کی واسطی ٹہرایا - وحدت سی کثرت کا نقشہ جمایا
حضرت انسانکو اشرف المخلوقات فرمایا اور وہ رتبہ عطا کیا یہہ منصب بڑہایا کہ کسی نی یہ پایہ
نہ پایا ہر چند سب نسان انسانیت مین برابر ویکسان ہین عیان راچہ بیان مگر فرق مراتب مین
جسپر انتظام دنیا منحصر ہی بہت بڑا تفاوت ہی کوئی خادم ہی - کوئی مخدوم - کوئی حاکم ہی
کوئی محکوم - کوئی رئیس کوئی نواب ذی جاہ کوئی راجہ مہاراجہ - کوئی شہنشاہ - اگر کاروبار عالم
بالا ملاء اعلی کی سپرد کیا تو نظم ونسق جہان اپنی خلیفہ انسان کی قبضہ دست مین دیا بندہ
ناپاک تصویر خاک ناچیز کی تمیز ارقام مین لاسکے یا اوسکی کارسازیون بندہ نوازیونکی شکر مین
زبان ہلاسکی کہان ہی ایسی چلتی ہوئی زبان لائی اور کیونکر اس حوصلہ پر ہمت بڑہائی ہاتہہ کو
دستگاہ ہی سی کیسی قلم تک پہونچائی - شاہد مقصود کی قدم کسطرح پائی وہ خالق یہہ مخلوق وہ
رازق یہہ مرزوق وہ آمر یہہ مامور وہ جابر یہہ مجبور - اگر زبان ہی تو گویا اوسکی بحر مہر ورحمت
کا چہوٹا سا ایک چشمہ ہی اور اگر قلم ہی تو کہیں اوسکی نیستان لطف وعنایت کی چوب خشک ہی

ہیں مخلوق خالق کی تعریف کری اور مصنوع صانع کی توصیف لکھی کیا مجال ہی
بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش + عذر بدرگاہ خدا آورد + ورنہ سزاوار خداوندیش + کس نتواند کہ
بجا آورد + بعد حمد خداوند دو جہان یہہ ہیچمدان حرف نشناس خیر طلب عقیدت اساس
احقر الناس بلاقی داس خلف منشی جگن لال صاحب مرحوم کایستھ دہلوی مالک میو پریس
و پرو پرائٹر اخبار سفیر ہند و لٹن گزٹ دہلی شائقین کتب سیر و مورخین باخبر کی خدمات بابرکات میں
التماس کرتا ہی کہ دربار دُربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ع واقع شہر دہلی ایک ایسا
جلسہ تہا کہ پیر فلک نے پیدایش آدم سی تا ایندم اس ساز و سامان و تزک و شان کا جلسہ شہنشاہی اور
شہرۂ بلند و نظیر میں نہ آنکہون دیکہا۔ نہ کانون سنا جسکے عالم کا ایک عالم ہزار آرزو سی تمنائی
تہا اور چرخ گردون چشم شمس و قمر سی بصد شوق تماشائی تہا اور جس میں بڑی بڑی امرائی
عظام اور راجہی اچہی رؤسائی کرام اور نوابان ذوالاحتشام اور راجگان بلند مقام اپنی اپنی
ریاست و حکومت سی نہضت فرما کر دہلی مین تشریف لائی اور نہایت فرحت و مسرت سی شامل
جلسہ شہنشاہی ہوئی۔ آنکہون میں ابتک وہی سمان سمایا ہوا ہی اور گویا چارونطرف وہی عالم چہایا ہوا ہی
لہذا اس احقر کی دلمین خیال آیا کہ اگر ایک کتاب یادگار جلسہ شہنشاہی لکہی جاوی اور ہر ایک تصویر
موقع مناسب بنائی جاوی تو ناظرین کتاب کو گویا جلسہ شہنشاہی کی وہی کیفیت اور ویسا ہی
لطف حاصل ہو جائی اور ساری دربار قیصری کا ایک نقشہ بعینہٖ آنکہونکی سامنی آجائی اور جبتک
نقشہ عالم سیاب قرار ہی یہہ کتاب جلسہ شہنشاہی کی عمدہ یادگار رہی بس ہر چند کہ یہہ کار سخت
مشکل و دشوار نہایت اہم روزگار تہا۔ مگر مشکلی نیست کہ آسان نشود + مرد باید کہ ہراسان نشود
احباب کی اصرار سی ناچار ہو کر ہمت میان جان پر مضبوط باندہکر تیار ہوا۔ الشئی منی والاتمام
من اللہ تعالیٰ مشکین اشہب خامہ کو میدان بیان مین لایا جو دلکا ارادہ تہا وہ تقاضائی استبداد
دوستان سی کر دکہایا۔ اب انصاف کی بات ناظرین با انصاف کی ہاتہہ ہی کہ مفصل حالات اور
صحیح واقعات کی جستجو مین سی تمام و کوشش مالا کلام عمل مین آئی اور تمام امرا و رؤسا عالی شان

ونوابان وراجگان بلند مکان وشاہان سلف زمان کی تصاویر فوٹو گرافی قریب ڈیرہ سو کے
شامل کتاب ہین جسکی آب وتاب سے مانی وبہزاد آب آب ہین مصورنی اس مین ایسا کام کیا ہی کہ
صناع مانی وبہزاد کو صاف صفحہ روزگار سے بہلا دیا - گہر بیٹہی ہوی جس ملک کی چاہیی سیر کیجیی جسکا
چاہیی حال دریافت کر لیجیی جسکو چاہیی دیکہیی اگر انصاف ہاتہہ سے نہ دیجیی تو سو بیٹہکر سیر ملک کی کرنا یہہ
مزہ اس کتاب مین دیکہا + غرض بہزار محنت وجانفشانی وصرف وقت وپریشانی یہہ مجموعہ نایاب ومرقع
لاجواب تمام ہوا اور یادگار قیصری دربار وتواریخ **جلسہ شہنشاہی** جسکا نام ہوا - ثنای خود
بخود گفتن نہ زیبد مرد دانا را + ہم خود تعریف کیون کرین خاموش نہ ہو رہین + مشک آنست کہ
خود ببوید نہ کہ عطار گوید - ناظرین خود ملاحظہ فرماینگی تو کلمۃ الحق زبان پر لاینگی ہم اپنی محنت وتلاش
کی بخوبی داد پاینگی مثل مشہور ہی - ای حق رسید شنیدہ کے بود مانند دیدہ - اور اگر بمقتضای بشریت
وانسانیت بوجہ سہو ونسیان کہین ترکیب ترتیب تقدم وتاخر وعبارت ومضمون + یا اور کہین جو
سہو ہی غلطی واقع ہوی ہو تو عفو فرماین عیب چہپاین - اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ - کہ
اس کتاب مین کچہہ زیادہ ایجاد نہین ہی یہ علم تواریخ ہی جیسا مورخین سابقین نی تحریر فرمایا -
وہی طرز وطریقہ احقر نی بہی اختیار کیا ہی اپنی فہم ناقص کے موافق رطب ویابس لکہہ لیا ہی - واللہ
المستعان وعلیہ التکلان ——— **قطعہ تاریخ از مولف کتاب ہذا**

کتاب یادگار قیصر ہند +	قلم جب لکہہ چکا الشکر للہ +	پڑی جسکی نظر اک بار آ کر	ہوی حیرت زبان پر واہ واہ
مضامین خوب رنگین ومقفی	مفصل حال ہر یک بارک اللہ	عجائب نقشہ دربار شاہی	لگا ہی خیمہ روشن جشن سی جون ماہ
مصورنے کیا وہ کام اسمین	نہ تہی بہزاد مانی جس سے آگاہ	اگر تصویر دیکہین بول اوٹہین	بشر کا ہی نہین یہہ کام واللہ
غضب تصویر ہی اب بولتی ہی	خدا کی شان ہی اللہ اللہ	برای سال تاریخ مسیحی	قلم لیکر جو بیٹہا مین تو ناگاہ
	چہارم چرخ سی شاہ مسیحا +	پکار اوٹہی تواریخ شہنشاہ ۱۸۷۸	داراب

ناظرین تواریخ پر واضح رہی کہ ابتدای امیر تیمور صاحبقران سی بہادر شاہ بادشاہ دہلی تک اور صوبہ
اودہ مین ابتدای نواب سعادت علی خان سی واجد علی شاہ تک برابر سلسلہ وار تصاویر
درج ہوی ہین - باقی روسا ہند مین کچہہ ترتیب نمبر کی نہین رکہی گئی ہے

شبیہ راجہ جدہشٹر ولد راجہ پانڈو

شبیہ راجہ پرتھی راج عرف رای پتھورا

شبیہ خاص راجہ جدہشٹر ولد راجہ پانڈو

سب سی اول یہہ راجہ سمت ۱ مین بمقام ہستناپور مسند حکومت پر بیٹھا —
۳۶ برس حکمرانی فرما کر ۸۵ سال ۸ مہینے ۵ دن کی عمر مین وفات پائی - اس کے بعد سے رای پتھورا تک ایک سو بیالیس راجہ تخت سلطنت دہلی پر جلوہ گر ہوئی

شبیہ راجہ صاحب کی موافق تصویر بنیہر کے کہ جو بمقام بنارس ایک شوالہ کے اندر موجود ہے بنائی گئی -

شبیہ خاص راجہ
پرتھی راج عرف رای پتھورا ولد راجہ ناک دیو

یہہ راجہ سمت ۱۱۹۸ مین بمقام دہلی تخت حکومت پر بیٹھا —
۱۱۹۱ع عیسوی مین سلطان شہاب الدین محمد غوری نے ہندوستان پر چڑہائی کی چنانچہ اول ہی لڑائی مین شہاب الدین نے شکست کہائی تہی اور بعد مین جب دوسری لڑائی تلاوڑی کے میدان مین ہوئی تو اس مین قریب ۳ لاکہہ سوار و پیادہ کے پرتھی راج کے ساتہہ مین تہی جب بہی شہاب الدین نے پرتھی راج کو پکڑ لیا ہندوؤن کا آخری راجہ تہا اسکے بعد سلطنت اسلامیہ شروع ہوئی

شبیہ امیر تیمور صاحبقران	شبیہ سلطان شہاب الدین غوری

یہ بادشاہ سنہ ۵۶۹ ہجری مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے - بانی حکومت اسلامیہ کا ہند مین اول یہی بادشاہ ہوا ہے -

شبیہ انکی چرمی کاغذ سے نہایت صحیح اوتاری گئی ہے مثل اور کتابون کے مصنوعی نہین بنائی گئی

اول مرتبہ تو شہاب الدین اور غیاث الدین دونون ملکر بادشاہت کرتے رہے اور بہت سی لڑائیان فتح کین لیکن شکست بہی کہائی بعد مین رای پتہوڑا کو مار کر ہندوستان کا بادشاہ ہوا -

ولادت باسعادت انکی ۲۷ - ماہ شعبان سنہ ۷۳۶ھ کو شہر سبز مین ہوئی - ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۷۷۱ھ کو خطہ بلخ مین جلوس فرمایا ۳۵ برس ۱۱ مہینے ۵ یوم حکمرانی فرماکر ۲۲ - رمضان المبارک سنہ ۸۰۷ ہجری کو بمقام سمرقند رہگرای عالم بقا ہوئی - عمر انکی ۷۱ برس ۱۱ مہینے ۲ روز کی تہی

تاریخ وفات

سلطان تیمور کہ مثل او شاہ نبود   در ہفتصد و سی و شش آمد بوجود
در ہفتصد و ہفتاد و یکی کرد جلوس   در ہشتصد و ہفت کرد عالم بدرود

سنہ ۸۰۷ھ

شبیہ جلال الدین میران شاہ

شبیہ سلطان محمد میرزا

یہ بادشاہ ۱۴ - ربیع الثانی سنہ ۷۶۹ھ کو شہر سمرقند میں پیدا ہوئے - ۱۷ - ماہ شعبان المعظم سنہ ۸۰۶ کو مضافات ایران میں تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے -

تاریخ جلوس

تاریخ جلوس شاہ ہشیار + میران شہ عاقل سنہ ابتہا

۲ - برس چار مہینے دس روز حکمرانی فرما کر ۲ ذیقعدہ سنہ ۸۱۰ھ کو رہستہ ملک عدم کا سر کیا - عمر انکی ۴۱ برس ۶ مہینے دس دن کی تھی

تاریخ وفات

مرد شاہ زمانہ میران شاہ -

پسر تر شد ز رنج عالم پیر - سنہ ۸۱۰ھ

انکی تاریخ ولادت نظر سے نہین گذری - ۴ - ماہ ذیقعدہ سنہ ۸۱۰ ہجری کو خطہ سمرقند مین بجائے والد بزرگوار اپنے کے تخت پر بیٹھے -

تاریخ جلوس

سلطان محمد میرزا پدر و دبخش و دہر گیر

از لفظ خبر آور بر دن سال جلوسش بر سر

۴۵ - برس انتظام سلطنت کر کے سنہ ۸۵۵ھ مین بمقام تبریز جان بحق تسلیم ہوئے

عمر انکی ۵۵ برس کی تھی -

شبیہ سلطان ابو سعید میرزا

شبیہ سلطان عمر شیخ میرزا

مختصر حال سلطان ابو سعید مرزا ابن سلطان محمد مرزا بادشاہ

ولادت انکی ماہ ذی الحجہ سنہ ۸۳۰ھ مین بمقام سمرقند در بقولی شہر بخاری مین ہوئے سنہ ۸۵۵ ہجری مین بہ مقام غزمین تخت نشین ہوے —

تاریخ جلوس

بوسعید آن در خور ظل الہی + شاہ عالم پرورش سال شہی

۱۸ — برس حکمرانی فرما کر ۲۲ — رجب المرجب سنہ ۸۷۳ ہجری کو سمرقند مین وفات پائی — سن شریف ۴۳ برس کا تہا —

تاریخ وفات کسی تواریخ مین مولف کتاب کی نظر سے نہین گذرا

سلطان عمر شیخ میرزا

سنہ ۸۶۰ ہجری کو خطہ سمرقند مین پیدا ہوے — اور سنہ ۸۷۳ ہجری مین سمرقند ہی مین مسند حکومت پر بیٹھے

تاریخ جلوس

سال جلوس شاہ عمر شیخ کامران +
زسیدہ سر پرشہی گفت نکتہ دان +

۲۶ برس حکمرانی فرما کر ۱۴ — رمضان المبارک روز دوشنبہ سنہ ۸۹۹ ہجری کو جان بحق تسلیم ہوے — عمر انکی ۳۹ برس کی تہی — تاریخ وفات —

زمرگ شیخ عمر گریہ تارک بہ ماہ آمد
گرفتہ ملک جہان سال ع آن شاہ ست

شبیہ ظہیر الدین بابر شاہ بادشاہ

فردوس مکانی ظہیر الدین بابر بادشاہ بن سلطان عمر شیخ مرزا
۶ محرم ۸۸۸ ہجری کو خطہ فرغانہ میں پیدا ہوئے ۵ رمضان المبارک سنہ ۸۹۹
ہجری روز سہ شنبہ کو بمقام اندجان تخت نشین ہوئے تاریخ
جلوس گشت در پانی پت ابراہیم را چو شاہ عادل بابر عالی
نسب × روز و ماہ و سال وقت آن ظفر × صبح بود و جمعہ و ہشت
رجب ۔ ۳۸ برس ۸ مہینے دربادشاہت کرکے ۶ جمادی الاول
سنہ ۹۳۷ ہجری کو چار باغ اکبرآباد میں رحلت فرمائی اور نعش خطہ
کابل میں دفن ہوئی عمر ۴۹ برس ۴ ماہ کی تھی تاریخ وفات
بادشاہ سپہر بارگاہ با کمال عدل داد ہو وقت طلوع عالم مصطفیٰ الیہ
سال جان از ہیات بنی کو ہمیشہ گر چہ بود درو صاف باز بود
بابر بادشاہ ۱۲ برس کی عمر میں ناظم ہو کر بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین

شبیہ نصیر الدین ہمایون بادشاہ

نصیر الدین ہمایون بادشاہ بن فردوس مکانی ظہیر الدین بابر بادشاہ
سال ولادت ۴ ذیقعدہ سنہ ۹۱۳ ہجری محل ولادت کابل
محل جلوس اکبرآباد سن جلوس ۹ جمادی الاول سنہ ۹۳۷ تاریخ جلوس
محمد ہمایون شہ نیک بخت × کہ خیر الملوک است اندر سلوک ×
چو بر مسند بادشاہی نشست × شدش سال تاریخ خیر الملوک ×
مدت سلطنت ۲۵ برس ۲ ماہ ۵ یوم سال وفات
۱۱ ربیع الاول سنہ ۹۶۳ محل وفات دہلی ۔ تاریخ وفات
ہمایون بادشاہ آن شاہ عادل × کہ فیض خاص و بر عام او تمام
قضا از بہر تاریخش قلم زد × ہمایون بادشاہ از بام افتاد ×
مدت عمر ۴۹ برس ۳ مہینے ۲۶ دن ۔ ۲۴ برس
کے سن میں تخت نشین ہوئے ۔

شبیہ سلطان طہماسپ

سنہ ۹۱۹ھ مین ولادت ہوئی مگر محل ولادت کسی تواریخ مین نظر
سی نہین گذرا سنہ ۹۳۱ ہجری مین بمقام خراسان جلوس فرمایا
۵۳ برس حکمرانی فرماکر سنہ ۹۸۴ مین وفات پائی مگر یہہ
معلوم نہین ہوا کہ کس جگہہ اور کس عارضہ مین رحلت کی عمر
انکی ۶۵ سال کی تہی **تاریخ وفات** شکر عمر شہ
عادل و باذل طہماسپ + زین جہان گذران
آہ چو فرمود گذر + دل من سوخت ازین حادثہ
جستم تاریخ × ہاتفم گفت بگو پانزدہم شہر صفر

سنہ ۹۸۴ ہجری

شبیہ سلطان شیر شاہ

انکے مفصل حال ولادت کسی تاریخ مین نہین دیکہا مگر
چونکہ والد بزرگوار انکے بعہد سلطان بہلول لودی سہرام
مین تہے شاید اوسی سرزمین مین پیدا ہوئے ہون سنہ ۹۴۶ھ
مین بمقام حدود جوسا تخت نشین ہوئے **تاریخ جلوس**
شیر شہ سور چون بتخت نشست × شیر و بز شد ز عدل او
مانوس × بادشاہ گفت ہاتف غیب × خسرو دین وداد سال
جلوس × چار برس چند ماہ حکومت کرکے سنہ ۹۵۲ ہجری مین بمقام
سہرام جان بحق تسلیم ہوئی **تاریخ وفات** چو شیر
شاہ بحکم خدای عزوجل × بسوخت ز آتش باروت و جان
بحق سپرد × بجوست فرحت تاریخ او ز پیر خرد × بگفت ہاتف
سال وفات ز آتش مرد × سنہ ۹۵۲ھ

شبیہ سلطان سلیم شاہ

سال ولادت اور محل ولادت کا حال کسی تاریخ مین
نظر سے نہین گذرا سنہ ۹۵۲ھ مین بمقام کالنجر جلوس فرمایا
۸ برس چند ماہ بادشاہت کرکے رہگرائے عالم بقا ہوے
مدفن انکا معلوم نہین مگر چونکہ دہلی مین انہون نے وفات
پائی شاید اسی سرزمین مین مدفون بہی ہو۔ **تاریخ
وفات** شاہی کہ بفرط حشمت وخیل وخدم ٭
مینزد ز غرور بر سر عرش قدم ٭ ناگاہ بر آمدش بمقعد دنبل
از صدمۂ او گذشت دنیا درہم ٭ **فرحت** چون زمانہ
شد بجالش گریان ٭ از سال وفات او تجسس کردم ٭ ہاتف ز سر
کاہش دل نالہ برد ٭ شد شاہ سلیم جادہ پیمائے عدم ٭ انکا
نام پہلے جلال خان تہا بعد تخت نشینی کے اپنا نام سلیم شاہ رکہا

شبیہ جلال الدین اکبر

سال ۹۴۹ ہجری مین پنجم رجب شب شنبہ کو بمقام امرکوٹ
مضافات لاہور مین پیدا ہوے ۲ ربیع الثانی اور بقولی ۲۳
سنہ ۹۶۳ھ کو عیدگاہ کلانور صوبہ لاہور مین جلوس فرمایا۔
تاریخ جلوس از خطبۂ شاہ رفعت منبر شد ٭ وز سکہ
حال کار ہا چون زر شد ٭ بہ نشست تخت سلطنت کہ شاہ
تاریخ جلوس نصرت اکبر شد ٭ ۵۱ برس ۲ ماہ ۱۱ دن حکمرانی
فرماکر ۱۳ جمادی الثانی روز چہار شنبہ سنہ ۱۰۱۴ مین بمقام سکندرہ
اور بقولی اکبرآباد وفات پائی **تاریخ وفات** فوت اکبر شاہ از قضائے
الہ گشت تاریخ فوت اکبر شاہ ٭ یہ بادشاہ نہایت عادل تہا اور
اپنی جوانمردی سے صوبہ ہائے ذیل فتح کیے مالوہ دوبار کشمیر گجرات اور سندہ
ٹہٹہ بہکر قندہار برہانپور بنگالہ خاندیس برار احمدنگر عمر انکی ۶۳ برس ۷ ماہ

شبیہ نور الدین جہانگیر شاہ بادشاہ

نور الدین جہانگیر بادشاہ بن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ
سال ولادت یکم ربیع الاولی روز چہارشنبہ ۹۷۷ھ محل
ولادت قصبہ فتحپور سال جلوس ۸ جمادی الثانی ۱۰۱۴
محل جلوس اکبرآباد مدت سلطنت ۲۲ برس ۸ مہینے
۱۴ روز سال وفات ۲۸ صفر ۱۰۳۷ محل وفات
شاہدرہ لاہور تاریخ وفات شہنشاہ جہان شاہ
جہانگیر + کہ صیت عدل او بر آسمان رفت + چو تاریخ
وفاتش جست کشفی + خرد گفتا جہانگیر از جہان رفت ۱۰۳۷
عمر آپ کی ۵۷ برس ۱۱ مہینے ۱۷ روز اور
بقولی ۵۹ برس ۱۱ مہینی ۲ روز کی تہی -

شبیہ شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ

شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ بن نور الدین
جہانگیر بادشاہ - سال ولادت شب پنجشنبہ یکم ماہ
ربیع الاولی ۱۰۰۰ھ محل ولادت لاہور سال جلوس
۸ جمادی الثانی ۱۰۳۷ محل ولادت اکبرآباد مدت سلطنت
۳۱ برس ۴ مہینی ۲۲ روز سال وفات ۱۰۷۶ محل وفات
ممتاز گنج اکبرآباد تاریخ وفات سال تاریخ فوت شاہجہان
رضی اللہ گفت شرف خان + مدت عمر ۷۶ برس چار ماہ
۲۶ روز - سخت جابر تہی جب تخت نشین ہوئے تو اول اپنی
بہائی شہریار کو قتل کر کر خاندان تیمور کو نیست و نابود کر دیا
در ہمہ سلطنت میں فتور رہا ایک مرتبہ یہ سخت بیمار ہوئے
دارا شکوہ تخت نشین ہوئے عالمگیر نے اسکو بہی شکست دی اور خود تخت نشین ہوئے

شبیہ محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ

شبیہ محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ

ابو المظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ
بن شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ
سال ولادت ۱۱ ذیقعدہ شب یکشنبہ ۱۰۲۸ھ محل ولادت
مضافات گجرات سال جلوس یکم ذیقعدہ روز شنبہ
۱۰۶۸ محل جلوس گجرات تاریخ جلوس اطیعوا اللہ
و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم مدت سلطنت
۵۰ برس ۲۷ روز سال وفات ۲۸ ذیقعدہ روز
یکشنبہ ۱۱۱۸ھ محل وفات اورنگ آباد مدت عمر
۹۰ برس ۱۷ روز تاریخ وفات روح و ریحان و
جنۃ نعیم ہے انہوں نے اپنی اولوالعزمی سے ارکان جات کام
گولکنڈہ بیجاپور وغیرہ فتح کیے —

محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ بن
اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ سال ولادت
سلخ رجب ۱۰۵۳ھ محل ولادت بیساق دکنی سال جلوس
غرہ ذی الحجہ ۱۱۱۸ھ محل جلوس لاہور محل وفات
مقام مہرولی نواح دہلی مدت سلطنت ۵ برس
ایک مہینے تاریخ وفات در رو فاتش لب بحر یا غم
فیض و فضل و نعمت و عدل کرم ہے مدت عمر
۷۰ برس چھ مہینے — مذہب انکا شیعہ تھا فیاضی اور
رحم دلی حد سے زیادہ تھی رعایا کی آسایش کے
واسطے مرہٹوں کو چوتھ لکھدی تھی تاکہ ملک میں
امن رہی —

شبیہ محمد معزالدین جہاندارشاہ بادشاہ

۱۰- رمضان المبارک ۱۰۷۱ھ کو اضلاع دکن مین پیدا ہوے **تاریخ جلوس** معزالدین غازی چونکہ برتخت بفروزیبا رونق بخشید + چہ خوش سال جلوسش ازسراو + قنبر غیب بامن گفت خورشید + **سن جلوس** ۷ محرم الحرام روز شنبہ ۱۱۲۴ ہجری **تاریخ وفات** فرار کرد چو فرخ سیر بحکم قضا × سیر گشت وشہید از جفای خنجر بن × سنین سانحہ ہاتف بگوش من فرمود × بمر دحیف جہاندارشاہ معزالدین

مدت سلطنت ۱۰- ماہ ۱۴ روز

مدفن - ۸- محرم الحرام کو بمقام دہلی جان بحق تسلیم ہوی **مدت عمر** ۵۲ برس ۳ ماہ - ۲۸ روز

شبیہ جلال الدین محمد فرخ سیر شاہ بادشاہ

نام پدر عظیم الشان بن محمد معظم ملقب بہادرشاہ -

قوم جغتائی - **سال ولادت** روز پنجشنبہ ۱۵- رجب ۱۰۹۵ھ **محل جلوس** دہلی **عمر جلوس** ۲۹- سال ۵- ماہ - ۵ یوم - **سال جلوس** روز جمعہ ۲۳- ذیقعدہ ۱۱۲۴ھ **تاریخ جلوس** شاہ فرخ سیر کہ افسر آفتاب سپہر مملکت است ؛ گفت ہاتف کہ سال سلطنتش آفتاب کمال سلطنت است ؛ **مدت سلطنت** ۶- برس ۳- ماہ ۱۱- روز **مدت عمر** ۳۵- برس ۸- ماہ ۲۰ یوم - **تاریخ وفات** فاعتبروا یا اولی الابصار

سال وفات ۸- ربیع الثانی ۱۱۳۱ ہجری

مدفن مقبرہ ہمایون -

شبیہ رفیع الدرجات محمد ابو البرکات بادشاہ

نام پدر رفیع الدرجات بن محمد معظم ملقب بہادر شاہ
نام مادر نور النسا بیگم قوم چغتائی سال ولادت
۷ - جمادی الاخر سنہ ۱۱۱۱ھ محل جلوس دہلی عمر
جلوس ۲۹ - سال ۱۰ ماہ ۲ یوم سال جلوس
روز چہارشنبہ ۹ - ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری - تاریخ
جلوس نشست تخت چون رفیع الدرجات ٭ گوئی
بر عرش سر کشید از عرفات ٭ پیر خردش چو دید با فر و شکوہ
تاریخ آمد لقب رفیع الدرجات ٭ مدت سلطنت ۳ - ماہ
۱۱ - یوم - مدت عمر ۲۰ سال یک ماہ ۱۲ یوم تاریخ وفات
چون جان شہنشہ رفیع الدرجات ٭ رہ جست بسایہ نہال طوبی فیرون
بہشت اقدام کنان گفتا خلد برین مقام و ماوی ٭ سال وفات روز شنبہ ۲۴ رجب
سنہ ۱۱۳۱ - مدفن سواد دہلی مقبرہ ہمایون -

شبیہ شمس الدین رفیع الدولہ بہادر شاہ بادشاہ

نام پدر رفیع الشان بن محمد معظم ملقب بہادر شاہ -
نام مادر نور النسا بیگم قوم چغتائی - سال ولادت
۵ - صفر سنہ ۱۱۱۳ھ محل جلوس دہلی عمر جلوس ۲۸ -
برس ۵ - ماہ - ۱۵ یوم سال جلوس ۲۰ - رجب سنہ ۱۱۳۱ھ
تاریخ جلوس تا رفیع الدولہ شد شاہ جہان - بر کسان
بارید دینار و درم ٭ احسن الدولہ بی سال جلوس - زد رقم
زیبا خلافت رقم - مدت سلطنت ۳ - ماہ ۲۷ - یوم
مدت عمر ۲۸ سال ۹ - ماہ - ۱۲ - یوم تاریخ وفات
شد رفیع الدولہ را مسکن ترب ٭ سال فوتش دان بود
شاہی خراب ٭ سال وفات ۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۱
مدفن مقبرہ ہمایون -

شبیہ ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ

شبیہ نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ

روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ بن
محمد معظم بادشاہ - سال ولادت ۲۶ ربیع الاول
اور بقولی ۲۴ صفر سنہ ۱۱۱۴ھ محل ولادت شیر گڈھ
سال جلوس ۱۵ محرم سنہ ۱۱۳۱ھ محل جلوس دہلی تاریخ
جلوس شدہ کشورستان چون روشن اختر آنکہ در عالم
گواہ آمد فروغ بخت را نام ہمایونش + درین بودم کہ
گویم نظم تاریخ جلوسش را + سر برآرای جاہ و دولت
آمد سال تاریخش مدت سلطنت ۹ برس ۶ ماہ
۱۰ اروز محل وفات درگاہ حضرت سلطان المشائخ
بمقام دہلی مدت عمر ۴۷ برس لکھا تاریخ وفات شہی فلک چشم
ورفتن اختر آنکہ ز دہ چو آفتاب جہان ملکی فروغ گرفت + چو شد
بجادہ فردوس زین سپنج سرای - سرود ہاتف غیبی کہ گو بجنت

نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ —
سال ولادت سنہ ۱۰۹۹ھ اور بقولی سنہ ۱۱۰۲ھ محل ولادت
بلدہ ابی ورد سال جلوس سنہ ۱۱۴۸ھ محل جلوس
جو ملقان محالات آذربائیجان تاریخ جلوس
بر دیہیم از نال جاہ اطمع + بتاریخ الخیر فی ما وقع مدت
سلطنت کا حال معلوم نہیں سال وفات جمادی
الاولی سنہ ۱۱۶۰ھ محل وفات مشہد مقدس مدت
عمر ۶۳ برس اور بقولی ۵۸ برس —
اپنی ملازم کے ہاتھ سے شربت شہادت نوش
فرما کر مشہد مقدس میں آرام گزین ہوئی — افسانہ
ظلم و ستم انکی کا گوش زد ہر خاص و عام ہے —

شبیه ابو نصر احمد شاه بادشاه

محمد ابو نصر احمد شاه بادشاه بن محمد شاه بادشاه
سال ولادت ۲۷ ربیع الثانی سنه ۱۱۳۸ھ روز شنبه محل
ولادت قلعه دهلی سال جلوس سنه ۱۱۶۱ھ محل جلوس
پانی پت تاریخ جلوس چو آن شاه جوان بخت از سر تخت
چو خورشید از فلک بنمود جلوه ـ خرد سال جلوسش بر لب
آورد ـ سریر سلطنت افزود جلوه + مدت سلطنت
۶ برس ۳ ماه ۲۸ روز سال وفات سنه ۱۱۸۸ محل وفات
قدم شریف نواح دهلی تاریخ وفات ـ بیت
چون مجاهد دین رخت زندگی + هر کس در زیر سنگ
زمرگان خویش سفت + هاتف برای سال وفاتش
بصد بکا + سال وفات های های گفت

شبیه عزیز الدین عالمگیر ثانی بادشاه

عزیز الدین عالمگیر ثانی بن محمد عز الدین جهاندار
شاه بادشاه ـ سال ولادت روز جمعه سنه ۱۰۹۹ھ
محل جلوس شاهجهان آباد سال جلوس روز شنبه
۱۰ شعبان سنه ۱۱۶۷ھ تاریخ جلوس شاه والا نژاد عالمگیر
ازل از امور به فیض آمد + گشت چون جلوه گر بر وی سریر
گشت تاریخ مظهر ایزد + مدت سلطنت ۵ سال
۷ ماه ۲۷ یوم مدت عمر ۷۴ برس چند روز سال
وفات روز پنجشنبه ۸ ربیع الثانی سنه ۱۱۷۳ھ محل وفات
مقبره همایون دهلی تاریخ وفات شاه عالی نسب عزیز الدین
کشته بود در جوار رحمت جا یابی + گفت هاتف چو رفت در جنت
داد در عرش ملک مرد ای وای ـ

شبیہ احمد شاہ بادشاہ درانی

خطہ ملتان مین پیدا ہوی سنہ ۱۱۶۰ ہجری کو قندہار مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوی **تاریخ جلوس** چو بنشست احمد شہ نامدار × بہ تخت خلافت رسید عظم و شان × ندا در دشبیرم ز سال جلوس × بود تا ابد این خدیو جہان سنہ ۱۱۸۶ھ کو قندہار مین وفات پائی -

تاریخ وفات

چو احمد شاہ درانی ز دنیا + بملک جاودانی رہ گرا شد × خرد گفت از سر ہیہات تاریخ باقلیم عدم فرمان روا شد

سنہ ۱۱۸۶ ہجری نبویہ

شبیہ محمد تیمور شاہ بادشاہ

تاریخ و محل ولادت کا حال معلوم نہوا - سنہ ۱۱۸۶ھ کو قندہار مین تخت نشین ہوی **تاریخ جلوس** - چو تیمور شہ گشت رونق فزا × بر اورنگ دولت بصد اقتدار × بشیر از سر بذل فرمود سال × الہی بود تا ابد شہریار × ۲۳ - برس حکمرانی فرما کر - شوال سنہ ۱۲۰۷ ہجری کو کابل مین انتقال کیا -

تاریخ وفات

چو تیمور شہ شد سفیر جہان × دلم کوفت رنج الم زای او × خرد از سر آہ تاریخ گفت × بود در بہشت برین جای او

سنہ ۱۲۰۷ ہجری نبویہ

شبیہ محی الملت شاہ بادشاہ

نام پدر محی السنہ بادشاہ - محل ولادت
نو محلہ ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد سن جلوس
۱۱۷۳ ہجری کو ارک مین جلوس فرمایا - تاریخ جلوس
مرزا محی ملۃ ابن محی السنہ × نشست چون بعظمت
بر تخت گورگانی × سال جلوس ہاتف گفت از سر ہدایت
والانسب محمد شاہ جہان ثانی ×

تاریخ وفات معلوم نہین

۹ - صفر المظفر ۱۱۷۴ ہجری کو دہلی
مین قصبہ کے مقبرہ ہمایون شاہ بادشاہ
مین دفن ہوئے فقط -

شبیہ فردوس منزل ابوالمظفر جلال الدین شاہ عالم

نام پدر محمد عزیز الدین عالمگیر ثانی تاریخ ولادت
۱۷ - ذیقعدہ ۱۱۴۰ ہجری محل ولادت الہ آباد سن
جلوس ۴ - جمادی الاول ۱۱۷۳ ہجری محل جلوس
الہ آباد × تاریخ جلوس - سال اجلاس شہ
عالی گہر × بر سریر سلطنت باصد وقار × احسن لہ
از سر الہام گفت × شاہ شاہان بادشاہ با وقار
مدت سلطنت ۴۸ برس ۴ ماہ ۳ روز سال وفات
۷ - رمضان المبارک ۱۲۲۱ محل وفات دہلی
تاریخ وفات حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ
رفت زین دار فنا و کرد در جنت مقام × سال تاریخ وفات
آن شہ عالی گہر × دل ز روی نالہ گفتا ہفتم شہر صیام ۱۲۲۱ ہجری

شبیه بیدار شاه بادشاه بن احمد شاه

شبیه ابو نصر معین الدین محمد اکبر شاه ثانی

بیدار شاه بادشاه بن احمد شاه بادشاه
سال ولادت سنه ۱۱۶۰ محل ولادت نو محله دار الخلافه
شاهجهان آباد سال جلوس سنه ۱۲۰۲ محل جلوس دهلی
تاریخ جلوس بدهلی آمده چون کرد فتنه برپا + غلام قادر
لعنت زده نمک حرام + ز نو محله بر آورد یک سلاطینی +
که بخت خفته و بیدار شه غلط العلوم + نکرد گوش بعذری
که او نموده بیان + نشاند بر سر تختش بزور جبر تمام + دلم بجوی است
که فرحت به تخته هستی + کنند نگارش سال جلوس آن ناکام
بگفت از سروش هاتف غیبی + که شاه شد بجهان ناحق از بر انام
دو مهینے چند روز بادشاہ رہکر سنه ۱۲۰۲ ہجری میں گرائی عالم بقا ہوے
عمر انکی ۴۲ برس کی تھی نواح دہلی میں مدفون ہوے

ابو نصر معین الدین محمد اکبر شاه ثانی بادشاه
سال ولادت شب چهارشنبه ۲۳ رمضان سنه ۱۱۷۳ ه
محل ولادت موضع الوان مکند پور سال جلوس
روز چهارشنبه وقت صبح ۲۱ رمضان سنه ۱۲۲۱ ه محل جلوس
دهلی تاریخ جلوس بر حو کرد لباس خلافت اکبر شاه
بشرف دولت و اقبال عزت و ناموس + سروش غیبی بر روی
بدیهه یک ناگاه + جبین عزت پرویز گفت سال جلوس
مدت سلطنت ۳۱ سال ۹ ماه ۲۱ یوم مدت عمر ۷۹ برس
۹ ماه ۲۱ روز سال وفات ۲ جمادی الثانی سنه ۱۲۵۳ محل وفات
درگاه قطب الاقطاب اعظم سواد دهلی تاریخ وفات چون رفت از جهان
شه اکبر شد آسمان دو دو جگر + پای شاهی شکست گفت سال تاریخ + ۱۲۵۳

شبیہ بہادر شاہ بادشاہ دہلی

شبیہ نواب سعادت علی خان برہان الملک

ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ

بادشاہ بن ابوالنصر معین الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ
ولادت باسعادت انکی ۲۸ شعبان ۱۱۸۹ھ کو دہلی مین ہوئی
۲۸ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ کو تخت نشین ہوئے **تاریخ جلوس**
از نشہ دولت بہادر شاہی + شد پر ز طرب ایاغ دہلی +
بنشست بتخت عز افروز + نزہت افزود در دماغ دہلی
تاریخ ... دارالقدر + آمد بلب خرد چراغ دہلی
وفات ۱۲۷۹ھ مطابق ۱۸۶۲ع مین بمقام رنگون قید فرنگ مین قضا کی اور وہین
دفن ہوئے **تاریخ وفات** سراج دین ظفر مسافر وہ سوئے جنت ہوا
روانہ ہوا جسکی باعث مجھے خوشی ہو کہ ایک تھا ایاغ دہلی جلوس کا
سال ہے ایسا ہی مطابق اسکے سر ش غیبی نے سال رحلت بھی کہا ہے

صوبہ داران اودہ کی ریاست کا مورث اعلیٰ یہ نواب ہوا
۱۱۳۱ع مین بعہد بہادر شاہ بادشاہ وارد شاہجہان آباد ہوا
اور بعہد محمد شاہ بادشاہ ۱۱۵۲ھ مین جبکہ شاہجہان آباد مین
ہنگامہ نادر شاہی برپا ہوا تو اسوقت مین یہ مقرب بارگاہ
بادشاہ ہوگیا اور اس نے عمدہ عمدہ خدمتین نمایان کی ہین چونکہ
بے انتظامی صوبہ لکھنؤ مین اوس زمانہ مین حد سے گذری ہوئی تھی
اسواسطے بادشاہ نے بنظر خیر خواہی اور حسن کارگذاری اسکو
لایق فایق دیکھکر خدمت صوبہ داری اودہ پر مامور فرمایا
اس کے عہد صوبہ داری مین محاصل اس ملک کا
پچاس لاکھ روپیہ تھا زندگی نے وفا نکی ۱۱۵۱ع
مین بمقام دہلی وفات پائی۔

شبیہ عکسی نواب منصور علیخان بہادر

شبیہ عکسی نواب شجاع الدولہ

بعد انتقال نواب برہان الملک کی ۱۱۵۱ھ مین بہادر شاہ بادشاہ
کے حضور سے نواب منصور علیخان خدمت صوبہ داری اودھ پر مقرر ہوا
اور منصب وزارت بھی حاصل کیا کہتے ہین کہ یہ نواب بڑا دلیر
اور صاحب تدبیر تھا بعد چند روز کے پٹھانون نے اودھ مین شورش
اوٹھائی راجہ نولرائے اوس ہنگامہ مین مارا گیا - آخر یہہ نواب
باستعانت مرہٹون کے فتحیاب ہوکر پھر دلی مین واپس آیا —
جبکہ اسنے نظر بادشاہ کی اپنی طرف غیر دیکھی تو بہت گھبرایا
آخرکار تنگ ہوکر فیض آباد دارالحکومت لکھنؤ مین سکونت
پذیر ہوا - ۱۵ - برس تک وہان بعیش و آرام بسر کرکے سنہ ۱۱۶۷ھ مین
وفات پائی اور نعش اوسکی شاہجہان آباد مین قریب شاہ مردان کے
کہ مقبرہ منصور علیخان مشہور ہے دفن ہوئے فقط

نواب شجاع الدولہ مخاطب جلال الدین محمد شجاع الدولہ
بہادر ابو المنصور خان اسد جنگ فدوی احمد شاہ بادشاہ
یہہ نواب اسم بامسمی تھا ۱۱۶۷ھ ہجری مین ۲۶ برس کی سن مین صوبہ اودھ
مقام فیض آباد مین مسند نشین ہوا ابتدائی حکومت مین نہایت عیاش
اور کاروبار ریاست سے از حد غافل تھا اس سبب سے کارپردازان ریاست
نے یہ تجویز کی کہ انکو حکومت سے خارج کرین الا بہو بیگم نے سختی
سے باز رکھا اور انکو انتظام ملک کیطرف متوجہ کیا اوسکے
علاوہ بعد اور اور لڑائیون کے دو مرتبہ سرکار انگریزی سے بھی مقابلہ ہوا
آخر کار یہ قرار پایا کہ کل آمدنی ملک سے فی روپیہ ۶ آنہ سرکار مین داخل ہوا
کرین اور حکم حکام نواب کا بدستور جاری ہے اسکی عہد مین آمدنی صوبہ اودھ کی دو کرور
ستر لاکھ روپیہ کی تھی ۱۹ برس حکومت کر کے ۲۴ ذیقعد ۱۱۸۸ھ کو راہی ملک بقا ہوئے

شبیہ عکسی نواب آصف الدولہ بہزبر جنگ

٢٢ - ذیقعدہ ١١٨٨ھ کو مقام فیض آباد مین ٢٧ برس کی عمر مین
مسند نشین صوبہ اودہ ہوا - تاریخ مسند نشینی گشت از پائی
آصف الدولہ ، رونق مسند وزارت ہند ، اس نواب کی فیاضی تمام عالم
مین مشہور ہی جسکو دی مولی اسکو دی آصف الدولہ - ابتک لوگون کی زبان زد
نزدیک و دور ہی اسکے عہد مین لکھنؤ کی آبادی زیادہ ہوئی -
اس نواب کے عہد مین بسبب قلت آمد و کثرت خرچ کے منجملہ جیبہ غلیسے
جو محال صوبہ فی روپیہ خزانہ سرکار انگریزی مین داخل ہوتی تہی وہ انسے
معاف ہوئی اور سوداگران انگریزی سے محصول لینے کی اجازت ملی اور
یہ انتظام بہی اوسی زمانہ مین ہوا کہ کوئی انگریز بدون وساطت رزیڈنٹ کی نواب سے
ملاقات نکرنے پاوی ٢٣ برس کی مہینے حکمرانی فرماکر ٢٨ ربیع الاول ١٢١٢
کو ٥١ برس کی عمر مین جہان فانی سے ملک جاودانی کو چلتا بنا

شبیہ عکسی نواب مرزا وزیر علیخان بہادر

٢٨ ربیع الاول ١٢١٢ کو مسند حکومت صوبہ اودہ پر بیٹہا - اسکی مزاج مین
نخوت بدرجہ کمال تہی ارکین دولت اسکی حکومت سے ناخوش ہوئی
جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ جان شور صاحب نی حسب قاعدہ اسکو نظربند کرکے
روانہ بنارس کیا اور تین لاکہہ روپیہ اسکی مصارف کیواسطی اس ریاست سے
مقرر کردی وہان مطلق العنان ہوگیا انجام کار وہان سے بہی اسکا
اخراج ہوکر کلکتہ مین جانیکا حکم ہوا ایکروز چیری صاحب سے کہ جو وہانکا
بڑا صاحب تہا باتون باتون مین بگڑ گئے اور چیری صاحب کو اسی جان سے
ہلاک کر ڈالا اور یہان سے وہ بہاگ کر بعد تنگی و پریشانی ریاست
جیپور مین پناہ گزین ہوا والی ریاست نے بباعث خوف سرکار انگریزی
اوسکو گرفتار کرکے انگریزونکی حوالہ کردیا اور بجرم سرکار انگریزی سے
کلکتہ مین بہیجا گیا اور وہین قید فرنگ مین مرگیا فقط

شبیہ نواب سعادت علی خان بہادر مبارز جنگ

شبیہ نواب غازی الدین حیدر بہادر

یمین الدولہ ناظم الملک نواب سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ یہہ نواب نہایت حسین و جسیم تہا۔ نواب آصف الدولہ نے بمصلحت وقت اپنے عہد مین اسکو بنارس مین رہنی کی اجازت دی تہی اور تین لاکھہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ کے ریاست لکہنو سی اسکو ملتا تہا۔ یکم جنوری ۱۷۹۸ء مین حسب دستور و معمول ۴۵ برس کے سن مین مسند وزارت پر بیٹہا تاریخ مسند نشینی خداوند یمین الدولہ رہبر + حکومت او صدسی سال باشد + خرد سال جلوس منش گفت + بجاہ حشمت و اقبال باشد + اکثر ارکین ریاست اسکی وزارت سے ناخوش ہوی مگر یہہ نہایت عقیل تہا اپنی دشمنونکو خوب جانتا تہا ۲۳ رجب ۱۲۲۹ھ کو ۱۷ برس و ۹ ماہ حکمرانی کر کے جنت آرامگاہ خطاب پایا۔

بعد وفات نواب سعادت علی خان کے ۴۱ برس کی عمر مین غازی الدین حیدر مسند حکومت پر بیٹہا تاریخ مسند نشینی وزیر غازی دوران و رستم آفاق + زہی جلوس وزارت بنمود با دلشاد + ندا رسید ز ہاتف بسن تاریخش + بگو سعید بتود اہما وزارت باد + یہ نواب عیش دوست از حد تہا جسقدر روپیہ نواب سعادت علیخان نے خون جگر کہا کر جمع کیا تہا تمام و کمال عیش و عشرت و تیاری عمارات مین کوڑیونکی طرح خرچ کر ڈالا ۲۷ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ کو ۵۶ برس کی سن مین بعارضہ سہہا انخوسلے محل مین وفات پائی تاریخ وفات از وفات جناب شاہ زمن + گوئیمہ عالمی بلا کشدہ + دہر گردید بہر ما دوزخ + بہشتان جناب پاک شدہ + رفتگان چہرہ ازدہم بہ جیب صبر و شکیب چاک نعوذ گفت تاریخ مصرعہ اتہاو + ای بسا آرزو کہ خاک شدہ

شبیہ نواب نصیر الدین حیدر بہادر

شبیہ مرزا فریدون بخت بہادر عرف مناجان

یہہ نواب بعد وفات خلد مکان غازی الدین حیدر
کے ۲۷ ربیع الاول ۱۲۴۳ ہجری کو ۲۵ برس کی سن مین مسند
حکومت پر بیٹھا تاریخ مسند نشینی بر تواے بادشہ
فیض رسان عالم + تخت این مملکت ہند مبارک باشد +
نیسال تاریخ جلوس طرب افزا شنو + جاودان سلطنت ہند
مبارک باشد + یہ نواب اپنی وقت کا سخاوت مین حاتم
اور شجاعت مین رستم تہا شکار سی زیادہ تر شوق تہا
۴ ربیع الثانی ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۱۸۳۷ ع جمعہ کے
دن ۳۵ برس کی سن مین وفات پائی۔ دس برس
پانچ دور حکمرانی کی تاریخ وفات رفت شاہ
جہان سلیمان جاہ + سوے جنت زبارگاہ اودھ
ہاتفی گفت از سر افسوس + بارم رفت بادشاہ
اودہ + فقط۔

رفیع الدین حیدر محمد مہدی مرزا فریدون بخت
بہادر عرف مناجان بعد وفات نصیر الدین حیدر
کو کرنیل جان لو صاحب رزیڈنٹ نے مسند نشینی کیواسطی
نصیر الدولہ کو تجویز کیا مگر ہنوز یہہ کرسی نشین مطلب نہین
ہوی تہی کہ بادشاہ بیگم باوجود ممانعت کی معہ مناجان
اپنی فرزند کی با فوج کثیر آئی اور بزور فیل دروازہ
توڑکر معہ فوج مکان سلطانی مین در آئی اور کرنیل
جان لو صاحب کو قید کرلیا اور دیگر امرایان کو بہی
معہ نصیر الدولہ کے نظر بند کرلیا اور مناجان
اپنی فرزند کو کہ اوس زمانہ مین چودہ برس کا تہا تخت
پر بٹھایا انجام کار بیگم معہ مناجان کے گرفتار ہو کر چنار گڈہ
کو بہیجی گئی روزانہ چار ہزار روپیہ صرف کیواسطی مقرر ہوا ۱۶ محرم سنہ ۱۲۶۶
کو مناجان اور ۱۸ صفر سنہ ۱۲۶۳ کو بیگم نے بہی وہین انتقال کیا

شبیہ عکسی نواب نصیر الدولہ محمد علی شاہ

شبیہ عکسی امجد علی شاہ بادشاہ اودہ

یہ نواب ۴- ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ کو پہر دن چڑہے ۶۰ برس کے سن مین حسب ایماء سرکار گورنمنٹ صوبہ اودہ مین تخت حکومت پر بیٹہا **تاریخ مسند نشینی** شہ عرش تمکین فلک اقتدار × جو گردید شب چو بناہ اودہ × سروش از سر دولت آواز داد × محمد علی گشتہ شاہ اودہ یہ بادشاہ نہایت مخیر اور فیاض تہا اسکے عہد مین آمدنی ملک کی ایک کروڑ پچاس لاکہہ روپیہ کی تہی اور ۲۳ ہزار فوج پیادہ اور ۳ ہزار سات سو فوج سوار تہی تمام کاروبار ریاست کے بباعث کبر سنی والی ریاست کے بمشورہ رزیڈنٹ ہوتی تہی بلا مشورہ رزیڈنٹ کے کوئی امر نہین ہوتا تہا - ۲۵- ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو ۶۸ برس کے سن مین بعارضہ تپ محرقہ قضا کی اور حسین آباد مین دفن ہو کر فردوس منزل کہلایا - **تاریخ وفات** - رفت شاہ اودہ بملک قدس

ابو المظفر مصلح الدین ثریا جاہ سلطان عادل خاقان زمان محمد امجد علی شاہ - ۵ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو منگل کے روز تخت نشین ہوئے **تاریخ جلوس** شاہ فلک مرتبہ امجد علی × مہر سمار شرف انجم سپاہ × داد عدل چو نوشیروان × ثانی دارا و سکندر بجاہ × ناصر دین دافع کفر و ظلام × داور عالم ظل الہ × پنجم از ماہ ربیع دوم × ساعت فرخندہ بوقت پگاہ ساختہ بر تخت خلافت جلوس × از مدد سبط رسالت پناہ × ساختہ العرش پی تاریخ فکر × تا بود ش یار درآن بارگاہ × مصرعہ برجستہ زہاتف شنید تاج و اورنگ مبارک شاہ × ۱۲۵۸ھ ۲۶ ہجری میں صفر روز پنجشنبہ کو ۴۸ برس ۵ ماہ ۱۲ دن کے سن مین بعارضہ سرطان قضا کی **تاریخ وفات** شاہ عادل نیک خصلت نیک سیرت نیک خو × ترک دنیا کرد در دلہای ما ماتم نشاند قلق از سروش غیب سیدم چو تاریخ وفات × گفت شد امجد علی جنت مکان سبحان اللہ

شبیہ عکسی واجد علی شاہ بادشاہ اودہ

شبیہ عکسی امیر شیر علی خان والی کابل

٢٦ صفر سنہ ١٢٦٣ کو اورنگ نشین خلافت ہوا تاریخ
جلوس شہ عدل پرور سلیمان حشم * فریدون رتبہ تخت
شاہی نمود زملک مالک این سال شد بلند * ملک رونق بخت
تاج شاہی فزود * جو کہ یہ بادشاہ عین شباب مین تخت سلطنت
پر بیٹھا تقاضائے شباب سے طبیعت مائل عیش و نشاط ہوی صحبت
گانے بجانے اور طوائف اور بیسرتی کی گرم ہوی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ
٧ فروری سنہ ١٨٥٦ع کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند کی سپاہ جرار گورہ
و ہندوستانی نے کانپور سے آکر لکھنؤ کا محاصرہ کرلیا اور جنرل اوٹرام
صاحب نے دولتسرای سلطانی پر جاکر بادشاہ کو منشاء حکم سرکاری اطلاع دی بادشاہ نے
مصلحتاً حکم سرکار کو تسلیم کیا اور بموجب احکام اپنی قلمرو مین جاری کیے گئے اور حکم
سے اس ملک پر قبضہ سرکار انگلشیہ ہوا واجد علی شاہ کو ایک لاکھ روپیہ ماہوار اور اسکے متعلقین
ملتا ہے فقط

نام والی ریاست امیر شیر علیخان - قوم
افغان رقبہ ایک لاکھ بہتر ہزار میل مربع آمدنی ایک کرور روپیہ
فوجین بیس ہزار نو سو سوار ستر ہزار آٹھ سو پیادہ ٨٠ توپین
الا یہ تعداد افواج سابقہ ہی اب اس سے دو چند تصور کرنی چاہیے حدود
اربعہ یہ ہین حد شمالی تاتار حد شرقی دریای سندہ جنوبی بلوچستان
غربی ایران سلامی ٢١ ضرب ہوتی ہین -
مارچ سنہ ١٨٥٥ع مین عہدنامہ صلح و آشتی درمیان دوست
محمد خان اور سرکار انگلشیہ کے قرار پایا -
اور از روی عہدنامہ سنہ ١٨٥٧ع رہنا سفیر انگریزی کا کابل مین اور
رہنا سفیر کابل کا پشاور مین منظور ہوا -
الا اب اس عہدنامہ پر عمل درآمد نہین ہے -

شبیہ عکسی امام سید تھوانی والی مسقط

شبیہ عکسی نواب سید مجید والی زنجبار

یہ ریاست ملک عرب مین خلیج فارس کے شرقی ساحل پر ہے یہانکی رئیس کا لقب **امام** ہی **رقبہ** ۹۰ ہزار میل مربع **آمدنی** ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ **فوج** دو ہزار ۱۸۰۹ء کو سرکار انگلشیہ سی عہدنامہ بمضمون امداد و اتحاد سرکار انگریزی و اخراج قوم فرنچ و فرانس و قیام انگریزان معہ قدری فوج بتوسط نواب اعتماد الدولہ مرزا **مہدی علیخان** بہادر حرمت جنگ اجنٹ انگریزی متعینہ بوشہر قرار پایا - امام مسقط سولہ ہزار روپیہ بابت بندر عباس شاہ فارس کو خراج دیتا اور اوسکو زنگبار سی چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج ملتا ہے اور سرکار انگریزی سی ۲۱ ضرب سلامی امام مسقط کو ملتی ہے

یہ ملک شرقی افریقہ کے شمالی حصہ مین واقع ہے بعد فوت امام سعید ۱۸۵۶ء مین سید تھوانی حاکم مسقط زنجبار کا دعوی کیا یہانتک کہ اندیشہ جنگ کا پیدا ہوا آخر فریقین اسپر آمادہ ہوے کہ گورنر جنرل ہند بنجاب فیصلہ کرین چنانچہ برگڈیر کوگلن صاحب بہادر نے بعد معاینہ کیفیت بتاریخ ۲ - اپریل ۱۸۶۱ء یہ فیصلہ کیا کہ سلطان سید مجید حکومت زنجبار اور افریقہ جو سعید امام مسقط کی قبضہ مین تھی قابض ہی اور ہمیشہ نسلاً بعد نسلاً چالیس ہزار روپیہ خراج سالانہ امام مسقط کو دیا کریں اور مبلغ ۸۰ ہزار روپیہ بقایا دو سال گذشتہ بھی ادا کردی **نام** والی **سید مجید** ہی **آمدنی** دو لاکھ روپیہ **سلامی** ۲۱ ضرب سرکار سے ملتی ہے

شبیه عکسی نواب صاحب حیدر آباد

شبیه عکسی سر سالار جنگ بہادر

دارالریاست دکہن حد شمالی شرقی اوسکی ناگپور جنوبی احاطہ مدراج غربی احاطہ بمبئی ہے بانی ریاست **عابد خان** تہا جو عہد شاہجہان بادشاہ مین خدمت صوبہ داری سرفراز ہوا — افضل الدولہ کو خطاب **اسٹار** درجہ اول سرکار انگریزی سے عطا ہوا اور سند متبنی مورخہ ١١ — مارچ ١٨٦٢ع ملی — نواب افضل الدولہ نے ١٨٦٩ع مین انتقال کیا اونکی فرزند تاریخ ١٣ — ذیقعدہ ١٢٨٥ھ آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ سپہ سالار مظفر الممالک ارسطوی زمان میر **محبوب علیخان** بہادر کہ ہنوز صغیر سن ہین مسند نشین ہوے **سلامی** ٢١ ضرب **رقبہ** ٩٥٦٣٧ میل مربع —

آمدنی ڈیرہ کڑور — راجہ گوودل ١٥ لاکہ روپیہ نظام کو خراج دیتا ہے

وزیر اعظم سر سالار جنگ بہادر ہین جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہی یہہ صاحب لندن بہی ہو آئی ہین مگر اب انکی جگہہ پر عالی جناب نواب **وقار الامرا صاحب** بہادر رئیس اعظم کو گورنمنٹ انگلشیہ نے تجویز فرمایا ہے —

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر الور

یہ ریاست اضلاع متفرق کو شامل ہے رقبہ ۳۲۰۰۰ میل
مربع **آمدنی** سالانہ ۳۷ لاکہہ ۹ ہزار ایک سو دو روپے
رئیس عرف سیندہیا مشہور ہے ۔ بانی اس ریاست کا
راناجی ملازم **بالاجی راؤ** پیشوا کا تھا ۔ ۲۰ ہزار
روپیہ بابت خرچہ **فوج** سرکار انگریزیکو دیتے ہین مہاراجہ
صاحبکو بعوض خدمات سنہ ۱۸۵۸ع علاقہ ۳ لاکہہ روپیہ کا مرحمت ہوا
خطاب اسٹار درجہ اول معہ سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع عطا
ہوا **سلامی** ۱۹ ضرب ہر مقام پر سفر ہے اور اپنی حدود مین
۲۱ ضرب ۔ سدہس سر مہاراجہ دہیراج سر مہاراجہ وکیل مطلق
مختار الملک عمدۃ الامرا سری عالیجاہ صوبہ دار جیاجی راؤ بہادر
القاب خانگی ہے **نام** والی ریاست **جیاجی راؤ سیندہیا**

یہ ریاست ملک میوات اور ڈہونڈہار کو شامل ہے سمے
پرتاپ سنگہ قوم راجپوت نرکا و نے سنہ ۱۷۷۱ع مین اس
ریاست کو جیپور و بہرتپور سے بزور قوت بازو علیحدہ قایم کیا
رقبہ ریاست ۳۰۰۰ میل مربع ۔
آمدنی سالانہ سولہ لاکہہ روپے **فوج** ہزار سو
سوار اور دو ہزار پیادہ ۔
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے ۔
۱۵ ضرب **سلامی** پاتے ہین ۔ **نام**
والی ریاست **مہاراجہ منگل سنگہ جی**
بہادر ہے نہایت ہوشیار اور ذی طبع ہین
انتظام ریاست بہی اچہا ہے ۔

شبیہ عکسی نوابصاحب بہادر جاورہ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر رتلام

یہہ ریاست ملک مالوہ مین نواب **غفور خان**
نواب امیر خان رئیس ٹونک کے سالہ کو مہاراجہ
ہلکر نے عطا کی ہی غفور خان دربار ہلکر مین امیر خان
کیطرف سی بطور وکیل حاضر رہتی تہے۔
ایک لاکہہ ۹۰ ہزار ۸ سو دس روپیہ **خراج** سرکار
انگریزیکو دیتے ہین **رقبہ** ریاست ۸۷۲ میل مربع
آمدنی سالانہ ۶ لاکہہ ۵۵ ہزار و سو چالیس روپے
فوجین ۱۵۷ سوار ۶۰۰ پیادہ ہین ۔ ۱۲ ضرب
سلامی پاتے ہین ۔ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء کو اختیار متبنےٰ
دیا گیا نام والی ریاست **محمد اسمعیل**
خانصاحب بہادر ہے ۔

راجہ رتلام بڑا راجہ قوم راجپوت مغربی مالوہ مین تصور
کیاجاتا ہی یہ راجہ لاکہہ ۸۴ ہزار روپیہ سلیم شاہی بتوسط
سرکار انگریزی سرکار سیندہیہ کو **خراج** دیتا ہے ۔
۵ جنوری ۱۸۱۹ء کو فیمابین دولت راو سیندہیہ اور
پرتاب سنگہ راجہ رتلام بوساطت سرکار انگریزی عہد نامہ
خراجگزاری راجہ اور دست کشی سیندہیہ کا اوسکی ریاست سے
قرار پایا ۔ بلونت سنگہ نے جو خدمت ایام بلوہ مین کی بعوض
اوس خدمت کے اوسکے فرزند بہیرو سنگہ کو خلعت ۲ ہزار روپیہ کا
معہ شمشیر گورنمنٹ دیا گیا **سلامی** ۱۱ ضرب ہین **رقبہ**
۵ میل مربع **آمدنی** ۳ لاکہہ ۴۶ ہزار ۴۶ روپیے **فوج**
پانسو نفر نام والی حال **جسونت سنگہ** جی بہادر ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر

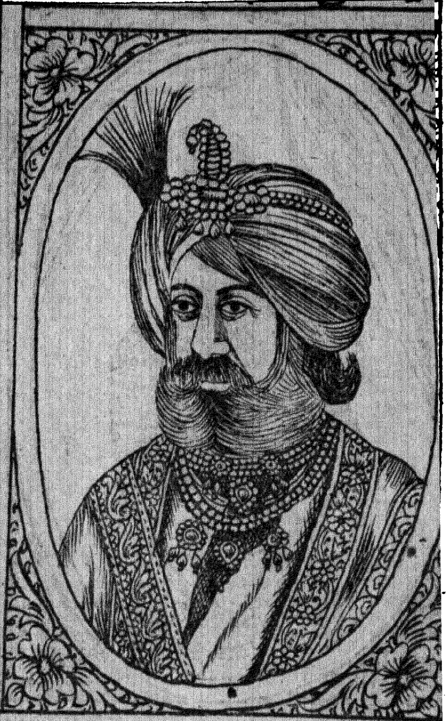

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جی پور

دار الریاست اسکی سری نگر ہے **رقبہ** ۰۰ ۵ ۸ میل مربع **آمدنی** ۵۰ لاکھہ مہاراجہ **گلاب سنگہ** پہلے خوشحال سنگہ جمعدار متعینہ ڈیوڑہی **رنجیت سنگہ** کے پاس سوار نوکر تھی رفتہ رفتہ یاوری مقسوم سی سردار فوج ہوے بجلدوی گرفتاری **اکبر خان** رئیس اجوری گلاب سنگہ کو علاقہ جمو واسطی سکونت خاندان کی دربار لاہور سے عطا ہوا ۱۸۵۷ء مین گلاب سنگہ نے وفات پائی بعد اونکی فرزند **رنبیر سنگہ** جانشین رئیس حال ہین اونکو بتاریخ یکم نومبر ۱۸۶۱ء خطاب استار درجہ اول ملا اور سند متبنی مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء عنایت ہوئے **سلامی** ۲۱ ضرب **فوج** سوار و پیادہ ۱۶ ہزار

دار الریاست سابق آمیر تہا جسکو سوائی جیسنگہ بہادر قوم کچہوائی آباد کیا **رقبہ** ۱۵ ہزار میل مربع **آمدنی** ۴۶ لاکھہ **خراج سرکار** ۴ لاکھہ۔ مہاراجہ جی سنگہ نے ۱۸۳۵ء مین وفات پائی اوسوقت مہاراجہ رام سنگہ رئیس حال دو برس کی تہی اوسوقتین کونسل پانچ سرداروں نے انتظام ریاست کیا ہوا ۱۸۵۱ء مین مہاراجہ صاحب کو ریاست سپرد ہوئی مہاراجہ صاحب نے ۱۸۵۷ء مین بڑی خیر خواہی کی اوسکی عوض مین پرگنہ کوٹ قاسم عطا ہوا اور سند متبنی عنایت ہوئی رئیس بہت ہوشیار اور رفاہ رعایا پر مستعد ہین **سلامی** ۱۷ ضرب اور خطاب ستار درجہ اول سرکار سی ملا ہے **فوج** ۱۵ ہزار **توپ** ۳ سو بارہ — ۴

ٹہاکر فتح سنگہ جی وزیر اعظم ریاست جنکی عدل و انصاف سے ریاست آباد اور رعایا شاد نظر آتی ہے +

شبیہ عکسی بیکنٹھ باشی مہاراجہ صاحب پٹیالہ

شبیہ عکسی فرزند کلان مہاراجہ صاحب پٹیالہ

سکھونکی ریاست مین سب سے بڑی ہے ریاست ہذا رئیس
قوم جاٹ مذہب نانک شاہی سکھ ہین بعوض
خیرخواہی ۱۸۵۷ع پرگنہ نارنول جمعی دو لاکھ روپے کا
مہاراجہ نرندر سنگھ کو واسطے دوام کے عطا ہوا۔
رقبہ ۵۴۱۲ میل مربع آمدنی ۳۰ لاکھ روپیہ
یکم نومبر ۱۸۶۱ع کو خطاب ستارہ درجہ اول ملا ہے
اور ۵ مارچ ۱۸۶۲ع کو سند متبنی عنایت ہوئی سلامی
۱۷ ضرب چونکہ مہاراجہ مہندر سنگھ جی ۱۸۷۶ع
مین بیکنٹھ باشی ہوئے بعد ان کے فرزند کلان
کو جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے حضور گورنر
جنرل لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر
جنرل ہند نے مسند ریاست پر ۲ جنوری ۱۸۷۷ع
کو بٹھایا اور خلعت مرحمتی ملکہ معظمہ عنایت فرمایا
بالفعل اس ریاست کا انتظام کونسل آف ریجنسی
پٹیالہ کے سپرد ہے۔
جسمین تین شخص نہایت فہیم بیدار مغز کاروبار
ملکی و مالی سے واقف کار منجانب سرکار مقرر
کیے گئے ہین۔ جنکی عمدہ کوششون سے
اس ریاست مین روز بروز ترقی اور سرسبزی
نظر آتی ہے علاوہ اون کے جو نکے سردار دیوا سنگھ
صاحب کی معدلت گستری اور بیدار مغزی سے
تمام رعایا ریاست پٹیالہ ازبسکہ خوش نظر آتی ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جیسلمیر

یہ ریاست بھاٹی راجپوتونکی ہی مہاراول **مولراج** سے ۱۲ - دسمبر ۱۸۱۸ع مین عہدنامہ جسکی رو سی وعدہ حفاظت ہوا عانت کیا گیا سرکار انگریزی مین منعقد ہوا اسنے ۱۸۲۰ع مین وفات پائی بعدہ اوسکا پوتا **گجسنگہ** مسندنشین ہوا اوسنی بہی ۱۸۴۶ع مین وفات پائی اونکے بعد مہاراول **رنجیت سنگہ** متبنے مسندنشین و رئیس حال ہین اونکو سند متبنی سرکار سی ملی ہی ۱۵ **ضرب سلامی** سرکار سی پاتی ہین **رقبہ** ۱۲ ہزار دوسو باون میل مربع **آمدنی** ۵ لاکھہ روپیہ ہی **فوج** ایکہزار سے زیادہ نہین - - سدہس سری مہاراج دہراج سری مہاراول رنجیت سنگہ بہادر القاب ہیتے ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر سروہی

یہ ریاست اودی پور سی مغرب اور جودہپور سے شمال و مغرب کیجانب ہے اسی علاقہ مین کوہ آبو ہی جہان اوس نواح کی صاحبان ولایت بتبدیل آب و ہوا کیواسطے جاتے ہین **رقبہ** ۳ ہزار میل مربع ہی **آمدنی** ۱٫ لٹ روپیہ **خراج** سرکاری ۳ ہزار روپیہ ہے - ۱۱ ستمبر ۱۸۲۳ع مین شیوسنگہ نے اپنے اور رئیس کیطرف سی عہدنامہ اطاعت انگریزی اور باجگزاری بحساب ۶/۳ کا لکہدیا اور سرکار نے وعدہ حفاظت کرکے حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودیپور بہابنجی کا بعد وفات شیوسنگہ کے باقی رہیگا وہی مالک ریاست متصور ہوگا **نام** رئیس حال **کیسری سنگہ** جی بہادر ہے - ۱۵ **ضرب سلامی** پاتے ہین **فوج** مین ۶۹ سوار ۲۱۸ پیادہ ہین -

شبیہ عکسی بیگم صاحبہ ریاست بہوپال

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اندور

یہ ریاست ملک مالوہ مین ہے بانی اوسکا **دوست**
محمد خان ملازم عالمگیر بادشاہ و مہتمم ضلع بیرسیا تہا
سکندر بیگم صاحبہ کو بجلدوی خیر خواہی ۱۸۵۹ء خطاب
اسٹار درجہ اول و پرگنہ بیرسیا ۲۹ دسمبر ۱۸۶۰ء کو عطا
ہوا اور ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء کو سند متبنی عنایت ہوئی
۱۸۶۸ء مین اس دار فانی سے انتقال فرمایا بعد انکی
شاہجہان بیگم رئیسہ حال انکی دختر مسند آرای
ریاست ہین **سلامی** ۱۹ ضرب **رقبہ** ۶۷۶۴
میل مربع **آمدنی** ۱۳۷۶۲۵ روپیہ **خراج**
دو لاکہہ **فوج** ۳۳ سوار ۴۲۸ ۳ پیادہ -
توپ ۷۳ ضرب - **گولنداز** ۲۲۳ -

ملک مالوہ مین ۸۰۳۱ میل مربع یہ ریاست ہی رئیس
عرف ہلکر ہی بانی اس ریاست کا **ملہار راؤ** نامی
افسران فوج مرہٹہ سی تہا - مہاراجہ صاحب حالکو سند
متبنے مورخہ ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہی اور خطاب درجہ
اول **اسٹار** ملا ہے **سلامی** ۱۹ ضرب ہر ایک
مقام مین اور ۲۱ ضرب اپنی علاقہ کے اندر پاتی ہین **آمدنی**
ہر ایک قسم کی ۳۰ - لاکہہ روپیہ سالانہ ہی **خرچ** قریب دو لاکہہ
کی ہوگا ایک لاکہہ ۱۹ ہزار ۲۷۰ روپیہ سرکار انگریزیکو خرچہ
فوج دیتی ہین ۶۲۵۰ پیادہ ۳۰۳۳ سوار ۲۴ توپ ۵۰
گولنداز فوج مین ہین - نام والی **تُوکاجی راؤ بہادر**
نہایت بیدار مغز امورات نظم و نسق ملکی مین یکتا ہین -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جیند

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی دہار

مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جیند ایک ہی مورث کی اولاد ہین
انکا مذہب بہی نانک شاہی ہے ۲۲ ستمبر ۱۸۶۳ء مین اونکو سند
ریاست سرکار سی عنایت ہوئی ۱۸۵۷ء مین ہنگام غدر لشکر
دہلی فوج راجہ جیند بطور مقدمۃ الجیش چلتی تہی اور جبتک
سرکاری فوج نی دہلی مین فتح نہین پائی اوسکی ہمراہ رہی
بعوض ان خدمات کی راجہ جیند کو سرکار نی علاقہ مدوانہ
جمعی ایک لاکہہ ۱۶ ہزار ۹ سو تیرہ روپیہ کا انعام دیا۔
ریاست سی پچاس سوار واسطی کار سرکار کے دی جاتے ہین
۵ مارچ ۱۸۶۳ء مین ازروی سند راجہ سروپ سنگہ کو متبنی کا اختیار
دیا گیا **سلامی** ۱۱ ضرب **رقبہ** ۱۲۳۶ میل مربع **آمدنی**
۷ لاکہہ **خراج** ۴ لاکہہ **نام** والی ریاست **سروپ سنگہ جی** بہادر ہے

یہہ ریاست ملک مالوہ مین واقع ہے۔ اول
بانی اسکا **آنند راؤ** پنوار ہے۔ رئیس حال کو
اختیار متبنی ازروی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل
ہی **رقبہ** دو ہزار ۹۱ میل مربع **آمدنی** ۵
لاکہہ ۳ ہزار روپیہ **سلامی** ۱۵ ضرب۔
نام والی ریاست **آنند راؤ جی**
بہادر ہے۔ مہاراجہ صاحب موصوف نہایت
فہیم رعایا پرور ہین رعایا شاد و ملک آباد نظر
آتا ہے۔ **عہد نامہ** ۱۸۱۶ء کو درباب
اطاعت و حفاظت سرکار سے ہوا۔

شبیہ عکسی نواب صاحب رامپور

اول بانی اس ریاست کا علی محمد خان افغان ہے کہ جسنے اپنی جرأت
لیاقت اور شجاعت ذاتی سے بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مرادآباد اپنے قبضہ
مین کر لیا یہانتک کہ ۴۳ ہزار پٹھانونکا مالک ہوا جبکہ سادات بارہہ نے
اونکی اچھی خدمت کی اسوجہ سے شاہ دہلی نے اونکو خطاب نوابی عطا کیا رقبہ
ریاست ایکہزار ایکسو چالیس میل مربع آمدنی سالانہ گیارہ لاکھ
سلامی ۱۵ ضرب سرکار انگریزی سے پاتے ہین نام رئیس حال
ہزہائینس محمد کلب علیخان صاحب بہادر جی سی ایس آئی
مشیر قیصر ہند لکھا جاتا ہے۔ نواب صاحب کے اوصاف احاطہ
تحریر سے باہر ہین۔ علم فارسی دانی و اشعار گوئی مین یکتائے زمان
فیاضی و رعایا نوازی مین ہمسر نوشیروان۔ فی زمانہ بلا مبالغہ
ہند کا چراغ یہی ریاست ہے اعلی درجہ خیرخواہ گورنمنٹ انگلشیہ ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بڑودہ

یہہ ریاست ملک گجرات مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
رقبہ ریاست چار ہزار تین سو ۹۹ میل مربع۔
آمدنی سالانہ ساٹھہ لاکھہ روپیہ فوج مین ایکہزار
سوار اور چار ہزار پیادہ توپ ۳۰ ضرب۔
اختیار متبنی ازروے سند مورخہ ۱۱ مارچ حاصل ہے
بوجہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء کے تین لاکھہ روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی سے معاف ہوگیا۔ سلامی ۲۱ ضرب پاتے ہین
خطاب اسٹار درجہ اول کا عطا ہوا
نام والی ریاست سیداجی راؤ لقب
گائیکواڑ ہے سونے اور چاندی کی توپین بھی اسی ریاست
مین ہین۔ دیوان ریاست سرٹی مادہو راؤ کی سی ایس آئی ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بردوان

ابتدای پیدایش بزرگان مہاراج ادہراج سری
مہاراجہ **مہتاب چند بہادر** شہر کوٹلی
متصل شہر لاہور کے ہی اور ذات والا صفات
مہاراجہ صاحب بہادر چار گہر کپور کہتری ہین -
خطاب **ہز ہائنیس** منجانب گورنمنٹ عطا ہوا ہے
سلامی ١٣ ضرب سرکار سے پاتے ہین -
یہہ مہاراجہ صاحب بنی خوش اخلاقی و مہمان نوازی
مین نظیر نہین رکہتے ہین جو باتین امرای نامی
کو چاہئین وہ انمین موجود ہین -
شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب معہ کنور بہادر عنوان
صفحہ پر درج ہے -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب ریوان

یہہ خاندان بہت قدیم ہے مہاراجہ بکرمادت ذی جوکہ
بیاکدیوسی ٣٢ پشت مین ہے سمت ١٦٧٥ مین ریوان
کو اپنا دار الریاست قرار دیا سنہ ١٨١٢ ع مین عہدنامہ
فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ صاحب قرار پایا
رقبہ ١٢٨٢٣ میل مربع **آمدنی** سالانہ
قریب بیس ٢٠ پچیس ٢٥ لاکہہ روپیہ کے ہے -
فوجین ٩٦٥ سوار ٢٨٨٣ پیادہ ٣٠ ضرب
توپ ٣١ - گولنداز ہین **سلامی** ١٧ - ضرب ہین
سوستکس سری باندہو گڑہ سبہہ استہان سدہس سری سلام راج
مہاراجہ دہیراج سر مہاراجہ بہادر سری کرشن چندر کرپا پاتر ادہیکاری
سری گہور لجنگہ جو دیو بہادر نایٹ گرانڈ آف دی سٹار آف انڈیا

شبیہ عکسی نواب صاحب مرشد آباد

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بنارس

دار الریاست ملک بنگالہ جسکی حد شمال نیپال اور بہوٹان
حد شرقی آسام اور برہما جنوبی خلیج بنگالہ مغربی صوبہ
بہار اوڑیسہ اور بہار بہی اسی سی متعلق تہا۔ نواب
جعفر خان امرای عالمگیر سے تہا اوسنے ۱۱۱۶ھ مین بخطاب
مرشد قلی خان وصوبہ داری بنگالہ سرفراز ہوکر
مرشد آباد کو آباد کیا۔ نجم الدولہ نے ۸ - مئی ۱۷۶۶ء کو
وفات پائی اوسکے بعد اوسکا چہوٹا بہائی سیف الدولہ جانشین
ہوا اوسکے وقت مین سب ملک مین تسلط انگریزونکا ہوگیا
۴۱ لاکہہ ۸۶ ہزار ایک سو ۱۳۱ روپے سالانہ واسطے خرچ کے اسکو ملنے لگا
منصور علیخان نصرت جنگ رئیس حال ہز ہائنس **سلامی**
۱۹ ضرب محسن الدولہ منتظم الملک نواب فریدون جاہ سید منصور علیخان نصرت جنگ
ناظم مناظم صوبہ بنگ القاب ہے؛

بنیاد اس خاندان کی منسا رام زمیندار موضع گنگاپور سے ہے
جسنے ۱۷۴۰ء مین وفات پائی تب راجہ بلونت سنگہ اوسکے جانشین
ہوے ۱۷۶۳ء مین بلونت سنگہ حملہ بنگالہ مین شریک شاہ عالم اور
شجاع الدولہ کا تھا اور بعد جنگ بکسر کہ بادشاہ عالم فوج انگریزی مین
آیا یہ شخص اودہ کے معزز مالگذاروں مین تہا؛ علاقہ بنارس ۱۴ ستمبر
۱۷۸۱ء مین راجہ مہیپ نراین کو بشرط ادای چالیس لاکہہ روپیہ مالگذاری
کے دیا گیا مگر اوسکو اختیارات فوجداری دیوانی و ٹکسال نہین دیے گئے
راجہ چیت سنگہ مفرور نے سیندہیہ کے پاس پناہ لی اور وہین ۱۸۱۰ء
مین وفات پائی؛ مہاراجہ **ایسری پرشاد نراین** ۱۸۳۵ء
مین مسند نشین ہوے ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء کو مہاراجہ صاحب نے
سرکار سے حاصل کی ۱۳ ضرب **سلامی** پاتے ہین؛

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب والی کچہہ

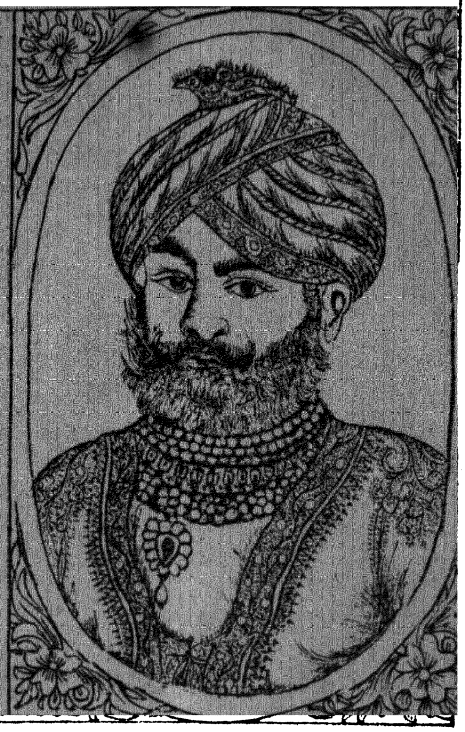

شبیہ عکسی نواب صاحب والی جوناگڈہ

ماتحت احاطہ بمبئی جسکی دار الریاست شہر بہج قوم راجپوت جہاریجا کی ریاست ہے۔

راؤ رای دہن نامی اول رئیس کچہہ ہے جسکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے بتاریخ ۹ دسمبر ۱۸۱۶ع مین **عہدنامہ** دوستی منظور کیا۔ **رقبہ ریاست** چہہ ہزار پانسو میل مربع **آمدنی** ۱۵ لاکہہ روپے سالیانہ — دو لاکہہ ۸۶ ہزار ۹۴ روپے خراج اور خرچہ فوج سرکار انگریزی کو دیتے ہین۔

سلامی ۱۷ ضرب سرکار سے مقرر ہے۔

نام والی ریاست **راؤ پراگ مل** صاحب بہادر **اختیار** متبنی از روی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع حاصل ہے

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ضلع سورت ملک کاٹھیاواڑ مین واقع ہے۔

پیشتر اسکے حاکم راجپوت قوم چوراسامی تھے ۱۴۷۶ع مین بادشاہ گجرات نے فتح کیا ۱۷۳۵ع مین **شیر خان** نامی ایک سپاہی خوش نصیب نے صوبہ داران مغلیہ کو خارج کرکے ملک پر قبضہ کر لیا۔

آمدنی ملک چہہ لاکہہ روپے سالیانہ ہے منجملہ اوسکے اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ سرکار کو بابت خراج دیتے ہین **سند متبنی** مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع حاصل ہے **سلامی** سابق ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی تھی اب دربار قیصری مین ۱۵ مقرر ہوئی۔

نام والی ریاست **نواب مہابت خان بہادر** ہے

شبیہ عکسی نوابصاحب والی بالاسنور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب والی سمتھر

علاقہ سمتھر ایک پشت دنیاسی علیحدہ ہوا تہاکہ
حکومت انگریزی بندیل کہنڈ مین قایم ہوئی راجہ
رنجیت سنگہ نے درخواست دوستی اور
حفاظت انگریزی کی مگر کوئی امر قطعی اوسکی ساتہ قرار
نپایا - ۱۲ - نومبر ۱۸۱۷ء مین **عہدنامہ** دوستی و
حفاظت اوسکی کا منظور ہوا -

سلامی ۱۱ - ضرب سرکار سے پاتی ہین -
نام والی ریاست **ہندوپت بہادر**
رقبہ ایکسو چہتیس میل مربع **آمدنی** چار لاکہ پچاس
ہزار روپیہ سالیانہ **اختیار متبنی** از روے سند
مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے **قوم** بندیلہ ہے -

یہہ ریاست کاٹہیاواڑ مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
اولاد **سردار محمد خان** پسر خورد **شیرخان**
بانی جوناگدہ سے یہ خاندان ہے -
نام والی ریاست **نواب زورآور**
خان بہادر ہے -
۹ ضرب سلامی سرکار سے پاتی ہین
رقبہ ریاست چار سو میل مربع
ہے -
آمدنی ریاست چالیس ہزار
روپیہ سالیانہ - فقط -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب اجی گڈہ

رقبہ ریاست اجی گڈہ تین سو چالیس میل مربع
آمدنی ریاست ایک لاکھہ پچہتر ہزار روپیہ سالانہ ہے
مبلغ ۷ ہزار ۱۳۱ - روپیہ ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ بابت خراج سرکار
مین دیا جاتا تہا - مگر سنہ ۱۸۱۶ عیسوی مین جب
علاقہ جو اوسکے قبضہ سے نکلگیا تو مبلغ ایک
ہزار پانسو روپیہ خراج مذکور مین کم ہوگئی
نام رئیس مہاراجہ رنجور سنگہ
ہے - سلامی ۱۱ - ضرب سرکار سی
پاتی ہین -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب کوچ بہار

یہہ ریاست ملک کامروپ مین واقع ہے -
سنہ ۱۷۷۳ء مین راجہ درندر نراین کو بہوٹیون نے
قید کیا تب اوسنے گورنمنٹ انگریزی سے
درخواست کی کہ کمپنی میری مدد کرے اور
بہوٹیون کو میرے ملک سے نکالدی تو نصف
آمدنی ملک سرکار کو دونگا - درخواست اوسکی
منظور ہوئی بہوٹی نکالے گئے - عہدنامہ ۲۵
اپریل سنہ ۱۷۷۳ء کو فیمابین گورنمنٹ ہند و راجہ درندر نراین
ہوا - نام والی حال راجہ نرپ اندر نراین
ہے - راجہ کو مکمل اختیارات حاصل ہین -
سلامی ۱۳ - ضرب توپ سرکار سے ملتی ہے -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب ٹراونکور

ریاست **ٹراونکور** جسکو تریاراج بھی کہتے
ہین دار الریاست اسکی **تراوندرم** ہے
رقبہ ریاست ۶۶۵۳ میل مربع -
آمدنی ریاست ۴۲ لاکھہ ۸۵ ہزار
روپیے سالیانہ ہے -
فوجین ۱۶۸۰ پیادہ ۳۰ - گولنداز -
۴ - توپ ہین **نام والی ریاست**
ماوریا بہادر ہے **عہدنامہ** سرکار
انگریزی سے راجہ **پال** کے ساتھہ واسطے
رکھنے دو پلٹن کے سرحد پر ۱۷۸۸ عیسوی
مین قرار پایا +

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب میسور

ریاست **میسور** ملک کرناٹک مین ماتحت
احاطہ مندراج یہہ ریاست ہے -
نام اصلی اسکا **مہیسر** ہے کثرت استعمال
سے اب **میسور** ہو گیا نام والی حال مہاراجہ
چام راجندر وڈیا بہادر
ہے ۱۸۳۱ع مین سرکار انگریزی نے بباعث
طرح طرح کی بدنظمی و فساد کے انتظام ملک
اپنے ہاتھہ مین لیا اور ایک لاکھہ روپے
سالانہ اور پنجم حصہ زرنکاسی راجہ کرشناراج بوتہ
کرشناجی کو مقرر کر دیا - **رقبہ** ۲۷ ہزار میل مربع
سلامی ۲۱ - ضرب پاتے ہین

شبیہ عکسی نواب صاحب پالن پور

شبیہ عکسی نواب صاحب رادھن پور

یہہ ریاست کاٹھیاواڑ مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے

رئیس قوم افغان لوہانی ہین —

مورث اعلی اس خاندان نے خطاب دیوانی کا اکبرشاہ بادشاہ دہلی سے حاصل کیا **نام** والی ریاست **زور آور خان بہادر** ہے

آمدنی ریاست ۳ لاکھہ روپیے سالانہ

تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع

فوجین ایکسو پچاس سوار اور ایکہزار پیادہ ہین

سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی ہے **سند متبنی** بصلہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء سرکار سے حاصل ہے

خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپیے سرکار کو دیتے ہین

یہہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ہے —

قریب دو سو برس کے گذرے کہ **بہادر خان** بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا —

رقبہ ریاست آٹھہ سو تینتیس ۸۳۳ میل مربع —

آمدنی ریاست ڈھائی لاکھہ روپیہ سالیانہ

فوجین دو سو ۳۳ سوار اور دو سو بیس پیادہ ہین —

۱۱ ضرب سرکار سے سلامی پاتے ہین —

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے

نام والی ریاست **نواب زور آور خان بہادر اصفہانی**

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کشن گڑھ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جودھپور

مارواڑ مین یہ خاندان جودھپور سے نکلا ہی بتاریخ ۲۶ مارچ
۱۸۱۸ء عہدنامہ حفاظت گورنمنٹ انگریزی و اطاعت
منجانب رئیس مہاراجہ کلیان سنگھ سی منعقد ہوا یہ
شخص دیوانہ مشہور تھا نزاع باہمی کے سبب اپنے فرزند کو ریاست
سپرد کرکے کشن گڑھ سی چلا گیا —
رئیس حال پرتھی سنگھ ۱۸۴۰ء مین مسند نشین ہوی
اونکو سند متبنی سرکار سی ملی ہی سلامی ۱۵
ضرب رقبہ ۷۰۰ میل مربع —
آمدنی ۶ لاکھ روپیہ — کچھ خراج فوج اور
خراج ریاست سی نہین لیا جاتا فوج
ڈھائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور ۳۰ ضرب توپ

دار الریاست مارواڑ ہی رقبہ ۳۵۶۷۲ میل مربع
آمدنی ۴۷ لاکھ روپیہ ہی خراج سرکار ۹۸ ہزار
روپیہ خرچہ فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ —
فوج چھ ہزار آدمی سی زیادہ نہین بانی اس ریاست کا
جودھا نامی اولاد راجپوتان راٹھور قنوج سی ہے
اوسی نے شہر جودھپور آباد کیا مہاراجہ جسونت
سنگھ جی ایک دفعہ [illegible] ۱۸۵۷ء
مین خیرخواہ [illegible] حاصل ہی سلامی
ضرب خطاب [illegible] ستارہ ہند [illegible]
القاب [illegible] ہی جودھپور [illegible] استحکام [illegible]
[illegible] مہاراجہ [illegible] مہاراجہ جسونت [illegible]

شبیہ سکینڈہ باشی کہانڈے راؤ

اول بانی ریاست **بڑودہ** کا کہانڈے راؤ دہابری ہوا ہے۔

جو فوج **ساہوجی بہوسلا راجہ ستارا** مین سپہ سالار رہتا بعد فوت ہوجانے کہانڈے راؤ کے۔ **جسونت راؤ دہابری** ۱۱۴۳ھ مین بادشاہ دہلی کے حضور مین رسوخ حاصل کرکے گایکوار گجرات کا مستقل حاکم ہوگیا۔

شبیہ عکسی مہاراو تخت سنگہ جی بہادر بندی

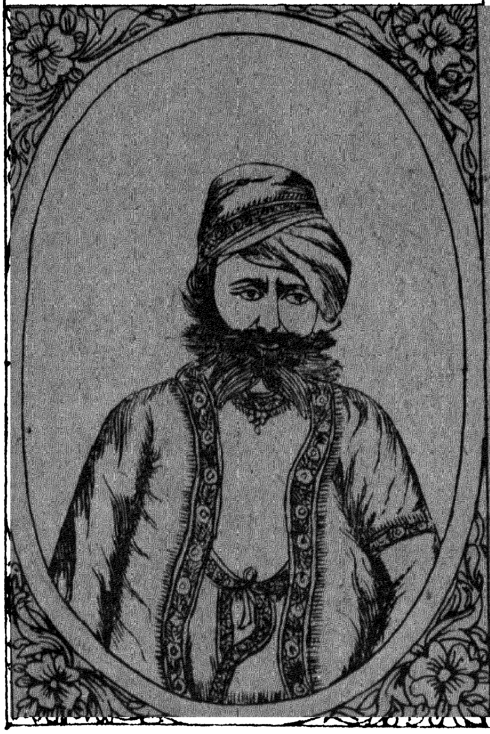

یہہ صاحب ریاست **اودے پور** کے امرائے عظام و سرداران والا مقام مین سے ہین۔

فیاضی اور سیر چشمی اور غربا پروری غرض کہ جو باتین رئیسون مین ہونی چاہئین انہین موجود ہین۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب کانشی پور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر ڈنکہہ

مہاراجہ صاحب بہادر
والی ریاست کانشی پور
کی آمدنی ریاست وتعداد رقبہ
وغیرہ کا صحیح حال مولف کتاب کی نظر
سے کسی کتاب یا تواریخ مین نہین گذرا

نام والی ریاست مہاراجہ سکھہ
مہیشر سنگہ صاحب بہادر
ہے - آمدنی ریاست ۴ لاکھہ
چون ہزار سات سو پچاس روپے سالیانہ
ہے - خراج ریاست دو لاکھہ پچاس
ہزار روپے سالیانہ سرکار انگریزی
کو دیتے ہین -

کل آبادی ریاست -
گیارہ لاکھہ - اٹھہ ہزار - ایکسو -
چالیس آدمی کی ہے -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر دہولپور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بوندی

یہہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے عہد باجی راو پیشوا مین برادل تہی رانا **لوکیندر سنگہ** بہادر کی ساتہ ۱۲ دسمبر ۱۸۰۳ء کو عہد نامہ منعقد ہوا بعد لوکیندر سنگہ کے **کیرت سنگہ** اور اونکے بعد ۱۸۳۶ء مین **بھگونت سنگہ** مسند نشین حال ہین۔ سند متبنی سرکار سے حاصل ہے۔

رقبہ ایکہزار چہ سو ۲۶ میل مربع **آمدنی** چہ لاکہہ **فوج** ۲ ہزار **سلامی** ۱۵ ضرب **القاب** خانگی۔ ہز ہائینس مہاراجہ دہیراج رئیس الدولہ سپہدار الملک سرآمد راجہاے ہند سری سوائی رانا بھگونت سنگہ لوکیندر بہادر دلیر جنگ جی دیو۔

خاندان ریاست قوم ہاڑا راجپوت سے ہے مہید سنگہ رئیس جس سے اولاً تعارف گورنمنٹ انگریزی کی تہی ۱۸۰۴ء مین فوت ہوا اوسکا نابالغ لڑکا **بشن سنگہ** جانشین ہوا ۱۸۱۸ء مین مہاراو بشن سنگہ کے ساتہہ ۱۰ فروری کو عہد نامہ منعقد ہوا بشن سنگہ نے ۱۴ جولائی ۱۸۲۱ء کو مین وفات پائی اونکی فرزند مہاراو **رام سنگہ** والی حال بعمر ۱۱ سال مسند نشین ہوی تا ایام بلوغ انتظام سرکاری رہا **رقبہ** ۲۲۹۱ میل مربع۔

آمدنی پانچ لاکہہ روپے **خراج** ایک لاکہہ بیس ہزار روپیہ **سلامی** ۱۷ ضرب **فوج** ۷۰۰ سوار ۲۰۰۷ پیادہ ۱۲ ضرب توپ ہین

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر والی ٹونک

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اودیپور

دار الریاست ٹونک عرف محمد آباد بنارس ندی کی کنارے
پر واقع ہی ابتدا اس ریاست کی امیر الدولہ نواب محمد
امیر خان سے ہی جو سپہ سالار افواج مہاراجہ جسونت
راو ہلکر بہادر کا تہا ۹ نومبر ۱۸۱۷ع کو گورنمنٹ سے
عہدنامہ منظور ہوا اور علاوہ رام پورہ معہ قلعہ گورنمنٹ
نے عطا فرمایا نام والی ریاست حال حافظ محمد
ابراہیم علیخان کلہا جاتا ہے ۔
رقبہ ریاست آٹھ سو میل مربع آمدنی
سالانہ ۵ لاکھ ہے سلامی ۱۷ ضرب پاتے ہین
سند متبنی حاصل ہی ۔ رئیس حال غایت درجہ عقیل اور
نہایت فہیم ہین انتظام ریاست قابل تعریف ہے ۔

دار الریاست ملک میواڑ ہی مہارانا اودی سنگہ جی نے اسکو
آباد کیا حد شمال اس ریاست کی اجمیر شرقی کوٹا بوندی
جنوب مالوہ مغربی سروہی ہے رقبہ ۱۲۰۰ میل مربع آمدنی
۳۴ لاکھ روپیہ خرچ فوج ۲ لاکھ پچاس ہزار سرکار کو دیتے
ہین ۔ یہ ریاست بہت قدیم اور عالی خاندان ہی جملہ
راجگان راجپوت انکو بزرگ ور ہند کا سورج یعنی آفتاب
ہند مانتے ہین ۱۳ جنوری ۱۸۱۸ع کو سرکار انگلشیہ سے
عہد نامہ ہوا سلامی ۲۱ ضرب اور سند متبنی بہی
ملی ہی سنہ میں سری اودیپور سبہہ استہانی سنہ میں سری
مہاراجہ دہراج سری ایکلنگ جی اوتار ہند کی سورج راجان
ارکنٹ من مہاراجہ سری سجن سنگہ جی القاب نگی ہی

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی بلرامپور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی ایجانگر

نام والی ریاست حال
مہاراجہ آنریبل سر ڈگبجی
سنگھ صاحب بہادر ہے
سلامی التواپ ۹ ضرب تاحین
حیات دربار قیصری دہلی مین منجانب سرکار
مقرر ہوئی فقط

یہ بھی ایک چھوٹی سی ریاست ہے۔
مہاراجہ صاحب بہادر والی
ریاست ایجانگڑ کی آمدنی ریاست
وتعداد رقبہ وغیرہ کا حال کسی
کتاب یا تواریخ مین مولف
کتاب کی نظر سی نہین گذرا۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بہون نگر

یہہ ریاست کاٹہیاواڑمین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
اول بانی اس ریاست کا نام سیجگ
تہا- آمدنی ریاست آٹہہ لاکہہ روپئے
سالانہ ہے-
منجملہ اوسکی ایک لاکہہ تیس ہزار روپے کا سرکار
انگریزی مین خراجکا داخل ہوتا ہے
قوم راجپوت گوہیل ہی-
نام والی ریاست حال جسونت سنگہ
صاحب بہادر ہے-
۱۱- ضرب سلامی سرکار سے ملتی
سند متبنی حاصل ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کولاپور

یہہ ریاست احاطہ بمبئی مین فرع خورد خاندان
سیواجی راجہ ستارا سے ہی راجہ
رام پسر خورد سیواجی مذکور بانی خاندان
کولاپور ہے
عہدنامہ سرکار انگریزی سے ۱۲- جنوری
سنہ ۱۷۶۶ء مین اور دوسرا ۲۵ نومبر سنہ ۱۷۹۲ء
مین قرار پایا تیسرا عہدنامہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء کو ہوا
رقبہ ۳ ہزار ۱۸۴ میل مربع آمدنی ۱۰ لاکہہ روپئے
سالیانہ ہی- فوجین ۳ سو سوار اور ۸ سو پیادہ ہین
سلامی سرکار انگریزی سے ۱۹ ضرب پاتے ہین نام
والی ریاست سیواجی بہادر آلتواب بابت ۵ موجود ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر پرتابگڈہ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بہرت پور

اس چھوٹی سی ریاست کا رئیس خاندان اودیپور کی فرع ہے بھی ساونت سنگھ سے بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۸۱۸ع کو عہد نامہ اطاعت و خراج گزاری منظور کیا گیا۔

راجہ دلیپ سنگھ ۱۸۴۴ع میں مسند نشین ہوئی اور انکو اختیار متبنی کرنے کا از روی سند حاصل ہی۔ **رقبہ** ۱۴۶۰ میل مربع **آمدنی** ۴ لاکھ روپے **سلامی** ۱۵ ضرب **فوج** ۵۰ سوار۔ ۳۰۰ پیادہ

نام رئیس حال اودی سنگھ بہادر ہے۔ فقط۔

یہہ ریاست ملک میوات میں ہے بانی اسکا **برج** نامی رہزن وقت عالمگیر شاہ میں تھا **نام** والی ریاست **جسونت سنگھ جی** ہے سرکار سے سند متبنی عنایت ہوئی۔

عہدنامہ ۱۷ اپریل ۱۸۰۵ع میں ہوا۔

سلامی ۱۷ ضرب **رقبہ** ۱۹۷۴ میل مربع **آمدنی** اکیس لاکھ روپے **فوج** ۲۲۱۴ سوار۔ اور ۳۳۶۸ پیادہ ۔ اور ۳۶۸ سپاہ توپخانہ ہی۔

ہز ہائنس مہاراجہ دہراج سر مہاراجہ راج راجہ اندر سوائی جسونت سنگھ جی بہادر القاب خانگی ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی پنا

ریاست پنا ملک بوندیل کھنڈ مین واقع ہی راجہ
کشور سنگہ بموجب سند مورخہ ۱۴ مئی ۱۸۰۶ع کو ریاست
پر قایم کیا گیا ۱۸۴۹ع مین نرپت سنگہ مسند نشین
ہوا بعوض خدمات ۱۸۵۷ع نرپت سنگہ کو اختیار متبنی
ازروی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع اور خلعت قیمتی
۲۰ ہزار روپیہ کا اور حکم گیارہ ضرب سلامی کا
صادر ہوا اور خطاب مہندر عطا ہوا نرپت سنگہ
نے ۱۸۷۰ع مین فوت ہوی راجہ بہادر سنگہ بہادر
مسند نشین حال ہین رقبہ ۲۶۰۰ میل مربع —
آمدنی سالانہ چار لاکھ نعم مامرسوم خراج سرکار
انگریزی کو دیتے ہین —

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر والی مالیر کوٹلہ

بانی اس ریاست کا شیخ صدر الدین عرف صدر جہان
تہا — پہلے یہہ ریاست قبضہ رنجیت سنگہ
والی لاہور مین تہی —
۱۸۶۲ عیسوی مین گورمنٹ نے رئیس
مالیر کوٹلہ کو مرحمت فرمائی اور خطاب نوابی
عطا کیا — آمدنی دو لاکہ روپیہ سالیانہ
رقبہ ریاست ۱۶۵ میل مربع —
توپ ۱۱ — ضرب سرکار سے سر ہوتی
ہین سند متبنی حاصل ہے —
نام والی ریاست نواب محمد
ابراہیم علیخان بہادر ہے

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر بہاولپور

یہ والی ریاست قوم داؤد پوترہ ہی جب نادر شاہ
درانی بعد فتح ہندوستان کابل ہوکر سندہ مین داخل
ہوا ملک واقع پہلوی سندہ نواح ملتان تک خوانین
داؤدپوترہ کو عنایت کیا **بہاولخان اول**
بانی شہر بہاولپور ہی **نام** والی ریاست نواب
رحیم خان رکن الدولہ حافظ الملک مخلص الدین
بہادر — ایک لاکہہ روپیہ نقد سرکار انگریزی سے
بصلہ رسد رسانی کابل پاتے ہین **رقبہ** ۲۰ ہزار میل
مربع **آمدنی** ۵ لاکہہ روپے —
سلامی ۱۷ ضرب مقرر ہے **فوج** قریب
تین ہزار —

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جہالراپٹن

جب **مدن سنگہ** ریاست جہالاوار پر
قایم کیا گیا اوسکے ساتہہ عہدنامہ مورخہ ۸
اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکی روسی وسنی سپردگی
گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی —
پرتھی سنگہ رئیس حال مسندنشین ہین اونکو
سند اختیار متبنی عنایت ہوئی — **رقبہ**
دو ہزار پانچسو میل مربع
آمدنی ۱۵ لاکہہ روپے **خراج**
اسی ہزار روپیے سالانہ **فوج** پانسو
سوار — اور تین ہزار پانسو پیادہ **سلامی**
۱۵ ضرب سرکاری مقرر ہین —

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر نابھہ

سردار جسا سنگھ نے کچھ علاقہ بزور شمشیر اور کچھ دربار لاہور سے
حاصل کیا منجملہ اون علاقجات کے ایک علاقہ آلو نامی اسیواسطے
یہ سردار بنام آہلووالیہ مشہور ہوا بعد وفات سردار نہال سنگھ
رندھیر سنگھ مسند نشین ہوئی اونہون نے ایام غدر خصوصاً ملک
اودھ مین بڑی خدمت سرکار انگریزی کی بصلہ اوس خدمت کے
سرکار نے علاقہ بوندی وبھٹولی واقع ملک اودھ معہ خلعت قیمتی
دس ہزار روپیہ عنایت فرمائی اور اختیار متبنی از روی سند حاصل ہے
خطاب ستارۂ ہند **سلامی** ۱۱ ضرب **رقبہ** ۵۹۸ میل مربع
آمدنی ۱۰ لاکھ ۷۰ ہزار روپیہ **خراج** ایک لاکھ اکتیس ہزار **فوج**
سوار وپیادہ ایکہزار **توپ** ۱۸ — فرزند دلبند راسخ الاعتقاد
راجہ راجگان رندھیر سنگھ بہادر لکھے جاتے ہین فقط —

راجہ نابھہ اولاد اوسی خاندان سے ہین جس سے راجہ صاحب
جہیند ہین مہم سکھون مین **دیوندر سنگھ** نے بہت بند کر دی
تھی اسوجہ سے کچھ عرصہ بعد تسلط راجہ مذکور معزول ہوکر لاہور مین نظر بند
کیا گیا اونکی جگہ **بھرپور سنگھ** مسند نشین ہوا سنہ ۱۸۵۷ع
مین خدمات لایقہ کین بعوض اونکی علاقہ کانور وغیرہ جمع
ایک لاکھ چھ ہزار روپیہ سالانہ کا جاگیر مین دیا گیا اور سند مورخہ
۵ مئی سنہ ۱۸۶۰ع حاصل ہوئی اور اختیار تبنی از روی سند مورخہ
۵ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع دیا گیا **سلامی** ۱۱ ضرب **رقبہ**
۸۶۳ میل مربع **آمدنی** ۷ لاکھ **خراج** چار لاکھ روپیہ
القاب فرزند ارجمند عقیدت پیوند بھرپور سنگھ مندر بہادر
فوج سوار وپیادہ ۵ ہزار **نام** بھرپور سنگھ

شبیہ عکسی نوابصاحب بہادر کوروائی

شبیہ عکسی ولیعہد بہادر کوروائی

ریاست کوروائی بھوپال کی تین چار منزل پر
واقع ہے سلسلہ بیان کہ رئیس با اقتدار اور ہرائے
نامدار کا نواب دلیر خان بہادر قوم ورگزئی سے
ملتا ہی جنہون نے بعہد فرخ سیر ہند مین آکر فی الجملہ
ثروت حاصل کی اور محمد شاہ کے وقت مین بجلدوے
قتل نواب عالم علیخان صوبہ دکن ہمراہ آصفجاہ
منصب پنجہزاری پایا اور قلعہ کوروائی بنایا -
بعد انتقال کل ملک اونکا تقسیم ہوا نصف پر نواب محمد
عزتخان بہادر خلف اکبر قابض ہوی اور نصف پر
نواب محمد احسن اللہ خان بہادر خلف اصغر متصرف
ہوے اوسوقت یہ ریاست قریب ۵۷ لاکھ کے تھی بعہد

احمد شاہ ابدالی مین دونون رئیس بخطاب امیر الامرا منصب
ہفت ہزاری پر سرفراز ہوی نواب احسن اللہ خان بہادر نے بصلح
برادر بزرگ قلعہ حسن گڑہ کہ مشہور بہ بلہار گڈہ ہی بنوایا بعد
تمام ملک پر مرہٹہ قابض ہو گئی جزو ہی باقی رہگیا بعد انتقال
نواب عزتخان نواب حرمت خان مسند آرا ہوی بعدہ
محمد اکبر خانصاحب کے راہی ہونے کی بعد نواب مظفر خانصاحب
بہادر رئیس ہوی اونکو بسبب لاولدی کے جیبو بہائی -
مرحوم و مغفور کی جناب نواب محمد نجف صاحب بہادر
والی حال مسند نشین ریاست ہین انکے اوصاف
حمیدہ بیرون از احاطہ تحریر ہین شہرہ دادگستری
اور آوازہ رعایا پروری چاردانگ ہند مین بلند ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بنارس

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی نیپال

پہلے اس سے ہم صفحہ ۲۷ مین شبیہ مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست بنارس کی مع حالات آمدنی وغیرہ درج کرچکے ہین۔ مگر چونکہ وہ شبیہ ایک قلمی تصویر سے بنائی گئی تھی اب شبیہ عکسی بہم پہونچاکر دوبارہ تصویر بنائی گئی ہے

ناظرین کتاب کو چاہیئے کہ حالات ریاست صفحہ مذکورہ مین ملاحظہ فرمائین۔

یہ ریاست ماتحت پریزیڈنسی بنگال ہندوستان کے شمال کوہ ہمالہ مین مغرب کماؤن مشرق سکم جنوب اودہ و ضلع گورکھپور و بنگالہ سی محدود ایک قطعہ لمبا کوہستانی ہی دارالریاست اسکا کھٹمانڈو ہے اکثر کوہستانی رئیس والی نیپال کو اپنا بڑا سمجھتی ہین رئیس ہمانا اپنے کو اولاد رانا ہی اودیپور سی جانتا ہی اور وہ باجگزار شاہ چین کا ہی پانچوین برس ایک سفیر معہ تحایف کھٹمانڈو سی پیکن دارالسلطنت چین کو جاتا ہی عہدنامہ سرکار انگریزی سی ۱۷۹۲ع مین دربارہ تجارت منعقد ہوا قوم رئیس راجپوت نام رئیس حال سورندر بکرم ساہ ہی رقبہ ۵۴ ہزار میل مربع آمدنی ۴۳ لاکھہ روپیہ سلامی ۲۱ ضرب سرکار سی ملتی ہی۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بجاور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر فریدکوٹ

بانی خاندان بجاور نرسنگھ دیو پسر دوجہ غیر سنگھ جو
کہ مکت راج بوندیلہ ہے جب علی بہادر ملک بوندیلکھنڈ پر
حملہ آور ہوا نرسنگھ دیو اوسکی اطاعت سے انکار کیا آخر جنگ
میں مارا گیا راجہ ہمت بہادر نے علی بہادر سے سفارش
کرکے اوسکے بیٹے کیسری سنگھ کو علاقہ دلوایا جب
گورنمنٹ انگریزی بوندیلکھنڈ میں دخل یاب ہوئے
کیسری سنگھ زندہ تھا بسبب تنازع راجہ چرکھاری و
بجاور کیسری سنگھ کو سند ریاست نہیں ملی بعد وفات
پرتاب سنگھ جی والی حالکو بالعوض خدمات
غدر ۱۸۵۷ء سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے عطا ہوئے اور ۱۱ مارچ
۱۸۶۲ء کو بموجب سند متبنیٰ دیا گیا رقبہ [illegible] میل مربع آمدنی

یہ ریاست بجانب جنوب غرب ضلع فیروزپور و جنوب مشرق
پٹیالہ کے واقع ہے رقبہ ۶۴۲ میل مربع آمدنی [illegible]
قریب ہے بہلن نامی جاٹ نے عہد اکبر بادشاہ میں ناموری
پیدا کی اور بنیاد ریاست کی ڈالی بعد چندے خودسر ہو گیا
سنہ ۱۸۴۵ء میں سردار فریدکوٹ نے وقت فوج کشی ستلج خدمات
لائقہ کیں اس نظر سے پرگنہ کوٹ کپورا اور خطاب
راجگی سرکار سے عنایت ہوا اور بعوض خدمات سنہ ۱۸۵۷ء
خدمت دس سوار کی جو رئیس فریدکوٹ دیتا تھا معاف
ہوئی سلامی ۱۱ ضرب ۔ اور ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء میں
از روی سند وزیر سنگھ رئیس حال کو اختیار متبنیٰ دیا
گیا فوج پچاس سوار دو سو پیادہ ۔ فقط

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر منڈی

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر چھترپور

ریاست قدیم خاندان راجپوت کی قبضہ سرکار
نگریزی مین ازرو عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۴۶ع
ئے آئی کل حکومت بموجب سند ۲۴-اکتوبر ۱۸۴۶ع راجہ
سین اور اوسکے ورثا کو ملی - رئیس حال
بلبیر سین ہین جو ۱۸۵۱ع مین بعد وفات اپنے باپ
مسند نشین ہوئی ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ع کو خطاب[illegible]
نے دیا گیا -

رقبہ ریاست ایک ہزار اسی میل
مربع آمدنی سالانہ تین لاکھ روپیہ ہے
ایک لاکھ روپیہ سرکار کو خراج دیتے ہین
ضرب سلامی پاتے ہین -

بانی ریاست کنور سونی ساہ ملازم ہندو پت
رئیس پنا تھا وقت بدانتظامی جو بسبب یورش مرہٹہ
کی ہوئی تھی اوسنے بہت ملک اپنے قبضہ مین کر لیا جب انگریزی
تسلط ملک بوندیل کھنڈ مین ہوا مصلحتاً اوسکا ملک
مقبوضہ اوسکو دیکر اوس سے متابعت حاصل کی گئی اور
سند مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۰۶ع سونی ساہ کو عنایت ہوئے
اختیار متبنی ازروی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع حاصل
ہے رقبہ ریاست ۱۲۴۰ میل مربع -
آمدنی سالانہ تین لاکھ روپیہ ہے -
اتواب سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی
ہین فقط - نام والی حال راجہ جگت راج

شبیہ عکسی مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر

راجہ دلیپ سنگہ رئیس معزول لاہور

جو بالفعل مقیم لندن ہین۔

سلامی توپ ۲۱ ضرب سرکار

سے پاتے ہین۔

اور خطاب **اسٹار** درجہ اول حاصل ہے

سنا جاتا ہے کہ اب انہون نے مذہب عیسائی

اختیار کر لیا ہے۔

اور مس صاحبون کے ساتہہ انکی شادی

ہوئی ہے۔ فقط

شبیہ عکسی پرنس آف ارکاٹ

نام نامی محمد بدیع اللہ خان

بہادر فطرت جنگ سپہ سالار پرنس آف کارٹ

ہئے۔ یہہ صاحب ایک بڑے معزز رئیس مدراس ہین

یہہ سردار اوس خاندان نامی و گرامی کے ہین کہ

جسمین کرناٹک کی ریاست مدت رہی۔

تواریخ معتبر سے ثبوتکو پہونچا ہے کہ اس خاندان گرامی

کا سلسلہ نسبت خلیفہ دوم جناب حضرت عمر فاروق

رضی اللہ تعالے عنہ کو پہونچتا ہے **سلامی** ۱۵

توپ سرکار سے مقرر ہین۔ اور تین لاکہہ روپے

سالیانہ علاوہ جاگیرات وغیرہ کے **وظیفہ** گورنمنٹ

سے ملتا ہے۔ حضور نواب صاحب کے اوصاف حمیدہ کا بیان ہو نہین سکتا

شبیہ نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس دہلی

ضیاء الملک مصور

شبیہ نواب سعید الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس دہلی

ضیاء الملک مصور

ہمارے زمانہ ہماری شہر دہلی مین عالی جناب نواب
ضیاء الدین احمد خان خلف الصدق فخر الدولہ
نواب احمد بخش خان بہادر مرحوم کی ذات
بابرکات سی بڑی رونق ہی اوصاف حمیدہ انکی
بیرون از تحریر اور اخلاق پسندیدہ خارج
از تقریر ہین فن شاعری مین لاثانی
فصاحت و بلاغت مین ثانی خاقانی ہین
فکر انکی مثل ملایک آسمان پیما ہی اور اندیشہ
مانند دعائی مستجاب کے تا عرش رسا علم تواریخ مین
دستگاہ کامل ہے مورخان جہان کو انکی
ذات بابرکات سے فیض حاصل ہے —

ہمارے جناب **نواب**
ضیاء الدین احمد خان صاحب
بہادر کے بڑے صاحبزادہ والاشان
نیر برج شرافت شمع شبستان مروت
چراغ بزم ثروت نواب **سعید الدین احمد**
خان صاحب بہادر ہین —
جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے فصاحت
و بلاغت مین طاق خلق و مروت مین شہرہ آفاق

شبیہ عکسی نواب علاء الدین احمد خان بہادر والی لوہارو

ضیاء الملک مصور

شبیہ عکسی مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر رئیس دہلی

ضیاء الملک مصور

وحید العصر و الزمان **نواب علاء الدین**
احمد خان صاحب بہادر رئیس
خلف الرشید نواب مستطاب معلی القاب
نواب امین الدین احمد خان
صاحب بہادر فرمان فرمائی ریاست
لوہارو ہین - انکی کمالات کے لکھنے کی زبان
قلم مین طاقت نہین - کلام معجز نظام آپکا
ہمہ تن فصاحت و بلاغت ہے نثر ایسی
کہ نظم ثریا او سپر نثار اور نظم ایسی کہ سلک
جواہر اوس سی شرمسار علاوہ اسکے کمال
علم عربی - و انگریزی - و فارسی - و تواریخ مین
طاق ہین باہمہ اوصاف خلق مروت مین شہرہ آفاق

یہہ صاحب مرزا ہدایت افزا عرف **مرزا**
الٰہی بخش صاحب بہادر شاہزادہ
رئیس دہلی کے چھوٹے صاحبزادہ جناب مرزا
ثریا جاہ صاحب بہادر رئیس
ابن رئیس نامدار ہین - خلق و ہمت مین انتخاب
حلم و مروت مین لاجواب ہین - عالیجناب
مرزا الٰہی بخش صاحب دو ہزار روپیہ ماہواری بجلدوے
خیرخواہی ایام غدر کے پاتے ہین - ان کی
رفعت و شان کے آگے بلندی آسمان کی پست
اور دولت و حشمت کے سامنے قارون تنگدست
ہے اخلاق مین ہمہ تن خلق کہون تو بجا ہے مروت
مین مروت مجسم لکھون تو زیبا ہے —

شبیہ عکسی لالہ جگناتھ صاحب رئیس دہلی	شبیہ عکسی رای امر سنگھ صاحب رئیس دہلی

ضیاء الملک مصور

ضیاء الملک مصور

فی زمانہ ہمارے شہر دہلی مین رای امر سنگھ

صاحب بہادر انریری مجسٹریٹ رئیس

دہلی کی ذات بابرکات سے اکثر باشندگان

دہلی کو فیض پہونچتا ہی - نہایت با اخلاق

چشم مروت آدمی ہین - غرضکہ جو باتین

رؤسای مین ہونی چاہئین وہ سب ان صاحب مین موجود

ہین - اعلی درجہ کی خیر خواہ گورنمنٹ ہین -

فنون صنعت گری مین اسقدر طبیعت رسا ہی کہ اہل یورپ

انکی دانشمندیکو دیکھکر حیران رہجاتے ہین - علاوہ

اور اور باتونکے جگناتھ جی کی رتہہ کا جسپر چالیس

آدمی سوار ہوتی ہین بذریعہ کل سڑک پر چلنا انہین

کی ایجاد ہی یہہ رتہہ ہمیشہ رتہہ جاترا کی دن شہر مین نکلتا ہے

لالہ جگناتھ صاحب لالہ سوکھلعل الصدق لالہ سنتین صاحب

ایک بڑی معزز رؤسای دہلی مین ہین جنکے دادا لالہ

رامجی مل صاحب ہوئی بجلدوی مہم رسانی کمسریٹ بھرت پور

و کابل وغیرہ کی گورنمنٹ سی اکثر خلعت پائی - لالہ

رامجی مل صاحب کے تین بیٹی تہی لالہ راجو دہیا پرشاد صاحب و لالہ

سالگرام صاحب و لالہ نراین داس صاحب لالہ نراین صاحب نے

اپنی خاندانی دریا دلی سی خیرات مبرات مین وہ رتبہ

حاصل کیا کہ ہمیشہ معزز نظر حکام والا مقام رہی اور بعوض

خدمات ۱۸۵۷ء کی گورنمنٹ سی اسی ہزار روپیہ عطا ہوا اور نیز

درباب مقدمات اجلاس ملکہ منظمہ سے ڈگری ایک لاکھ بارہ ہزار

روپیہ کی ملی - اونہون نی اپنی الوالعزمی سی کتب شاستری

اسقدر جمع فرمایا کہ جسکی بڑی بڑی راجگان نی فہرست طلب کی

حاصل ہے اور صاحب ممدوح نہایت عزت و توقیر ہین -

و نیز سفر جگناتھ جی مین قریب ایک لاکھ روپیہ کی صرف کیا - اب لالہ جگناتھ صاحب کے ذات بابرکات سے بھی ہزارہا غربا و مساکین پرورش پاتے ہین

شبیہ عکسی پرنس آف ویلز صاحب بہادر

شبیہ عکسی حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند

ابتدای قایم ہونے سلطنت انگریزی کی اول
ہندوستان مین یہہ ہے کہ سنہ ۱۵۹۹ع مین لندن مین
چند انگریزون نی کچہہ روپیہ جمع کرکے واسطے تجارت
ہندوستانکی ایک کمپنی کہڑی کی اور بادشاہ لندن
سی اِسبات کی سند حاصل کی کہ سوای اس کمپنی کے
کوئی اور شخص تجارت ہندوستانکی نکرے نام اس
کمپنی کا **ایسٹ انڈیا کمپنی** تہا رفتہ رفتہ اس
کمپنی نے اپنا وہ جماؤ ڈالا کہ تمام ہندوستان زیر
حکومت ہوگیا اور بعد مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ع کے ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۸ع
مین حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا قیصر ہند و انگلنڈ
نے عنان حکومت ہندوستانکی اپنی ہاتہہ مین لی -

تاریخ ولادت حضور محتشمہ کی ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ع ہے
سنہ ۱۸۳۷ع مین ۲۰ جون کو تخت حکومت پر جلوہ گر
ہوئین سن شریف سنہ ۱۸۷۸ع تک ۹۶ برس کا ہے
— اور وسعت ملک ہندوستان ایک لاکہہ
میل مربع ہی مردم شماری تین کرُوڑ چوبیس لاکہہ
پچاس ہزار تعداد محاصل پندرہ کروڑ ساٹہہ لاکہہ
پونڈ ہی خرچ جہازی گیارہ کروڑ — دو لاکہہ
پونڈ شمار فوج ۳ لاکہہ —
فوجی خرچ ایک کروڑ ساٹہہ لاکہہ پونڈ —
حضور پرنس آف ویلز صاحب کی شبیہ عنوان صفحہ
درج ہی ولیعہد ہین فقط واضح رہی کہ شبیہ حضور محتشمہ
سنہ ۱۸۴۹ع کے موافق بنائی گئی ہی شبیہ حالمین اس سے بہت

شبیہ عکسی لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہند

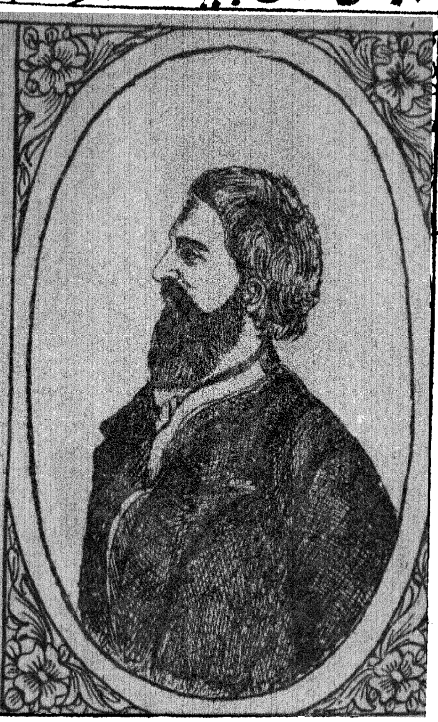

شبیہ عکسی لارڈ سالسبری صاحب بہادر وزیر اعظم انگلستان

فی زمانہ حضور محتشم کا سن ۴۷ برس کا ہے ۱۸ا۔
سال کی عمر سے ہمیشہ جلیل القدر عہدونپر سرفراز
رہی اور بڑی ناموری حاصل کی ہر ایک ملک و
شہر مین پھر نی اور بڑی بڑی ارا کین دولت کی
صحبتون مین رہنے سے لارڈ صاحب نے اچھی اچھی
تجربہ حاصل کیے اور فرانس اور جرمنی کی جنگ مین
بہت نشیب و فراز سے ماہر ہوے علم و لیاقت
لارڈ صاحب کی شہرہ آفاق ہے - فن شعر مین
بڑا درجہ رکھتے ہین بہت سی منظوم کتب بھی لکھی
ہین - القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی یہ ہے
زبدہ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمور ملکہ
۴ رفیع الدرجہ انگلستان اشرف الامرا نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ممالک محروسہ سرکار ملکہ ممدوحہ و فرمانروای ہندوستان -

عالیجناب لارڈ سالسبری صاحب وزیر
اعظم ممالک ہندوستان - ۱۸۷۴ء سے
عہدہ اعلا وزارت ہندوستان پر مامور ہوے ہین
فطانت و فراست سے بہرہ وافی رکھتے ہین جو
اونکی تدبیر سے ہویدا ہے انکی زمانہ وزارت کی چند باتین
بڑی یادگار رہینگی اول گائیکوار کا مقدمہ -
دوسرے ہندوستانیونکو بشرط لیاقت عہدہ ہاے سول سروس
کا قانون جاری ہونا تیسرے مدراس مین لکھو کہا روپیے
صرف سے جہازونکی پناہ گاہ کا تیار کرانا - حضور
پرنس آف ویلز بہادر کا ہندوستان مین سیر و
سیاحت کو تشریف لیجانا -

شبیہ عکسی حاجی الحاج عبد السلام صاحب والی حبش

شبیہ عکسی حضرت خدیو مصر

نام نامی والی حبش کا جو بالفعل فرمانفرمای
حبش ہین حضرت حاجی **عبد السلام**
شریف اعظم مراکو جنش ہے
تعداد آمدنی و تعداد رقبہ وغیرہ کا
صحیح حال مولف کتاب کی نظر سے کسی کتاب
یا تواریخ مین نہین گذرا۔

نام بادشاہ حال **اسمعیل پادشاہ**
ہے مصر کی آبادی قدامت مین عجم و ترک
سے بہی بڑہکر ہے
تواریخ سے واضح ہوتا ہے کہ **حام** بن حضرت
نوح کے بیٹون سے ایشیہ سے اپنے بال بچونکو
لیکر افریقیہ پہونچے اور وہان بود و باش اختیار
کی ان کی اولاد سے وہ سرزمین آباد ہوئی
خدیو مصر سلطان روم خلد اللہ ملکہ وعز
نصرہ کے باجگذار ہین اور انکے عہد مین جو بڑا
کام ہوا وہ نہر سویز ہے جو پہلے کسی فرمانروا
سے بن نہ آیا۔

شبیہ عکسی سلطان مراد خان افندی

شبیہ عکسی حضرت سلطان سوم

شاہان روم کی بنای سلطنت ۹۹ ۶ ہجری سے قایم ہوئی - اول بہانکا جو فرمانروا ہوا اوسکا نام سلطان **عثمان خان** تہا اسی لیئی اسکو سلطنت عثمانیہ اور وہانکی رعایا کو امت عثمانیہ کہتے ہین مساحت ملک ۴ کرڑ ۵۰ لاکہہ ۳۷ ہزار ۳ سو (کیلومتر ہے) اور ایک کیلومتیر ڈیڑہ ہزار گز ترکی کا ہوتا ہے کل فوج روم کی چہہ لاکہہ پچاس ہزار قلمبند ہے مگر بروقت ضرورت نو لاکہہ موجود ہوسکتی ہی - آبادی ۴ کرور کے قریب ہی جسمین ۲ کرور ۱۱ لاکہہ ۲۰ ہزار مسلمان ہین اور باقی دیگر اقوام ارمن - نصاری - کیتہلک - یہودی ہین - محاصل روم کی تعداد ۴ کرور ۵۰ لاکہہ ۹ ہزار ۸ سو ۵۷ فرانک ہے اور خرچ ۴ کرور ۵۰ لاکہہ ۷۵ ہزار فرنگ ہوتا ہی روم کے پانچ صوبہ بہت بڑی ہین سرویہ - مانٹی نگرو - رومانیہ - ہرزیگونہ - باسینہ - ۳۱ - اگست ۱۸۷۶ء کو بجای سلطان **مراد خان** افندی جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے بباعث خلل دماغ تخت پر سے اوتار دیئے گئے اب اون کے بہائی **عبد الحمید خان خلد اللہ ملکہ و عز نصرہ** سلطان حال ۱۲۹۳ھ میں تخت حکومت پر بیٹھے ہین - انکی وقت مسند نشینی سے برابر جدال و قتال روس سے ہو رہا ہی اور بہت سی جگہہ مثل پلونیا و قارص و قلعہ ایڈیا نوپل وغیرہ روس کے قبضہ مین ابتک آچکے ہین دیکہیے یہہ لڑائی کب تک ختم ہوگی -

شبیہ عکسی شہنشاہ ایران	شبیہ عکسی شہنشاہ روس

نام بادشاہ حال نصرت پناہ
ناصر الدین شاہ قاچار ہے۔
ولادت باسعادت ان کی ۶۔ صفر المظفر
سنہ ۱۲۴۷ ہجری مین ہوئی۔
اور اپنے والد ماجد **محمد شاہ بادشاہ**
کے بعد تخت شاہی ایران پر حکمران ہوئے
یہہ بادشاہ خاندان **قاچار** سے
آٹھوین فرمانروا ہین

ایران ایک قدیم سلطنت ہے۔

دولت روسیہ یورپ کی اکثر سلطنتون سے قدیم سلطنت ہے
زمانہ جہالت مین روسی لوگ بت پرست تھے اوسوقت انکی قوم اور رو
وایر انکے درمیان کوئی طریقہ سلطنت کا نہ تھا آبادی و وسعت
مین ملک روس اعلی درجہ پر ہے جسمین سات کروڑ ۳۲ لاکھ
تیرہ ہزار چہ سو دو آدمی رہتے ہین بہ شمار بموجب مردم شماری
سنہ ۱۸۸۶ع کی ہے **رقبہ** ۲ لاکھ میل مربع **فوج** سولہ لاکھ
نوے ہزار۔ تعداد گھوڑونکی ایک کروڑ اسٹھ لاکھ
۷۰ ہزار شمار کیجاتی ہے **آمدنی** ۸۰ کروڑ ۸۰ لاکھ ۶۲ ہزار ۸۰ روبل
روسی سکہ **خرچ** ۸۰ کروڑ ۸۰ لاکھ ۶۲ ہزار ۸۰ روبل سکہ
شہنشاہ حال کا نام **الکزنڈر ثانی** لقب **سکندر ثالث**
ہے سنہ ۱۸۸۱ع ۱۳ مارچ کو تخت نشین ہوئے تاریخ ولادت ۲۹ اپریل سنہ ۱۸۴۵ع

شبیہ عکسی شہنشاہ جرمن

وسعت ملک دو لاکھ سولہ ہزار میل مربع **مردم شماری** ۱۸۷۱ء چار کروڑ اور بتالیس لاکھ تینتیس ہزار دو سو **تعداد آمدنی** پانچ کروڑ نوے لاکھ پونڈ **خرچ جہازی** پندرہ لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ **شمار فوج** بارہ لاکھ تراسی ہزار **مقدار قرضہ** ڈھائی ملین۔ **فوجی خرچ** ایک کروڑ ساٹھ ہزار پونڈ

شبیہ عکسی شہنشاہ فرانس

وسعت ملک دو لاکھ بارہ ہزار میل مربع **مردم شماری** ۱۸۷۲ء تین کروڑ اکسٹھ لاکھ دو ہزار **تعداد آمدنی** دس کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ **خرچ جہازی** چھیاسٹھ لاکھ چالیس ہزار پونڈ **شمار فوج** سترہ لاکھ پچاس ہزار **مقدار قرضہ** ترانوے کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ **فوجی خرچ** دو کروڑ دس لاکھ پونڈ۔

تاریخ ولادت سنہ ۱۸۰۸ء

شبیہ عکسی شہنشاہ آسٹریا

وسعت ملک دو لاکھہ پچاس ہزار میل
مربع مردم شماری تین کروڑ ستر لاکھہ
تعداد آمدنی چہہ کروڑ تیس لاکھہ پونڈ۔
خرچ جہازی نو لاکھہ چالیس ہزار پونڈ
شمار فوج دس لاکھہ تیرہ ہزار مقدار
قرضہ اٹھتیس کروڑ اسی لاکھہ پونڈ فوجی
خرچ دس کروڑ ایک لاکھہ پونڈ۔

شبیہ عکسی شہنشاہ چین

فغفور
سلطان چین کا لقب ہے
یہہ بادشاہ اب نہایت ہی
ضعیف ہین تاریخ پیدایش
وتخت نشینی کی کسی تواریخ
مین نظر سے نہین گزری

مفصل کیفیت دربار دربار قیصری
جو یکم جنوری ۱۸۷۷ع کو بمقام دہلی منعقد ہوا

شایقین نکتہ چین ناظرین دوربین پر مخفی نرہے کہ اول واسطے اختیار خطاب قیصریہ کے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ع کو پیشگاہ حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا دام اقبالہا سے اشتہار مندرجہ ذیل صادر ہوا۔

اشتہار اختیار خطاب

کاتب

نمبر ۷۔ ہند کے دفتر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ع کو تحریر پایا جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹری اف سٹیٹ بہادر ہند

گورمنٹ ہند ——— مکتوب الیہ

مین آپکی گورمنٹ کی آگاہی کے لئے اسکے ساتھہ ایک نقل جناب ملکہ معظمہ کے اوس اشتہار کی جسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہون —

۲۔ جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہہ مراد ہے کہ جناب محتشمہ یا ضابطہ اور مستحکم اظہار اپنے اون خوش گمانیون کا فرمائین جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتے ہین اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی راے شریف مین یہہ وقت نہایت مناسب ہے ۔ میری گذارش یہہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کے تمام قلمرو ہند مین اوس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی مین کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کرین جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت آثار کے مناسب حال ہون —

اسکے بعد پیشگاہ حضور ویسراے لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہند دام اقبالہ سے اسی مہینہ مین بنام نامی تمامی رؤساے ممالک ہندوستان و والیان ریاستہاے خودمختار (جنکے نام نامی ذیل مین درج ہین) و نیز حکام والامقام یورپین و سفیران ملک غیر خرایط و فرمان واسطے شامل ہونے دربار قیصری کے جاری ہوے۔

فہرست اون رؤسائی کی جنکی نام واسطی شراکت دربار دہلی کی خرایط و فرمان جاری ہوی تھی

ہز اکسلینسی سرجنگ بہادر کنور راناجی وزیر نیپال — ہز اکسلینسی امیر شیر علی خان والی کابل — ڈیپوٹیشن ہز ہائی نس نظام صاحب والی حیدرآباد — ہز ہائی نس سیاجی راؤ گائکواڑ جی سی ایس آئی والی بڑودہ — ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب والی میسور — ہز ہائی نس مہاراجہ جیاجی راؤ سیندھیہ

جی سی ایس آئی والی گوالیار۔ ہز ہائی نس مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر جی سی ایس آئی والی اندور
ہز ہائی نس مہاراجہ رنبیر سنگھ جی سی ایس آئی والی کشمیر۔ ہز ہائی نس شاہجہان بیگم جی سی
ایس آئی والی بھوپال۔ ہز ہائی نس مہاراجہ سواڑ والی اودیپور۔ ہز ہائی نس مہاراجہ رام ماوریا
جی سی ایس آئی شمشیر جنگ والی ٹراونکور۔ ہز ہائی نس مہاراجہ رام سنگھ جی سی ایس آئی والی
جےپور مع سردار فتح سنگھ صاحب وزیر خاص۔ ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب والی کولاپور
ڈپوٹیشن منجانب ہز ہائی نس مہاراجہ ٹیکا جی راجیندر سنگھ والی پٹیالہ سردار دیوا سنگھ ناظم نامدار خان
چودھری چیرت رام کونسل منتظم ریاست۔ مہاراو صاحب والی کوٹہ۔ ہز ہائی نس مہاراجہ
صاحب جی سی ایس آئی والی ریوان۔ ہز ہائی نس راؤ صاحب کچھ۔ ہز ہائی نس راجہ صاحب
والی کوچین۔ مہاراجہ صاحب بیکانیر۔ نواب صاحب بہاولپور۔ ہز ہائی نس پرنس تانجور
مہارانا صاحب دہولپور۔ مہاراؤ راجہ صاحب بوندی۔ دیو راجہ صاحب بھوٹان۔
مہاراول صاحب جیسلمیر۔ مہاراجہ صاحب قرولی۔ مہاراجہ صاحب سکم مہاراج رانا صاحب
جہالاوار۔ مہاراجہ صاحب بھرتپور۔ مہاراجہ اوچھا تہری۔ راجہ صاحب پرتابگڈہ۔
ہز ہائی نس پرنس ارکاٹ۔ مہاراؤ راجہ صاحب الور۔ راجہ صاحب دہار۔ دو راجگان
دیواس۔ راجہ صاحب اجی گڈہ۔ سرڈنکر راؤ کے سی ایس آئی۔ مہاراجہ صاحب پدوکوٹہ
ٹنڈمان۔ راجہ صاحب سلانا۔ راجہ صاحب کہلور۔ مہاراجہ صاحب دتیا۔ راجہ صاحب
سیتاموں۔ خاصان عدن۔ مہاراجہ صاحب ایدر۔ راوت صاحب راجگڈہ۔ سر دیسائی
ساونت واڑی۔ نواب میر علی مراد خان صاحب خیرپور۔ راجہ صاحب گہاد۔ نواب صاحب مالیرکوٹلہ۔
راؤ صاحب سہوائی۔ راجہ صاحب چمبا۔ راجہ صاحب چھوٹا اودیپور۔ مہاراول ڈونگرپور
نواب صاحب باونی۔ راجہ صاحب بریا۔ نواب صاحب رامپور۔ راجہ صاحب سرمور
رانا صاحب برڈانی۔ مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگھ بنارس۔ راجہ صاحب سکیت
راجہ صاحب ناگود۔ مہاراجہ صاحب وزیانگرام راجہ صاحب فریدکوٹ۔ رانا صاحب
علی راجپور۔ نواب صاحب جاورہ۔ مہاراجہ جیند جی سی ایس آئی جیند۔ رانا صاحب لوناوارا
راجہ صاحب کوچ بہار۔ نواب صاحب ٹونک۔ راجہ صاحب سونا تہہ۔ راجہ صاحب بیڑا

راجہ صاحب نابہ ۔ نوابصاحب بلی سانور ۔ راجہ صاحب بگاور ۔ راجہ صاحب معہ دیوان
متہراداس کپورتہلہ ۔ راجہ صاحب نادون ۔ راجہ صاحب جہتر پور ۔ راجہ صاحب ستہر ۔
ہزایکسیلینسی الیہ راجہ صاحب کوچین ۔ راجہ صاحب مڈہی ۔ نوابصاحب جوناگڈہ ۔ ہز ہائی نس
رام درن اول شاہزادہ ٹراونکور ۔ دیوان صاحب پالن پور ۔ جام صاحب نوانگر ۔
ہز ہائی نس اول شاہزادہ صاحب کشمیر ۔ راجہ صاحب راج پیپلا ۔ ٹہاکر صاحب بہونگر ۔
راجہ سکہارام صاحب تانپور ۔ نوابصاحب رادہنپور ۔ راجہ صاحب رتلام ۔ ٹہاکر صاحب
لمبری ۔ راجہ صاحب پوری بندر ۔ مہاراجہ صاحب پنا ۔ ٹہاکر صاحب موردی ۔
راجہ صاحب درنگدرہ ۔ مہاراجہ صاحب چہرکاری ۔ پرنس پرتاب سنگہ جودہپور ۔

حسب الحکم سرکار ابد قرار تمامی روساے متذکرہ بالا و دیگر شایقین غیر مطلوبہ ۲۲ دسمبر ۱۸۷۶ء
تک اپنے اپنے خیام گاہ مین داخل ہوگئے ہر ایک رئیس کے رتبہ و درجہ کے موافق گورنمنٹ
سے استقبال و اتواپ سلامی ادا کی گئین ۲۲ تاریخ دسمبر ۱۸۷۶ء کے بعد سے تا ۱۵ جنوری ۱۸۷۷ء
تک کثرت خلائق سے دہلی کے بازارون مین راستہ چلنا مشکل تہا ۲۴ تاریخ حضور ویسراے
کے داخلہ کی تہی ۔

اس مبارک دن یعنے ۲۴ دسمبر ۱۸۷۶ء کو پیش از طلوع آفتاب مقدم حضور ویسراے کے
تزک و تجمل کی دہوم گہر گہر ۔ کمپ کمپ ۔ ڈیرہ ڈیرہ مین جابجا طشت از بام ہوگئی ۔ جون جون
دن چڑہتا جاتا تہا تماشائیون کا شوق ذوق اور غرور جلال کا فوق بڑہتا جاتا تہا ۔ عمدہ داران
عظمت نشان کے دلون مین بڑی بڑی الوالعزمیون کی طیاریون کا جوش پیدا ہوا ۔
روسائے عظام کے خیام حشمت نظام مین اپنی اپنی ارادت دلی اور عظمت جلی کے نمایان
ہونے کا وقت آگیا ۔

سڑکون اور میدانون مین صفائی اور سیرابی کی مصروفیت مکانون اور بازارون سرراہ
کی آرایش اور زینت اسٹیشن عظیم الشان ریلوے دہلی کی آرایش کا کیا ٹہکانا تہا گویا پہلا
حصہ جملا احباب نے سب سے پہلے اپنے حصہ مین لینے کو اور سب سے اعلی تجملات و
تکلفات مین اونہون نے ہی پیش قدمی کی تہی جسکے بیان کرنیکو ایک دفتر چاہئے ۔

۸ بجے سے اپنے اپنے حوصلہ اور اولوالعزمی مین سب جابجا مصروف رہے ۔ اور ۹ بجے سے جملہ عہدہ دار اپنے اپنے اون مراتب اور مطالب کی نمایش مین متوجہ ہوگئے جنپر وہ پہلے سے مدعو کئے گئے تہے ۔ یعنے جلوس و فوج راجگان و مہاراجگان و سرکار انگریزی اپنے قیام گاہون سے روانہ ہوکر مقامات مندرجہ ذیل پر قایم ہوگئے ۔ نہر جمن سے لاتہن روڈ کی دونون طرف و خاص روڈ و میدان جامع مسجد تک طول غالباً ۲ میل ہوگا فوج رئیسان راجپوتانہ قائم ہوگئی اور شروع جامع مسجد سے دریبہ بازار و چاندنی چوک ہوکر لاہوری دروازہ تک فوج انگریزی صف بستہ ہوگئی اوس سے آگے شروع لاہوری دروازہ سے سبزی منڈی تک راجگان مہاراجگان پنجاب کی فوجین معہ جلوس کے صف بستہ ہوگئین اور اوس سے آگے فوجین سرکار انگریزی کی صفین گرینڈ ٹیبر تک روڈ سے یادگار مفسدہ تک صف بستہ ہوگئین اوس سے آگے افواج رئیسان ممالک مغربی و بمبئی و مدراس جم گئین اوس سے آگے ہندو راؤ کی کوٹہی اور چوبرجی مسجد تک فوج رئیسان وسط ہند و صوبہ جات وسط ہند معہ جلوس ریاست صف بستہ ہوگئین جہان سے آگے پہر فوج انگریزی کا سلسلہ جما تہا اور اوس سے آگے فلیک اسٹاف تک فوج نوابصاحب نظام حیدرآباد و مہاراجہ میسور و گیکواڑ برودہ و رئیسان بنگال معہ جلوس شاہی قدیم کے بڑے تزک اور احتشام کے ساتہہ قایم ہوگئے شرح مفصل اون سڑکون کی یہہ ہے جنپر انتظام مذکور قایم فرمایا گیا تہا ۔

کوئین روڈ ٭ لاتہن روڈ ٭ خاص روڈ ٭ و در جامع مسجد ٭ دریبہ بازار ٭ جاندنی چوک فتح پوری بازار ٭ چکر کی سڑک ٭ ہملٹن روڈ ٭ سڑک اعظم ٭ رج روڈ ٭ کیمپ گورنری روڈ جب سڑکون مذکورہ بالا پر ڈیڑہ بجے تک جابجا جملہ فوجین اور جلوس جاکر جم گئے اور جامع مسجد کے رفیع الشان عمارت شرقی پر سلسلہ وار جملہ مدعو رئیسان درجہ اوسط پنجاب و بنگال و ممالک مغربی و شمالی و اودہ و ممالک متوسط و بمبئی و مدراس وغیرہ معہ اڈیٹران و رپورٹران بذریعہ ٹکٹ ہاے اجازتی کے رونق پذیر ہوگئے ۔ تمام راستے جو شارع عام مقدم مبارک مین حایل ہوتے تہے ابتدا سے انتہا تک باہتمام قابل تحسین پولیس کے مسدود ہوگئے اور دو بجے تک قطعہ پر تکلف و تجمل اسٹیشن ریلوے ایسٹ انڈیا دہلی مین جملہ رئیسان عظام و والیان ملک اپنے

اپنے ملبوسات اور زیورات پرتکلف تجملات شاہانہ سے آراستہ و پیراستہ معہ منتخب عمایدو اراکین
و متعلقین کے پہونچکر رونق افروز ہوگئے کہ اس عرصہ مین شرق سے دورہ ممالک شمال و دکن
وغیرہ طے کرتے ہوے سواری کئی سو گھوڑون کے زور سے چلتے ہوے اوس آفتاب
گیتی افروز جہان ستان مجمع صفات ستودہ مخزن حسنات برگزیدہ جہان مطلع عالم مطیع
صاحب شوکت و جلال مالک عزو اقبال آپہونچے جنکے خیر مقدم کے لئے یہہ جملہ ساز و سامان
و تزک و تجمل شایان و رفعت و عظمت و شوکت و حشمت دربان بنے ہوے چشم براہ تھے
سواری موصوف کے پونچنے سے اول مجاز گاڑی سواری نواب ویسرائے کے جناب
پریزیڈنٹ کونسل لیجس لیٹف انڈیا اور نواب لفٹنٹ گورنران پنجاب و بنگال و ممالک مغربی و شمالی
و نواب سپہ سالار بہادر کشور ہند و میجر ڈیوس صاحب بہادر کمشنر دہلی نے پہونچکر جناب ممدوح
کا استقبال گاڑی سے فرود ہونے پر کیا اور جو فوج ظفر موج گورہ و ہندوستانی پلٹن و نظام
پر بڑی شایستگی سے صف بستہ استادہ تہی اوس نے سلامی پریزنٹ آف آرمز کی اوتاری
اور اوسیوقت توپخانہ موجودہ گوڑیاپل سے اکتواب سلامی سرہوئین بعداسکے اوسی موقع
مین جملہ راجگان مہاراجگان و والیان ملک با ختیار سے جنکی سلامیان مقرر ہین رونق
افروز تہے بمسرت و میمنت تمام ملاقات فرماکر الطاف خسروانہ کا اظہار فرمایا۔
حضور نواب ویسرائے صاحب بہادر نے ریل کی گاڑی سے اوترکر جب ہندوستانی
والیان ملک اور روساے عظام سے ملاقات فرمائی اوسوقت ایک نہایت پراثر تقریر
جس سے محبت و شوق دلی حضور کا ظاہر ہوتا تہا مختصر فقرات مین فرمائی جسکا ترجمہ ذیل مین
درج کرکے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

وہو ہذا

اے والیان و رئیسان و سرداران ہند مین آپکو تمام اقطاع ہند سے اس جلسہ مین شریک
ہونیکے واسطے یہان جمع دیکھکر ایسا خوش ہوا ہون کہ جس خوشی کا حصول ہمیشہ نہین ہوتا
مین امید کرتا ہون کہ یہہ جلسہ جناب ملکہ معظمہ انگلستان کی گورنمنٹ و دیگر ریاستہاے
باجگذار و غیر باجگذار کے ربط و اتحاد بڑہانے مین بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ جس خلوص دلی کے

ساتھہ آپنے میری دعوت قبول کی ہے مین اوسکے لئے آپکا شکر گذار ہوان اور مین امید کرتا ہون کہ ہماری کارروائیونکا انجام بھی اپنے آغاز کیطرح مبارک ہوگا۔ میری دہلی کی

مبارکباد قبول کیجئے۔ اسکی بعد سری مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کے دونو ہاتھہ دونو ہاتھون لیکر اظہار خوشنودی قلبی واخلاص دلی کا فرمایا۔

اس جلسہ کی کیفیت کا بیان فی الحقیقت تاب تحریر سے باہر ہے یہہ موقع مبارک قابل دید تہا نہ کہ لایق شنید بعد ملاقات مسرت آیات رئیسان عظام موصوفہ بالا کے حضور انور جلوس میمنت مانوس کیطرف متوجہ ہوے جو عظمت اور شوکت شاہنشاہی کے ساتھہ اسٹیشن کے باہر سلسلہ وار جما ہوا تہا اور اوسیوقت خود بدولت توفیل کوہ تمثیل پر آراستہ وپیراستہ با ہودج انگریزی طلاکار وجل زردوزی پر معہ جناب شوکت مآب بیگم صاحبہ خود بدولت کے سوار ہوگئے اور دو عہدہ دار خواصی مین مزیب ہوگئے جن مین سے ایک کے ہاتہہ مین چہاتہ طلاکار تہا اور دوسرے کے ہاتہہ مین چنور میمنت اثر۔

جب حضور اس شوکت وعظمت سے سوار ہوگئے تو جملہ رئیسان عظام اپنے خیام حشمت نظام کو مرخص ہوگئے اور جلوس میمنت مانوس حضور محتشم الیہ بہ ترتیب وتزئین مندرجہ ذیل روان ہوا جسکا طول غالباً دو میل سے کم نہوگا۔

سب سے آگے صاحب ڈپٹی اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل بہادر کمپ ہتمم ولیسرا بہادر اپنے گہوڑے کمال شکیل وبیش بہا پر اپنی پوری اور منصبی پوشاک سے مزیب کوارٹر ماسٹر جنرل صاحب موصوف کے پیچہی گیارہوان رجمنٹ حسارز اپنی پوری ڈریس سے اوسکے پیچہے توپخانہ ایسی شاہی کمال جلاوت اور خوش نمائی سے مجلاً ومصفاً جس سے شوکت وہیبت شاہی نمایان اوس کے پیچہے رسالہ سواران ہنی اعلے درجہ کی شان وشوکت سے۔

اوس کے پیچہے جناب برگڈ میجر صاحب بہادر اپنی عمدہ شان اور توزک سے اسپ سوار اونکے پیچہے چند عہدہ داران اعلے فوج ظفر موج کمال توزک وتجمل سے اسپ سوار۔

اونکے پیچہے دو ہاتہیون رفیع الشان با ہودج طلا انگریزی وجل ہاے زربفتی پر دو دو ایڈی کمپ صاحبان جناب ویسرا بہادر دام اقبالہ۔

اونکے پیچھے چیف ہرلڈ صاحب ایک عجیب و غریب وخوشنما پوشاک شاہی خطابی سے آراستہ
وپیراستہ با صولت وسطوت شاہی مع ۶ ترہب نوازو ۱۲ ابنگہ والون کے اسپ سوار جنمین
ہندوستانی ونیز انگریز کسواراشامل تھے (ان صاحبان کے ہان مین جو پہنکے تھے اس شکل
کے تھے 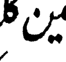 ڈنڈیان شاید عاجی تہین اور پلے سرخ بانات کے جنمین کلابتون تار طلائی
سے معہ گلکاری کچہ علامات شاہی نہایت خوش نمابنائی ہوئین تہین اور اونکے ترتیب یون ہی
اسطرح تہی کہ سب سے آگے ہرلڈ صاحب تھے (ہرلڈ سے مراد نقیب ہے ۔
اونکے پیچھے ترہب نواز اونکے پیچھے پہنکے والے ۔ اونکے پیچھے سواران باڈی گارڈ معہ نیزہ ہای
وشمشیر ہای برہنہ جلاوت وتہور کی ہیئت مین اونکے پیچھے کچہ فاصلہ چہوڑکر ہاتہی جلوس میمنت
مانوس جناب فلک رکاب گردون قباب ہز ایکسلنسی دی رائیٹ انریبل ایڈورڈ رابرٹ لائین
بیولرلیٹن ارل لیٹن صاحب آف نب ورتہہ جی ایم ایس ۔ آئی ۔ ولیسرائے صاحب
بہادر کشور ہند اور اونکے بیگم عصمت وعفت مآب عظیم الشان عالی خاندان کا اوسی تزک وتجمل
سے جسکا بیان اوپر ہوا ۔
اوسکے پیچھے ذرہ فاصلہ دیگر دستہ سواران باڈی گارڈ بانیزہ ہاجہنڈی دار شمشیر ہای
برہنہ لبس شعشان ودرخشان اونکے پیچھے ۶ ہاتہیون باہودج ہاے طلائی ونقرئی وجل ہای
زربفتی پر صاحبان سٹاف جناب ممدوح الشان رفیع المکان اونکے پیچھے چند ہاتیون اوسی
سج دہج پر صاحبان ہیڈ کوارٹر ۔
اونکے پیچھے دو دستہ سواران دسوین رجمنٹ ہسارز اونکے پیچھے انسپکٹر جزل صاحب بہادر
پولس پنجاب ۔ اسپ سوار اونکے پیچھے عہدہ داران افواج اسٹیشن باسپ سوار ۔ اسکے
پیچھے جناب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب فیل باہودج طلا ر وجل زربفتی جسکے پیچھے
ایک شخص خواصی مین معہ چنور کے بیٹہا تہا اونکے پیچھے چار ہاتہیون پر عہدہ داران سٹاف
جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممدوح ۔
اونکے پیچھے جناب نواب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال فیل باہودج وجل خواصی کورۂ بالا پر
اونکے پیچھے اوسی طرح ہاتہیون پر عہدہ داران سٹاف جناب ممدوح ۔

اونکے پیچھے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی اوسی شان و شوکت سے فیل سوار۔
اور اونکے پیچھے ہی چار ہاتھیون پر اونکے صاحبان سٹاف اونکے پیچھے جناب معلے القاب
نواب سپہ سالار بہادر کشور ہند یعنے کمانڈر انچیف بہادر کمال توزک اور تجمل سے ویسی ہی ہاتھی
پر شکوہ پر سوار جیسے پر نواب لفٹنٹ گورنر صاحبان سوار تھے۔ اور ۶ ہاتھیون پر صاحبان سٹاف
نواب کمانڈر انچیف صاحب بہادر و صاحبان عظیم الشان گورنران بمبئی و مدراس۔
(واضح ہو کہ جناب گورنر صاحب بہادر بمبئی و مدراس ابہی تشریف نہین لائے تھے)
اونکے پیچھے ایک ہاتھی پر جناب سر ہنری نارمن صاحب بہادر پریزیڈنٹ لیجس لیٹف کونسل
ہند اور دوسرے ہاتھی پر آنریبل آرتھر ہابہوس صاحب بہادر اور ہاتھیون پر کرنیل
آنریبل کلارک صاحب بہادر و آنریبل سر جان اسٹریچی صاحب بہادر و صاحبان جج ہای کورٹ بنگال
اونکے پیچھے جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر احاطہ بمبئی و صاحب چیف جسٹس بہادر بنگال و صاحب
چیف جسٹس بہادر ممالک مغربی و شمالی و آنریبل آرتھر نارڈ صاحب و آنریبل بیلی صاحب و صاحبان
جج ہای کورٹ ممالک مغربی و شمالی و بمبئی۔ اونکے پیچھے چند اور ہاتھیون پر ممبران لیجس لیٹف
کونسل ہند اونکے پیچھے تخمیناً پچاس ہاتھیون پر رئیسان منتخب اوسط درجہ احاطہ ہاے پنجاب
بنگال و ممالک مغربی و شمالی و بمبئی و مدراس و نیز اور چند معززین عہدہ دار۔
اونکے پیچھے صاحبان سکرٹری گورنمنٹ ہند۔
اونکے پیچھے رجمنٹ سویم مدراس کے سواران۔
اونکے پیچھے ہندوستانی عہدہ دار و نیز خدمتگاران وغیرہ فیل سوار۔
اونکے پیچھے سواران رجمنٹ چہارم بنگال۔
اونکے پیچھے توپخانہ شاہی رجمنٹ یازدہم حسا رکاس توپخانہ کے روانہ ہوجانے کے
بعد سلسلہ اون فوجون اور جلوسون رئیسان دیسی کا روانہ ہونا شروع ہوگیا جو لب سڑک
پہلے سے بطور حاضری صف بستہ استادہ تھے اور اونکے توزک و احتشام بہی قابل دید
و لایق تعریف و توصیف قدیم وضع و قطع مقررہ پر ہے۔
جلوس مذکور جو صبح کے ۹ بجے سے شروع ہوکر شام کے پانچ بجے تک جاری رہا یعنے

ہوبلٹنین اور فوجین اپنے اپنے مقام سے صبح کے ۹ - بجے سے روانہ ہوئین شام کے ۵ - بجے تک پہر اپنی اپنے قیامگاہ پر واپس پہونچین اور ایسا ہی حال تماشائیون اور مجرائیون کا رہا — اور جسوقت کہ سواری نواب محتشم الیہ کی معہ جلوس متذکرہ بالا کے کمپ گورنری کے متصل پہونچی تہی اوسوقت بہی پانچ ہی بجنے کو تہے الغرض جب سواری موصوف کمپ گورنری کے متصل پہونچی پرسنل سٹاف اور نواب لفٹنٹ گورنران و کمانڈرنچیف صاحب کشتوبند کے ہاتہی کے ساتہہ گئے اور دیگر عہدہ داران وہمراہی رخصت ہوکر اپنے اپنے کمپ کو چلے گئے برو قت پہونچنے خیام حشمت نظام گورنری کے جہان فوج شاہی سلامی پر پرزنٹ آف آرمز کے لئے صف بستہ استادہ تہی اوس نے سلامی ادا کی اور اوسیوقت ایک توپ کلان کے آواز ہونے پر جو خیام حشمت نظام کے سامنے معہ اور چند توپون کے استادہ تہے جہنڈے گورنری کا پرچم بلند کردیا گیا ————

۲۵ - تاریخ کو بڑا دن تہا اس لئے کوئی کاروائی نہوئی - ۲۶ - تاریخ کو حضور ویسرائے اور گورنر جنرل ہند نے سفیران شاہ سیام اور مہاراج ادہراج والی نیپال اور رؤسا مندرجہ ذیل سے ملاقات کی :- مہاراجہ رؤ صاحب بہادر راجہ الور - مہاراجہ گائکواڑ بڑودہ - مہاراجہ صاحب بنارس - نواب صاحب بہاولپور - مہاراجہ صاحب بہرتپور - مہاراجہ صاحب بلرامپور - راجہ صاحب بوندی - رانا صاحب دہولپور - عالیجناب والاخطاب نظام حیدرآباد - عالیجناب والاخطاب مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور - مہاراج رانا جہلاور - راجہ صاحب جیند - مہاراجہ صاحب جودہپور - مہاراجہ صاحب جمون وکشمیر - مہاراجہ صاحب قرولی - مہاراجہ صاحب کشنگڈہ - مہاراجہ صاحب میسور مہاراجہ صاحب نابہ - راجہ صاحب ٹیڑہی - عالیجناب نواب صاحب بہادر ٹونک - مہارانا صاحب اودیپور - چہارشنبہ یعنی ۲۷ - دسمبر کو رؤسا وسط ہند سے حضور ویسرای نے ملاقات کی جنکے نام نامی یہ ہین - مہاراجہ صاحب اجی گڈہ - بیگم صاحبہ بہوپال مہاراجہ صاحب بجاور - راجہ صاحب چہترپور - مہاراجہ صاحب چرکاری - مہاراجہ صاحب دیتیا - راجہ صاحب دیواس - مہاراجہ صاحب دہار - مہاراجہ صاحب سیندہیا والی گوالیار

مہاراجہ صاحب ہولکر اندور ۔ نواب صاحب جاورہ ۔ مہاراجہ صاحب وڑچھاہڑی ۔
مہاراجہ صاحب پنا ۔ راجہ صاحب رتلام ۔۔ مہاراجہ صاحب ریوان ۔ راجہ صاحب سمتھر
اور اسی روز حضور ویسرائے نے بازدید کی ملاقات رؤسا راجپوتانہ اور پنجاب سے فرمائی
اور اون کے نام نامی یہہ ہین ۔ مہاراجہ صاحب الور ۔ نواب صاحب بہاولپور ۔ مہاراجہ
صاحب بہرت پور ۔ مہاراجہ راؤ بوندی ۔ راناصاحب دہولپور ۔ عالی جناب مہاراجہ
صاحب بہادر جیپور ۔ مہاراج رانا جہلاور ۔ راجہ صاحب جیند ۔ مہاراجہ صاحب جودہپور
مہاراجہ صاحب جمون وکشمیر ۔ مہاراجہ صاحب قرولی ۔ مہاراجہ کشنگڈہ ۔ راجہ صاحب
نابہ ۔ نواب صاحب ٹونک ۔ مہارانا صاحب اودی پور ۔ پنجشنبہ یعنی ۲۸ ۔ دسمبر کو حضور
ویسرا نے معمولی قاعدہ سے سفیران سلطان مسقط اور رؤسا مندرجہ ذیل سے ملاقات
فرمائی ۔ پرنس ارکاٹ ۔ ٹہاکر بہاونگر ۔ راجہ صاحب کنور واقع بلاسپور ۔ راجہ صاحب
چمبہ ۔ راجہ صاحب فریدکوٹ ۔ نوابصاحب جوناگڈہ ۔ عالی جناب میر علی مرادخان
صاحب والی خیرپور سندہ ۔ نواب صاحب مالیرکوٹلہ ۔ راجہ صاحب منڈی ۔ ٹہاکر صاحب
مروی ۔ راجہ صاحب ناہن سرمور ۔ جام نوانگر ۔ راجہ صاحب راج پیپلا ۔ راجہ صاحب سکیت
اور اسی روز حضور وایسرائے نے بازدید کی ملاقات رؤسا وسط ہند سے کی اور ان کے
نام یہہ ہین ۔ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ ۔ بیگم صاحبہ بہوپال ۔ مہاراجہ صاحب بجاور ۔
مہاراجہ صاحب چرکاری ۔ راجہ صاحب خیرپور ۔ راجہ صاحب دیواس ۔ راجہ
صاحب دہار ۔ راجہ صاحب دیتا ۔ مہاراجہ سیندہیا والی گوالیار ۔ مہاراجہ صاحب
ہولکر اندور ۔ نواب صاحب جاورہ ۔ مہاراجہ صاحب اوروچہا ۔ مہاراجہ صاحب پنا
راجہ صاحب تلام ۔ مہاراجہ صاحب ریوان ۔ راجہ صاحب سمتھر ۔ جمعہ یعنی ۲۹ ۔ دسمبر کو
حضور ممدوح نے خان قلات اور برانی صاحبہ تانجور ۔ اور مندرجہ ذیل رئیسون سے ملاقات فرمائی
راجہ صاحب بامرہ ۔ راجہ صاحب بروندہ سلیمان شاہ دیوگڈہ ۔ راجہ صاحب جانوجی
بہونسلا دیور ۔ نواب دوجانا ۔ راؤ صاحب جگنی ۔ راجہ صاحب کہروند ۔ مہنت کندکا
واقع چہنکادون ۔ راجہ صاحب کوچ بہار ۔ سردار کلسیا ۔ نوابصاحب لوہارو ۔

مہنت ناندگاؤن - جاگیردار پالدیو - نواب صاحب پاٹودی - ٹھاکر صاحب پیلودہ
جاگیردار ٹوری فتحپوری - نانا اہیرراؤ - اور اسی روز خان قلات اور مندرجہ ذیل رئیسون
سے بازدید کی ملاقات فرمائی - مہاراجہ گائکواڑ بڑودہ - مہاراجہ صاحب بنارس - ٹھاکر
بہاؤنگر - نوابصاحب جوناگڈہ - عالی جناب میر علی مراد خان والی خیرپور سندہ - مہاراجہ
صاحب میسور - جام صاحب نوانگر - راجہ صاحب راج پیپلا - اسکے بعد شام کو حضور
ویسرائے وگورنر جنرل نے نشان اور طلائی تمغہ حضور گورنر مدراس اور لفٹنٹ گورنر بنگال
اور لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی وشمالی اور لفٹنٹ گورنر پنجاب کو عطا کئے - اور طلائی تمغے
ممبران سپریم کونسل اور صاحب چیف کمشنر اودہ اور چیف کمشنر ملک متوسط اور چیف
کمشنر برٹش برہما اور کمشنر آسام اور چیف کمشنر میسور - اور رزیڈنٹ حیدرآباد - اور
ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند اور ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ اور ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ کو
دیئے - شنبہ یعنے ۳۰ - دسمبر کو وقت دس بجے حضور ویسرائے نے سفیران ملک غیر سے ملاقات
فرمائی - اور نقرئی تمغے اونکو عطا کئے - اور بعد اسکے حضور گورنر جنرل نے سر لوئیس پلی صاحب
اور آنریبل آشلی ایڈن صاحب سی ایس آئی سے ملاقات کی اور اونکو طلائی تمغے دیئے اور صاحبان
سکرٹری گورنمنٹ انڈیا اور آرک ڈیکن کلکتہ کو بروقت ملاقات کے نقرئی تمغے دیئے اور
ساڑہے دس بجے صبحکو حضور ویسرائے نے اون سردارون سے ملاقات کی جنکو لوکل گورنمنٹون
نے اس شہنشاہی دربار مین نیوتہ دیا تھا اور سہ پہر کو حضور ویسرائے نے بازدید کی ملاقات
مندرجہ ذیل رئیسون سے کی - شاہزادہ آرکٹ - نظام حیدرآباد - راجہ صاحب انامہین
رانی صاحبہ تانجور - بعد واپسی کنٹ کے حضور ویسرائے نے گورنر جنرل پرتگال اور گورنر
بمبئی سے ملاقات کی اور اونکو تمغہ طلائی عطا کیا - اور گورنر بمبئی کو نشان دیا - ہر ایک
بڑے رئیس سے جب حضور ویسرائے نے ملاقات کی تو بروقت ملاقات کے ایک ایک نشان
ریشمی رئیسون کو دیا اور نشان کی چوب پر ایک تاج بنایا تھا - اور اوس مین ایک عمدہ تختی لگی
تھی - اسپر رئیس کا نام لکھا تھا - یہہ جھنڈے (۵۷) تھے - اور رئیسون اور سرداران ہند
کو بموجب اون کے درجون کے طلائی تمغے دیئے - یہہ بطور خاص عطیہ قیصر ہند کے دیئے گئے۔

بر وقت دینے تمغے اور نشان کے حضور ولیسرائے رئیسون سے فرمایا کہ مین یہہ نشان آپکو
بطور خاص عطیہ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہہ جلسہ شہنشاہی کا یادگار
رہیگا۔ جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب آپ لوگ کہولین گے تو آپ کو یاد ہوگا
کہ کسقدر تخت انگلستان اور آپکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا
یہہ ہے کہ آپکا خاندان ایک استحکام کے ساتہہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے۔ اور مین تمغہ
حسب الحکم قیصر ہند کے دیتا ہون اور مجکو امید ہے کہ آپ اسکو ایک مدت مدید تک پہنین گے اور
آپ کے خاندان مین یہہ بطور یادگار جلسہ شاہنشاہی کے رہیگا۔

یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ کو صبح سے گہر گہر مین دہوم مچگئی ہر رئیس اولوالعزم
عالیجاہ کی افواج معہ جلوس سج دہج کر جلسہگاہ کو روانہ ہونے لگے ہر خورد و بزرگ ہر مذہب و
ملت کے جوش دلی سے اپنے اپنی وضع و قطع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر کوئی بگہی مین کوئی
جبرٹ مین کوئی ہاتہیون پر کوئی بہیلون اور گاڑیون مین اور اکثر پیادہ پا ہی روانہ ہوگئے
اخیر مین جمیع راجگان و مہاراجگان بہی اپنی اپنی عظم و شان سے معہ ارکان و اعیان
سلطنت تشریف لے گئی حتی کہ گیارہ ساڑہے گیارہ بجے تک جملہ جلسہگاہ بہہ عنوان بشرح
ذیل مرتب ہوگیا۔ جا بجا اس رئیسان عظام کی آرایش و خوش نمائی کی تعریف تاب تحریر سے
باہر ہے تقدیر تین فٹ کا اونچا انگی سے اور بقدر پانچ فیٹ کا اونچا پیچہے سے چبوترہ ہلالی بمقدار ۱۲۰ فیٹ طول اور ۴۰ فیٹ عرض
اوپر سایبان نہایت خوشرنگ ساٹن کی طرف جہالر زرکار لگی ہوئے تمام ستون آہنی اور
اوپر رنگ آسمانی لگایا ہوا ہزار در ہزار رنگارنگ کے بیرق اور پرچم قایم کئیے ہوی اور ہر
رئیس کے موٹو کا جہنڈا اوسکی نشست کی کرسی کے ساتہہ ایستادہ کیا ہوا اور ادہر اوس کے
ایک تختی زرین پر اوس کا نام نامی ہندی فارسی انگریزی مین کندہ کیا ہوا اور نشست بہ
ترتیب حروف تہجی ہی جسمین لحاظ مراتب شاید بخیال تکرار کچہہ نہین رکہا گیا البتہ ملک
ملک کا حلقہ جدا جدا تہا جیسا پنجاب بنگالہ بمبئی مدراس ممالک متوسطہ رجپوتانہ وغیرہ
وغیرہ اور ساتہہ ہی رئیسان کے اونکا ہانسکے صاحبان اجنٹ اور لفٹنٹ گورنر و گورنر تہے
اور خان قلات اور گورنر پرتگال اور اور غیر ریاستون کے سفیر و ایجنٹ وغیرہ ایک علیحدہ

موقع مین پہنچائے گئے اونکی پشت کیطرف ہر احاطہ کا رستہ آمد و رفت جدا جدا تہا جسکے سامنے سلامی کے واسطے سپاہیان پلٹن ہائے ہندوستانی استادہ کیئے گئے تہے اور رستہ آمد و رفت سواریون کا چہوڑکر لین ہاتہیون جلوس راجگان مہاراجگان اور نیز سرکاری ہاتہیون کی جمائی گئی جو تعداد مین غالبا دو ہزار سے کم نہونگے - فہرست رئیسان جو بہ ترتیب حروف تہجی اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوئے ذیل مین لکھے جاتے ہین -

وہو ہذا

اے
- اجی گڈہ کے مہاراجہ صاحب
- الی پور کے جاگیردار صاحب
- الور کے مہاراؤ راجہ صاحب

بی
- بلاسپور کے راجہ صاحب
- باہمرا کے راجہ صاحب -
- بڑودہ کے گیکوار صاحب
- بروندہ کے راجہ صاحب
- بیجاور کے مہاراجہ صاحب
- بہوپال کی بیگم صاحبہ
- بہرت پور کے مہاراجہ صاحب
- بہاولپور کے نواب صاحب
- بوندی کے مہاراؤ راجہ صاحب

سی
- چمبہ کے راجہ صاحب
- چرکہاری کے مہاراجہ صاحب
- چہترپور کے راجہ صاحب

ڈی
- دتیا کے مہاراجہ صاحب
- دیواس کے راجہ صاحب
- دہار کے راجہ صاحب
- دہولپور کے رانا صاحب
- دوجانے کے نواب صاحب

ایف
- فریدکوٹ کے راجہ صاحب

جی
- گوالیار کے مہاراجہ صاحب

ایچ
- حیدرآباد کے نظام صاحب

ای
- اندور کے مہاراجہ صاحب

جے
- جیپور کے مہاراجہ صاحب
- جمون و کشمیر کے مہاراجہ صاحب
- جاورہ کے نواب صاحب
- جہالاوار کے مہاراج رانا صاحب
- جیند کے راجہ صاحب
- جگنی کے راؤ صاحب
- جودہپور کے مہاراجہ صاحب
- جوناگڈہ کے نواب صاحب

کے
- کلسیہ کے سردار صاحب
- کرولی کے مہاراجہ صاحب
- خیرپور کے امیر صاحب
- کہرونڈ کے راجہ صاحب
- کشن گڈہ کے مہاراجہ صاحب
- کوندکا کے مہنت صاحب
- کچ بہار کے راجہ صاحب

ایل
- لوہارو کے نواب صاحب

ایم
- میسور کے مہاراجہ صاحب
- مالیر کوٹلہ کے نواب صاحب
- منڈی کے راجہ صاحب
- مروی کے ٹہاکر صاحب -

این
- نابہ کے راجہ صاحب -
- ناہن کے راجہ صاحب
- نندگانو کے مہنت صاحب
- نوانگر کے جام صاحب

پی
- پالدیو کے جاگیردار -
- پنا کے راجہ صاحب -
- پاٹودی کے نواب صاحب

پی { ایپلوده کے راجه صاحب مراج پیلا کے راجه صاحب آر { رتلام کے راجه صاحب ریوان کے مہاراجه صاحب	ایس { سنتهر کے راجه صاحب سوکیت کے راؤ صاحب ٹی { ٹهیری کے راجه صاحب ٹونک کے نواب صاحب	ٹی { ٹوری کے راؤ صاحب یو { اودے پور کے مہارانا صاحب اورچها کے مہارانا صاحب

اجلاس گاه مذکور کے سامنے چبوتره متمن اجلاس ممینت آساس نواب ویسرائے صاحب بهادر کا تخمیناً اٹهه فیٹ رفیع شمال اور جنوب کیطرف رسته اوترنے چڑهنے کا بنایا هوا گرد اگرد اس رستے زینه دار کے جنگله آهنی وطلائی ملمع کا نهایت خوبصورت لگایا هوا اوپر جهالر طلائی کمال خوشنما اور گنبد رنگا رنگ کے پارجات ریشمین وزرین سے بشکل چهتر لگایا هوا اور سب سے اوپر تاج شاهی زرین قایم فرمایا هوا چبوتره مذکور کی پشت پر جانب جنوب نشست رئیسان متوسط وصاحبان عالی شان ولیڈیان عالی خاندان جو بنائی هوئی تهین وه بهی نهایت خوبصورت بنی تهی اور آگے کی طرف صدها کرسیان دو لین مین آسمانی پارچه ولایتی سے منڈهی هوئی رکهین تهین اور اون کے پیچهے بینچ چوبی قایم کی هوئی اور وه بهی پارچه ولایتی آسمانی سے منڈهی هوئی اور بائین نشست کے انجام مین ایک نشست پرده دار معه چلون وپرده هاے ریشمین کے بنائی هوئین - اسقدر که اوسمین چهه سات عورتین بیٹهه جاوین اور اس نشستگاه کے اوپر بهی سر بسر سایه بان خوشنما لگایا هوا اور راستے آمد و رفت کے جدا جدا بترتیب حروف تهجی کے بنائے هوئے - ان جمله نشستگاهون اور اجلاس گاهون مین وقت مذکوره بالا عموماً جمله رئیسان بذریعه ٹکٹون اجازتی کے داخل هوگئے اور رئیسان متوسط کی نشست کیطرف جسقدر فوجین پیاده وسوار سرکاری خواه رئیسان کی تهین صف بسته قایم هوگئین جو تعداد مین غالباً قریب چالیس هزار کے هونگی اور بیمین ویسار اونکے توپخانه قایم تها اور مردم تماشائی کا کیا ٹهکانا لاکهه در لاکهه کوسون مین صف بسته بکوشش پولیس دیده تها الغرض باره بجے تک یهه تمام عظیم الشان سامان جب جمع هوگیا قریب سوا باره بجے کے سواری جناب نواب ویسرائے صاحب بهادر کی بکمال عظم وشان وجلال وکمال شهنشاهی جنٹ گاڑیون شاهی مین معه صاحبان سٹاف کے آپهونچی جسپر سے اوترکر جنوب کیطرف سے

اوس رستہ پر کہ جو دروازہ جنوب سے چبوترہ اجلاس گاہ تک سرخ بانات لگا کر بنایا ہوا تھا
گذر کر اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوئے آگے آگے چند چوبدار عصائی طلائی کار ہاتہہ مین لیے
ہوئے اونکے پیچہے نقیب صاحب پوشاک عجیب و غریب از بس خوشنا دلربا سے سجے ہوئے اونکے
پیچہے خود بدولت ویسیرائے صاحب بہادر پوشاک خطابی نایٹ گرینڈ ماسٹر زیب فرما ہوئے
اور ساتہہ ساتہہ جناب میان امر سنگہ صاحب بہادر فرزند ارجمند اقبال بلند سری مہاراجہ
صاحب بہادر والی جموں و کشمیر جنکے جمال باکمال سے چشم بد دور رہے تک دور اپنی اصلی پوشاک
سے سجے ہوئے اور ایک ایسے ہی فرزند ارجمند کسی اور صاحب عالی جاہ کے چوغہ آسمانی اوپر
لیئے ہوئے دامن چوغہ منصبی نواب ویسیرائے اوٹہائے ہوئے اونکے پیچہے تخمیناً چالیس پچاس اور
صاحبان عالی شان و ڈاکٹر ہتار نٹن صاحب سکرٹری اعظم اپنی پوشاک گرینڈ ماسٹری سے
مزین - داخل ہوتی ہی باجہ نوازان نے باجہ سلامی کے بجائی - جب ویسیرائے صاحب اجلاس
گاہ مین جلوہ افروز ہوئے جملہ رئیسان اپنے اپنے اجلاس گاہون مین سرو قد استادہ ہوئے
اور جناب ممدوح کو سلام کیا جنکا جواب جناب ممدوح نے اپنے دونو ہاتھون سے دیا اور
کلاہ مبارک کو بہی جنبش دی اور اوسیوقت جملہ روسا کو ہاتہون کے ہی اشارت سے
اپنے اپنے اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوجانیکا اشارہ کرکے سب والا جاہون کے بیٹہہ جانے
پر خود بدولت بہی اپنے اجلاس گاہ میمنت پناہ مین جلوہ افروز ہوگئے - اوسوقت چیف
مرلڈ صاحب نے بعد حصول ارشاد فیض بنیاد و آداب و انکسار بجالا کر اور پانچ چار زینے
اوتر کر باواز بلند زبان انگریزی مین اشتہار اختیار خطاب پڑہا - بعد اوسکے صاحب
سکرٹری اعظم بہادر نے اوٹہکر اور جناب ویسیرائے صاحب بہادر کو کورنش بجالا کر اور
دو زینہ اوتر کر اشتہار متذکرہ صدر کا ترجمہ جو بجنسہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے پڑہکر
باواز بلند سنایا اور پہر اپنی جگہہ پر آنکر بیٹہہ گئے -

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۳۹ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباتکے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اوس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت

متحدہ اور اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کرین ۔
۲۷ ۔ اپریل سنہ ۱۸۰۱ع از انجاکہ اوس ایکٹ کے باب ۶۷ کے روسے جو واسطے متحد کرنے
برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کے سلطنتوں (باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ
سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ع) جلوس بادشاہ جارج
سوم متوفی مین صادر ہوا تھا یہہ حکم ہوا تھا کہ بعد ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا
خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کے بادشاہی کے متعلق
ہین وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے
مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرماوین اور از انجاکہ از روے ایکٹ مذکور اور اشتہار
شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ع کے جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب
بالفعل یہہ ہین ۔ وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ
عظمی اور آیرلنڈ کے ملکہ اور حامیہ دین عیسائی ۔ اور از انجا
کہ اوس ایکٹ کے باب ۱۰۶ کے روسے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب
ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند
جو اوسوقت تک (باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس
ملکہ معظمہ وکٹوریا) جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر
کی تفویض مین بطور امانت کے تھی جناب ملکہ معظمہ کی تفویض ہو ۔ اور یہہ کہ اوسوقت سے
ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرماوین اور جناب محتشمہ کے نام سے اوسپر حکمرانی کیجاے
اور قرین مصلحت یہہ ہے کہ یہہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اوسکی تسلیم و
پذیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ
کیا جاے ۔ اس لیے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ و باصلاح و رضامندی
امراے دینی و دنیوی و جماعۃ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ مین مجتمع ہین اور حسب اجازت
پارلیمنٹ موسوقت کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا ۔ کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ
کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکورالفوق کی نظر سے اوس خطاب

والقاب مین جو سلطنت (جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی پادشاہی کے خطاب والقاب مین اضافہ کرنے کے باب مین -)

متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین بذریعہ اشتہار مشتہرہ محتشم الیہا مزین بہ مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کرین جو جناب محتشم الیہا کو مناسب معلوم ہو - حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظمہ کے -

اشتہار

ملکہ معظمہ وکٹوریا

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا - ایکٹ بمراد اسباب کے کہ جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ اوس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کر سکین صادر ہوا ہے اور اوس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیہ عظمے اور آیرلنڈ کے یہہ حکم ہوا تہا کہ بعد ویسے متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی کے متعلق خطاب و القاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرماوین اور اوس ایکٹ مین یہہ بہی لکھا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے جو مزین بہ مہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری ۱۸۰۱ء ہے مابدولت کے حال کے خطاب اور القاب یہہ ہین

وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کی ملکہ و حامیہ دین عیسائی

اور اوس ایکٹ مین یہہ بہی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت خوبتر انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب یہہ حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اوسوقت تک مابدولت کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے تفویض مین بطور امانت کے تہی مابدولت کے تفویض ہوئے - اور یہہ کہ اب آیندہ کے لیئے ہند پر مابدولت کی حکمرانی ہوگی اور مابدولت کے نام سے اوسپر حکمرانی کیجایگی - اور قرین مصلحت یہہ ہے کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کے کی گئی اوسکی

تسلیم وپذیرائی اس طرح پر ظاہر کیجاے کہ مابدولت کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ
کیا جائے اور اوس ایکٹ مین بعد بیانات مذکور کے یہہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جایز ہوگا
کہ نقل وتحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم وپذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اوس خطاب والقاب
مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین بذریعہ
اشتہار مشتہرہ مابدولت مہر یا اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ کرین جو مابدولت کو مناسب
معلوم ہو لہذا مابدولت نے حسب صلاح مشیران پریوی کونسل کے یہہ مناسب سمجھا کہ یہہ
تعیین واعلان کردین (اور اوس صلاح سے اور اوس صلاح کی بموجب اس تحریر کی رو
سے یہہ تعیین و اعلان کیا جاتا ہے) کہ اب سے جہانتک بسہولت ہوسکے تمام موقعون اور تمام
دستاویزون مین جنمین مابدولت کے خطاب و القاب مستعمل ہون بجز اور باستثنائے
جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور کمیشن (فرامین مناصب) اور لیٹرس پٹینٹ (مکاتیب عامہ)
اور گرانٹ (اہبات وعطایا) اور ریٹ (پروانجات) اور اپائنٹمنٹ (تقررات) اور اوسیطرح
کے جملہ اور دستاویزات کے جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر نہوں اوس خطاب و القاب مین
جو سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطینی
مین یہہ لفظین - انڈی امپراٹریکس - اور زبان انگریزی مین یہہ لفظین - امپرس آف
انڈیا - (قیصر ہند) اضافہ کیجائین ———

سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ کمیشن اور چارٹر اور لیٹرس پٹینٹ اور
گرانٹ اور ریٹ اور اپائنٹمنٹ اور اوسیطرحکی دستاویزات مین جو اوپر بالخصوص
مستثنے کیگئی ہین وہ اضافہ نکیا جاوے - اور سوا اسکے مابدولت کی مرضی وخوشی یہہ ہے
کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کی نقود جو سلطنت متحدہ کے سکہ جات رایج الوقت
اور جایز الرواج ہین اور جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کے نقود جو آج یا آج کے بعد
مابدولت کے حکم سے اوسیطرحکے نقوش سے مسکوک ہون بلالحاظ اوس اضافہ کے جو مابدولت
کے خطاب و القاب مین کیا گیا ہے - سلطنت متحدہ مذکور کے سکہ جات رایج الوقت اور جایز الرواج
متصور ہون اور سمجھے جائین - اور سوا اسکے یہہ کہ جملہ سکہ جو سلطنت متحدہ کے تابع ملکون

سے کسیلیے لکہا اور کسی مین مسکوک اور جاری ہوئے ہین - اور مابدولت کے اشتہار کی رو سے اون تابع ملکون کے سکجات رایج الوقت اور جایز الرواج قرار دیے گئے ہین اور اونپر مابدولت کے خطاب یا القاب یا ون مین سے کوئی جزو یا اجزا منقوش ہوئے ہین اور جملہ نقود جو مطابق اشتہار مذکور کے بعد ازین مسکوک اور جاری ہون بلا لحاظ ویسے اضافہ کے اون تابع ملکون کے سکجات جایز الرواج اور رایج الوقت رہا کرین تاوقتیکہ مابدولت کی اور کوئی مرضی اوسکی نسبت ظاہر نکیجاوے - مابدولت کے محکمہ واقع مقام وینڈسر سے ۱۸۷۶ع کی ۲۸ - ماہ اپریل کو مابدولت کے جلوس کے اونتالیسوین سال مین صادر ہوا - خداوند کریم جناب ملکہ معظمہ کو سلامت باکرامت رکہے

حسب الحکم جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل

اسکے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے اوٹھکر اور اول زینہ کے سرپر ایستادہ ہوکر اور جمیع راجگان مہاراجگان جو ادبا کہڑے ہوگئے تہے اونکو ہاتہون کے اشارہ سے بدستور بیٹہنے کا اشارہ فرماکر جب سب بدستور پہر اپنے اپنے جلوس گاہ مین بیٹہ گئے سر جہکا کر ایک دلچسپ تقریر جسکا ترجمہ زبان اردو مین پہر صاحب سکرٹری بہادر نے اوسیطرح دوسری زینہ پر ایستادہ ہوکر سنایا نقل جسکی درج ذیل کی جاتی ہے باواز بلند بفصاحت و بلاغت تمام بزبان فیض ترجمان خود سنایا

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نایب السلطنت ہند

۱۸۵۸ع نومبر مہینے کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے جاری ہوا تہا جسمین رؤسا اور رعایای ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و مرحمت شاہانہ کے حضرت ممدوحہ کیطرف سے تہے کہ اوس تاریخ سے آج تک وہ لوگ اونکو ملکی امور مین سند بے بہا سمجہتے ہین - اوسوقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے ہوئے تہے - کہ جنکے اقرار کو کبہی لغزش نہین ہوئی اب ہماری زبان سے اون اقرارونکا مستحکم کرنا کچہہ حاجت نہین رکہتا اور اون اٹہارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے یہہ اقرار سب ثابت ہوگئے اور یہہ جلسہ عظمی اون اقرارون کی تکمیل کے ظاہر دلیل ہے - اس سلطنت

کے رؤسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز موروثی مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے ہین اونکے لئے گذشتہ زمانکی یہہ سخاوت اور سعدلت آیندہ کیواسطے کفیل کامل ہوئی - اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اوسکے اعلان کے لئے جمع ہوئے ہین اور اس ملک مین حضرت ممدوحہ کے قایم مقام ہونیکی حیثیت سے مجہیر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جنکے باعث یہہ لقب القاب اور منصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے بیان کرون - منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرہ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے اور تیس کڑور باشندگان اوسمین بستے ہین اون مین سے کسی مملکت پر اس عظیم قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکہتی ہین - ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگذار ملازم لوگ انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجالاتے رہے ہین لیکن اون سے جنکی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت حاصل ہوئی اور قایم رکہی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہین ہوئی - اس مہم عظیم مین جس مین حضرت ملکہ ممدوحہ کے کل انگریزی و دیسی رعایا اچہی طرح سے اتفاق کئے ہین حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے مستعدان اور متعلقان بہی ہوا خواہی کی راہ سے معین ہوے - اونکی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح مین حضرت ممدوحہ کی افواج کے ساتہہ شریک رہے ہین اور اونکی وفاداری اور دانائی دولت حضرت ممدوحہ کے اس دامان کے فوائد کو قایم رکہنے اور اوسکے عام کرنے کے لئے کارگر ہوئی ہے اور انکا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمائی کا روز مبارک ہے اسباتکی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملایمت اور سلطنت کی یگانگت سے وہ لگاو رکہتے ہین - حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اون کے اسلاف سے حاصل اور اونکی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لایق اسکے کہ محفوظ رہے اور اونکی اولاد کو تمامہ پہنچے سمجہتی ہین اور اوسکو اپنے قبضہ اقتدار مین رکہنے سے اپنے یہہ عین فرض جانتی ہین کہ اسپنے بڑے اقتدار کو اس ملک کے رعایا کی بہبودی کے لیئے اور اون کے رؤسائے متعلقان کے حقوق پر نظر دقیق رکہکر کام مین لاوین اسواسطے

حضرت ممدوحہ کا یہہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر ایک اور لقب بڑہا دین جو آیندہ کے لئے سب رؤسا اور رعایا ہند کیواسطے دائمی اسبات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت کی ہولخواہی اونپر واجب ہے

وہ سلسلہ خاندان جنکی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے لیئے خداوند کریم نے ابتدا سلطنت برطانیہ کو اس ملک مین مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے خالی نہ تہا ولیکن اونکے جانشینو نکی انتظام ملکی سے اونکے ممالک کے امن وامان اندرونی حاصل نہوئی اور علی الدوام تنازعہ برپا رہا اور ہمیشہ اختلال ہوتا گیا ضعیف و کمزور لوگ اسیر دام اقویا اور وہ اقویا مغلوب ہوا ئی نفسانی ہوتے گئے اسیطرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت درونی کے تنزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہو کر بالاخر تباہ ہو گیا کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچہہ ترقی نہین ہوسکی

اندنون بسبب حمایت احکام حضرت ملکہ معظمہ جسمین کسی مذہب و ملت کا فرق نہین ہے حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن وامان کے ساتہہ اپنی گذران کر سکتی ہے ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اسباتکی اجازت ہی کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین - جو دست اقتدار قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہی وہ مٹانے اور دبانے کے لئے نہین ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کو لیئے ہے کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی روز افزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر ہو رہا ہے -

ای منتظمان برطانی اور وفاداران عہدہ داران سرکار انگریزی آپ لوگونکی دوامی محنتوں سے علے الخصوص اکثر اچہے اچہے نتیجے حاصل ہوئے ہین اور مین آپ لوگو نپر اولاً حضرت ممدوحہ کیطرف سے اونکی مسرت و اعتماد کو ظاہر کرتا ہون آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز متقدمین کی مانند اس سلطنت عظمی کے فائدہ کے لیئے محنت اوٹہائی ہی اور اس امر مین آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین - ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کہلے نہین ہین لیکن نیک کاری کا موقع اوسکے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہی - کم اتفاق ہوتا ہی کہ کوئی کام

اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کرسکے ولیکن مجھکو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کے کارگذاری مین خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی عزت و مواجب شخصی کی امید ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی - ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے اور آیندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہندکے انتظام مین سر مہمات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ نہ بڑے بڑے صاحبان منصب جلیلہ سے متعلق رہا اور نہ کبھی رہیگا مگر اون صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر کل انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص موقوف ہے ——

حضرت ممدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم اور اہل سیف کے حق مین جو تمام ہندوستان مین ایسے نازک اور مشکل خدمات کو بخوبی بجالائے اور بجالاتے ہین جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایائے متعالیہ کو سرکار کیطرف سے مفوض نہو سکے ہین اوسکے بیان مین مبالغہ نہین کرسکتا- **اے اہل قلم و اہل سیف** جو کم سنی مین ایسے مناصب با اختیار پر مقرر ہوکر جان فشانی و رضامندی کے ساتھہ نظم سخت احکام کی متابعت کرتے ہین اور جو اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجالاتے ہین اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب و زبان اور رسومات آپ لوگون سے الگ ہین مین یہہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو ہمت اور ملایمت کے ساتھہ بجالاتے وقت یہہ خیال رکھین کہ جسوقت اسیطور سے اپنی قوم کی نیک نامی قایم رکھتے ہین اور اپنے مذہب کے ملایم احکام کی تعمیل کرتے ہین اسوقت بھی کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام کے فواید بیشمار کو عنایت کرتے رہین چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی کے ساتھہ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمی کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال وسعت ہوتی گئی- اسمین ملک ہند صرف ملازمان سرکار کا ممنون نہین چنانچہ اگر اس روز مبارک مین حضرت ممدوحہ کی دوسرے رعایای انگریزی کی جو بلا ملازمت سرکار ہند مین بستے ہین ایسا انکی خاطر جمعی نہ کراؤن کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی کے ساتھہ اونکی ہوا خواہی کو بہ نسبت اونکے تخت اور ذات مقدس کے اور یہہ قوم بھی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اونکی محنت اور جلادت ظاہری و باطنی سے اور اپنے

اخلاق مدنی سے حاصل ہوی اوسکو جانتے ہین اور اوسکی قدر شناسی فرماتے ہین تو مین حضرت
ممدوحہ کے ارادہ قیصرانہ کی تشریح مین قاصر ہونگا - چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہہ خواہش ہے
کہ اونکو اون رعایا کے ممتاز کرنے کے لیئے جو اونکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ مین خدمات
ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیئے ہین زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے اس لیئے بہ طیب خاطر
نہ فقط طبقہ اعلائے ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچہہ بڑہایا چاہتے ہین بلکہ ایک نئی طبقہ
کو جو باسم طبقہ انڈین امپایر کے موسوم ہو مقرر فرمائین ——

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو -

آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق ایک دیگر حضرت ممدوحہ کی فوجی اعزاز کے لیئے
عمل مین لائے اونکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتہہ یاد رکہتی ہین اور چونکہ حضرت
ممدوحہ کو یہہ یقین ہے کہ آیندہ بہی ہمیشہ اوسی وفاداری کے ساتہہ اس مراسم کی نیک
بجاآوری مین متفق ہوکر کارگذار ہونگے اسلیئے آپ لوگون ہی کو یہہ خدمات مفوض کیئے جاتے
ہین جس سے حضرت ممدوحہ کے ممالک ہند کا امن و امان اور سرسبزی باقی رہے -

اے والنٹیر سپاہیو آپ لوگون کی کوششین جو ہوا خواہی اور کامیابی
کے ساتہہ ظہور مین آئین ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتہہ متفق ہون
اس لایق ہین کہ اس روز مبارک مین اوسکی دلی ستایش کیجائے ——

اے اس سلطنت کے رؤسا و امرا جنکی خیرخواہی و استواری کا
کفیل اور جنکی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگونکی اس آمادگی پر کہ اگر
کبہی کوئی حملہ آور ہندیا سلطنت کے مصالح پر واقعہ ہو تو آپ لوگ اوسکی حفاظت کرینگے
اسپر بڑے اعتماد کے ساتہہ تحسین و آفرین فرماتے ہین - مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف
سے اور اونکے نام سے آپ لوگونکو اسمقام دہلی کے آنے پر مرحبا کہتا ہون اور آپ
لوگونکا اس جلسہ عظیم مین شامل شریک ہونیکو دلیل ظاہر آپ لوگونکی عقیدت وخیر
سگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت تشریف فرمائی جناب پرنس آف ویلس
بہادر کے اس ملک مین اوس واضح طور سے ظہور مین آئی تہی جانتا ہون - حضرت

ممدوحہ اپنے مصالح کو عین آپ کے مصالح تصور فرماتے ہین اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دایم کرنے اوس روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنات مین سلطنت انگلستان اور اوسکے متعلقان اور متعہدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بہ طیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ــــــــــــــــ

اے ملکی رعایای حضرت قیصر ہند اس سلطنت کے حالات موجودہ اور اوسکے مصالح دایماً اسباب پر مقتضی ہین کہ اوسکا اہتمام اور انتظام اعلے ایسے اہلکاران انگریزی کو مفوض ہو جو کہ اوس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے ہین جسکی تعمیل حکومت قیصرانہ کے تسلسل کے لیئے لازم ہے ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کے ترقی متصل تمدن کے امور مین جو کہ اوسکی ملکی عظمت کو لازم ہے اور قوت روز افزونکا منشا وابستہ ہے اور عرصہ دراز تک انہین کے ذریعہ سے فنون اور علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک یورپ صلح و جنگ مین ہے ممالک مشرقی کیطرف سے اوس کے باشندگان کے فائدہ عام کے لیئے مروج و جاری ہوا کریگی ؛ لیکن آپ لوگ جو ہند کے رہنے والے ہین جو کچھہ آپکی قوم اور مذہب ہو یہہ مسلم ہے کہ اوس ملک کی انتظام مین جس مین آپ بستے ہین انگریزی رعایا کے ساتھہ اپنے اپنے استعداد کی موافق ایک بڑے حصہ مین شریک ہونیکا حق رکہتے ہین اس حق کی بنیاد عین انصاف پر ہے اور اوسکو بڑے بڑے مدبران برطانیہ اور ہند نے مکرر تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ سے ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند بھی اپنی حفظ و توقیر کے ساتھہ اور اپنے تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھکر تسلیم کیا ہے اسیلئے انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھہ دیکھتے ہی کہ چند گذشتہ سالون مین مردمان ملکی کی خدمت گذاری کے اوضاع مین خصوصاً جو مناصب اعلے پر مامور ہین بڑی ترقی ہوئی ؛ اس سلطنت عظمی کا انتظام بہت لوگون سے جو اوس مین شریک ہین اسبات کا مقتضی ہے کہ نہ فقط تیز فہمی سے موصوف بلکہ ایسے صفات جنکے واسطے اخلاق حمیدہ اور صدارات مجلس ضرور ہے متصف ہون اسیلئے جو لوگ خاندان اور درجہ

اور اقتدار موروثی کے سبب سے آپ لوگون مین بالطبع مقادم ہین علے الخصوص اونہین پر واجب ہی کہ اوس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اوس سے اون اصول کو جنہین دولت ملکہ معظمہ قیصر ہند برابر قایم رکہتی ہے سمجہین اور عمل مین لاوین اور خود اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت کے لیئے جنکی راہ اونکے واسطے کہلی ہے سزاوار بنادین - آپ سب لوگون پر واجب ہے کہ امور سیاست مین اپنے واسطے وفاداری اور بےغرضی اور انصاف اور صدق اور متانت کو جو اخلاق کی کی غایت ہے نصب العین رکہین - اس صورت مین حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگونکی اعانت و امداد انتظام کے امور مین خوشی کے ساتہہ طلب کریگی چونکہ سلطنت مذکور کل کرہ ارض پر جس مین اونکا اقتدار غالب ہے بہ نسبت اطاعت اون لوگون کے جو رضامندی سے بالاتفاق تحت کے حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین اس سبب سے کہ اوسمین اونکے دایمی بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکہتے ہین - حضرت ممدوحہ کمزور ریاستونکی فتح یا ممالک قرب وجوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہند کی ترقی نہین سمجہتی ہین بلکہ اسبات مین کہ اونکی رعایاے ہند اس اقتدار ملایم اور عادلانہ کو بےخلل اور متصل جاری کرنے مین رفتہ رفتہ ہوشیاری و دانشمندی کے ساتہہ شریک ہون بہرحال اونکی غرض اور فرض اونکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین - حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہہ خواہش رکہتی ہین کہ اون ممالک کی حکمرانون سے جو اس سلطنت کے حدود پر ہین اور بہ ظل حمایت اس سلطنت امن خواہ کے مدتون سے مستقل ہو رہے ہین کمال موالفت و دوستی کا رابطہ مستحکم رکہین ولیکن اگر کبہی اس سلطنت کی امن و امان کو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنے اس ممالک موروثی کی حمایت فرمانے مین کسیطرح قاصر نہین اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہندیہ پر حملہ کرے تو گویا وہ تمام ممالک شرقیہ کی ترقی و سرسبزی سے عداوت رکہتا ہے اور اوس صورت مین حضرت ممدوحہ کو اپنے ممالک کی سرمایہ غیر محدود سے اور اپنے مستعمرات اور متعلقات کی شجاعت و وفاداری اور اون کی رعایا کی محبت و خیرخواہی سے کل اقتدار حاصل اور موجود ہے

کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرے اور سزا دے - اس ہنگامہ مین اون سلاطین اقصای عالم شرقی کے وکلای مطلق حاضر ہونا جنہون نے اپنی اپنی طرف سے حضرت ملکہ معظمہ کو اس تقریب مبارک کی جو آج ہو رہی ہے تہنیت بھجوائی سرکار ہندیہ کے تدبیر صلح آمیز اور اوسکے کل ممالک قرب وجوار کے ساتھہ ارتباط دوستانہ رکہنے کی دلیل ظاہر ہے مین یہہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف سے اس جلسہ قیصریہ مین عالی جناب خان قلات کو اور اون سفیر ونکو جو اس مسافت بعید سے آئی ہوئی ہین تاکہ جا ودانگریزی مین حضرت قیصر ہند کے متعہدان ایشیا کیطرف سے وکالتاً حاضر ہون اور بہی ہمارے معزز مہمان ہز اکسلنسی گورنر جنرل مقام گوا اور بہی صاحبان قنسل دول خارجہ کو مرحبا کہتا ہون ــــــــ

اے رؤسا اور رعایاے ہند اب مین مسرت کے ساتھہ آپ لوگونکو یہہ فرمان والاشان جو آپ لوگونکی قیصر ملکہ معظمہ نے اپنی شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگونکو آج بہیجا ہے سناتا ہون یہہ عبارت ہے جو آج صبحکو حضرت ممدوحہ کے طرف سے تار کے ذریعہ مجھے پہنچی - ما بدولت وکٹوریا بالفضل خدا سلطنت متحدہ کے ملکہ قیصر ہندوستان اپنے نایب السلطنت کی معرفت اپنی سب سرداران اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امرا اور سارے رعایا کو جو دہلی مین اسوقت مجتمع ہین اپنا شاہی اور قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہین اور اپنے توجہ دلی اور شفقت شاہانہ بر سلطنت ہند کے رعایا کو یقین دلاتی ہین - مابدولت نے نہایت خوشی سے اسباتکو ملاحظہ فرمالیا ہے کہ یہہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کے خیر مقدم مین کسدرجہ مراسم تہنیت کو عمل مین لائے اور یہہ دلیل انکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان و تخت کے ہمارے دلپر بہت اثر پیدا کیا ہے مابدولت کو امید ہے کہ اس روز مبارک کی باعث رابطہ محبت ہمارے اور ہماری رعایا کے درمیان زیادہ مستحکم ہون اور ہر ایک اعلے و ادنے اسباتکا یقین کرے کہ ہماری تخت حکومت مین آزادگی اور عدل و انصاف اصل اصول اونکو واسطی ٹہر گیا اور یہہ کہ مابدولت کی سلطنت مین اونکی خوشی کی افزایش اور اونکے سرسبزی کی ترقی اور اونکی بہبودیکی

زیادتی مدام مدنظر ہے ۔ مین یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ اِن الفاظ مرحمت آمیز کے بڑی قدر کرینگے

خداوندکریم جناب وکٹوریا ملکہ معظمہ متحدہ قیصر ہند کو سلامت باکرامت رکہے

اسکے ختم ہوتی ہی جملہ حاضرین کی طرف سے جو بیس لنبت اجلاس گاہ کے بیٹھے تہے صدائے ہرے ہرے چند مرتبہ بلند ہوئی اور اوسکے ساتھہ جو صفین فوج ظفر موج کے پس پشت اوس نشستگاہ کے کہڑی تہین نوبت بہ نوبت باواز بلند اونہون نے بہی صدا خوش ہرے ہرے کی چند چند بار کی اور جو توپخانہ یمین ویسار کی فوج کے اوسی صف مین جمے ہوئے تہے اون سے دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شلکین ہونی شروع ہوئین کہ اول توپخانہ یمین سے تین تین توپ ایک ساتھہ چھوڑی گئین ۔۔ اونکی شلکون کے بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سے بائین تک اور بائین سے دائین تک دو دو فیر بندوقون کے سر کیئے اونکے بائین طرف کے توپخانہ سے مثل دائین طرف کے توپخانہ کے تین تین توپ کے فیر ایک ساتھہ ہوئے ۔ اور پہر داہنی طرف کے توپخانہ سے اوسیطرح اور فیرین بندوقون اور شلکین بندوقونکی بہی سر ہوئین اور نیز بائین طرف کے توپخانہ سے پہر تین تین توپ کے ایک ایک فیر ہوئے اسی طرح تیسری دفعہ فیرین ہوئین ۔

بعد سر ہوچکنے فیرون مذکور کے نواب ویسرائے اپنے اجلاس گاہ سے اوٹھہ کہڑے ہوئے اور رئیسان کیطرف مخاطب باسلام ہوکر بفتح وفیروزی معہ جملہ ارکان دولت کے خیام حسمت نظام کو تشریف لے گئے اور اوسیوقت نوبت بہ نوبت نمبروار سواریان راجگان مہاراجگان کی بتزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوگئین اور ایک بجے سے تین بجے تک تمام میدان خالی ہوگیا ۔ اس ہجوم کی تعداد دیکہنے والے دس لاکہہ تک سب قسم کے آدمیونکی کہتے ہین ۔ اور دو ہزار کے قریب ہاتہی اور دس بارہ ہزار تک بگہی جرٹ گاڑی ۔ بہلی ۔ یکہ ۔ وغیرہ تہے

اس کے بعد یعنے بتاریخ دوسری جنوری ۱۸۷۷ء سے کہیل اور تماشے شروع ہوئے جنکا حال آیندہ لکہا جاوے گا ۔

ذیل مین اون تمام مراتب و احکام کی ایک فہرست مرتب
کر کے مشتہر کیجاتی ہی جو شروع ۱۸۷۷ء مین حسب الحکم جناب
معلے القاب ملکہ معظمہ انگلستان و قیصر ہندوستان و گورنر
جنرل و ویسرائے کشور ہند ذوی الاقتداران ہندوستان و حکام
وغیرہ کی متعلق دربار انڈیا دم مراتب مثل التواپ سلامی و
خطابات وغیرہ عطا ہونیکی صادر ہوی اور آیندہ سے اون
کے بموجب عملدرآمد ہو گا

شاہی سلامی کے التواپ ہندستانین

آیندہ سے برٹش انڈیا مین جناب عظمت مآب ملکہ معظمہ انگلستان و قیصر ہندوستانکی
سلامی ایک سو ایک فیر توپ کی اور شاہی جھنڈے اور ویسرائے و گورنر جنرل صاحب کی
سلامی اکتیس ۳۱ توپ کی ہوا کرے گی +

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال مین عطا ہوے	[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر گائیکوار والی ریاست بڑودہ۔	۲۱	۲۱	فرزند خاص دولت انگلیشیہ	
نواب نظام صاحب بہادر والی حیدرآباد دکہن۔	۲۱	۲۱		
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	۲۱	۲۱		
ہزہائنیس نواب عالیجاہ امیر الملک شوہر ہائنیس بیگم صاحبہ والیہ بھوپال		۱۷		
ہزہائنیس قدسیہ بیگم صاحبہ ولیعہدہ بھوپال۔		۱۵		
جناب بیگم صاحبہ (یا نواب) والیہ بھوپال۔	۱۹			
ہزہائنیس جیاجی راو صاحب بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی مہاراجہ گوالیار	۱۹	۲۱	مشیر قیصر ہند جام السلطنت	
ہزہائنیس ہلکہ جی راو ہلکر صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ اندور	۱۹	۲۱	مشیر قیصر ہند۔	

نام	تعداد توپ	ذاتی	خطابات جو حالیں عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائنیس مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جموں وکشمیر	١٩	٢١	قیصر ہند - اندر ہند پر سلطنت مشیر	[illegible]
خان صاحب بہادر والی قلات -	١٩			
ہز ہائنیس شنبھو جی چھترپتی صاحب بہادر راجہ کولاپور -	١٩		نائٹ گرانڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
ہز ہائنیس سجان سنگھ صاحب بہادر مہارانا اودیپور متعلقہ میوار -	١٩	٢١		
ہز ہائنیس سری رام ورمہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ ٹراونکور -	١٩	٢١	مشیر قیصر ہند	
نواب صاحب بہادر والی بہاولپور -	١٧			
ہز ہائنیس مہاراجہ جسونت سنگھ صاحب بہادر والی بھرتپور -	١٧		نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر -	١٧			
ہز ہائنیس مہاراو رام سنگھ صاحب بہادر والی بوندی -	١٧		مشیر قیصر ہند گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
راجہ صاحب بہادر والی کوچین -	١٧			
ہز ہائنیس سوائی رام سنگھ جی سی ایس آئی مہاراجہ جیپور -	١٧	٢١	مشیر قیصر ہند -	
مہاراجہ صاحب بہادر قرولی -	١٧			
مہاراو صاحب بہادر کوٹہ -	١٧			
راو صاحب بہادر کچھ -	١٧			
ہز ہائنیس جسونت سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جودھپور مارواڑ	١٧	١٩		[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ -	١٧			
ہز ہائنیس رگھوراج سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ ریوان -	١٧	١٩		
مہاراجہ صاحب بہادر الور -	١٥			
راجہ صاحب بہادر کلاں دیواس -	١٥			
راجہ صاحب بہادر خورد دیواس -	١٥			[illegible]
ہز ہائنیس راجہ اندر راو پوار صاحب بہادر والی دھار -	١٥		نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند مہاراجہ	
رانا صاحب بہادر والی دھولپور -	١٥			
مہاراول صاحب بہادر ڈونگرپور -	١٥		لوکندرا	
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا ممالک وسط ہند	١٥			

کیفیت	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	تعداد توپ ذاتی	تعداد توپ	نام
			۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر۔
			۱۵	مہاراول صاحب بہادر والی جیسلمیر
			۱۵	مہارانا صاحب بہادر جھالاوار
			۱۵	میر علی مراد خان صاحب بہادر والی خیرپور سندھ۔
		۱۷	۱۵	ہز ہائینس پرتھی سنگھ صاحب بہادر مہاراجہ کشنگڈھ۔
			۱۵	راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈھ۔
			۱۵	راؤ صاحب بہادر والی سروہی۔
			۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی سکم۔
		۱۷	۱۵	ہز ہائینس مہندر پرتاب سنگھ صاحب بہادر والی اورچھا (ٹیری)
	نائیٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند		۱۳	ہز ہائینس مہاراجہ ٹہری پرشاد نرائن سنگھ صاحب بہادر مہاراجہ بنارس
			۱۳	نواب صاحب بہادر جاورہ۔
			۱۳	راجہ صاحب بہادر کوچ بہار۔
۶ [illegible] کو خطاب عطا ہوا۔	مشیر قیصر ہند۔	۱۵	۱۳	ہز ہائینس محمد کلب علی خان صاحب بہادر جی سی ایس آئی نواب رامپور
			۱۳	راجہ صاحب بہادر رتلام۔
			۱۳	راجہ صاحب بہادر ٹیپرہ۔
	سوائی۔		۱۱	مہاراجہ صاحب بہادر اجی گڈھ۔
			۱۱	مہاراول صاحب بہادر بانسواڑہ۔
			۱۱	نواب صاحب بہادر باونی۔
		۱۵	۱۱	ہز ہائینس تخت سنگھ جی صاحب بہادر ٹھاکر بھاونگر۔
ایضاً	سوائی۔		۱۱	مہاراجہ صاحب بہادر بجاور (ممالک وسط ہند)
			۷	نواب صاحب بہادر کمبھی۔
ایضاً	سپہدار الملک۔		۱۱	مہاراجہ صاحب بہادر چرکاری (ممالک وسط ہند)
			۱۱	راجہ صاحب بہادر چینہ۔
			۱۱	راجہ صاحب بہادر چھترپور۔

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائینس مان سنگھ جی راج صاحب بہادر دھرنگدرہ -	۱۱	۱۵	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارۂ ہند	
راجہ صاحب بہادر فرید کوٹ -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر جھابوا -	۱۱			
ہز ہائینس راجہ رگھبیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی راجہ جیند	۱۱	۱۳	مشیر قیصر ہند -	
ہز ہائینس نواب مہابت خان صاحب بہادر کے سی ایس آئی - نواب جوناگڈہ -	۱۱	۱۵		
راجہ صاحب بہادر کہلور (بلاسپور)	۱۱			
راجہ صاحب بہادر کپورتھلہ -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر منڈی -	۱۱			
ہز ہائینس راجہ ہیرا سنگھ صاحب بہادر والی نابھہ -	۱۱	۱۳		
ہز ہائینس شری بہاجی جام صاحب بہادر نوانگر -	۱۱	۱۵	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارۂ ہند	
راجہ صاحب بہادر نرسنگڈہ -	۱۱			
دیوان صاحب بہادر پالن پور -	۱۱			
رانا صاحب بہادر پوربندر -	۱۱			
ہز ہائینس سر راؤ در پرتاب سنگھ بہادر کے سی ایس آئی - مہاراجہ پنا -	۱۱	۱۳		
نواب صاحب بہادر رادھن پور -	۱۱			
نواب صاحب بہادر راجگڈہ -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر راج پیپلا -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سیتامئو -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سیلانہ -	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سرمور (ناہن)	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سوکیت -	۱۱			
راجہ جتیر سنگھ صاحب بہادر رئیس سمتھر	۱۱		مہاراجہ -	بطور اعزاز ذاتی -

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حالمیں عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائنیس محمد ابراہیم خانصاحب بہادر نواب ٹونک۔	۱۳	۱۸		
راناصاحب بہادر والی علی راجپور۔	۹	۰		
بابی صاحب بہادر رئیس بلاسنپور۔	۹			
راجہ صاحب بہادر باریہ۔	۹			
راناصاحب بہادر باروانی۔	۹			
راجہ صاحب بہادر راودیپور خورد۔	۹			
سلطانصاحب بہادر فدہلی۔	۹			
سلطانصاحب بہادر لہج۔	۹			
راناصاحب بہادر لوناورہ۔	۹			
نواب محمد ابراہیم علیخانصاحب بہادر والی مالیرکوٹلہ۔	۹	۱۱		
راجہ صاحب بہادر ناگودی۔	۹			
سروسیائی صاحب بہادر رئیس ساونت واری۔	۹			
راجہ صاحب بہادر سونتھہ۔	۹			
ہز ہائنیس مہاراجہ صاحب بہادر دلیپ سنگھ صاحب جی سی ایس آئی		۲۱		
ہز ہائنیس نواب منصور علیخان صاحب بہادر ناظم بنگال		۱۹		
مہاراجہ سرجنگ بہادر جی سی بی و جی سی ایس آئی وزیر اعظم نیپال		۱۹		
نواب صاحب سر سالارجنگ بہادر جی سی ایس آئی۔ وزیر حیدرآباد دکھن		۱۷		
نواب امیر کبیر شمس الامرا بہادر وزیر حیدرآباد دکھن۔		۱۷		
ہز ہائنیس شہزادہ صاحب عظیم جاہ ظہیر الدولہ بہادر ارکاٹ۔		۱۵	نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند۔	
ہز ہائنیس مہاراج ادہیراج مہتاب چند صاحب بہادر بردوان۔		۱۳		
ہز ہائنیس شہزادی رجانا مہیم کتا بائی النومانی رانی صاحبہ تنجور		۱۳		
ہز ہائنیس مہاراجہ مرزا وزیارام گجاپتی راج مانیا سلطان بہادر کے سی ایس آئی رئیس وزیانگرام۔		۱۳		
عمر بن صالح بن محمد لعنیب مکلہ۔		۱۲		

کیفیت	خطابات جو حاصلین عطائے	[illegible]	[illegible]	نام
		۱۲		عود بن عمر الخیاطی جمعدار شاہار -
بطور امتیاز شخصی		۱۱		واگہہ جی ٹہاکر صاحب بہادر موردی -
		۱۱		ہز ہائنیس راجہ پرتاب شاہ صاحب بہادر ٹیہری -
		۹		شری نراین دیوجی رامدیوجی مہاراول بانداد -
	راجہ بہادر	۹		راجہ رگہبر دیال سنگہ صاحب بہادر راجہ برہونده -
		۹		مہاراجہ سر ڈگبجی سنگہ صاحب بہادر والی بلرامپور -
		۹		شری گلاب سنگہ جی امر سنگہ جی مہاراول دہرمپور -
		۹		جی سنگہ جی ٹہاکر صاحب دہرول -
		۹		بہگوت سنگہ جی صاحب بہادر ٹہاکر گوندل -
		۹		سدی ابراہیم خان صاحب بہادر نواب جنجرہ -
ایضاً	راجہ بہادر	۹		اودت پرتاب دیو صاحب بہادر راجہ گروند -
		۹		راو امر سنگہ صاحب بہادر رئیس کلچی پور -
		۹		جسونت سنگہ جی صاحب بہادر تہار مری -
		۹		راجہ رگہبر سنگہ صاحب بہادر راجہ جہیر -
		۹		ہر سنگہ جی صاحب ٹہاکر پالیتانہ -
		۹		باوجی ٹہاکر صاحب بہادر راجکوٹ -
		۹		سلطان صاحب بہادر سنوطرہ -
		۹		سید عبد القادر محمد یعقوب خان صاحب بہادر نواب سوچین -
		۹		ڈراجبیراج صاحب بہادر ٹہاکر دوان -
		۹		بینی سنگہ جی صاحب بہادر راج ونگاشیر

اعلےٰ درجہ کے والیان ہندوستانی کو جہنڈیاں عطا ہوئین جسکے ریشمین پرچموں پر ہر ایک ریاست کے سنہری علامات منقوش تہین - اور یہہ پرچمین جو بون کر ساتہہ لگی ہوئی تہین جسکے اوپر کے سرون پر تاج قیصری کی شکلین لگی ہوئی تہین - اور اون چون کے ساتہہ ایک ایک تختی معلق تہی جسپر اوس رئیس کا نام لکہا ہوا تہا جسکو وہ ملی اور جناب ملکہ قیصر ہند کیطرف سے

تحفہ کے طور پر اپنے اپنے درجہ کے مطابق تمام والیان و امرا و شرفاء ہندوستانی کو نقرہ وطلائی تمغے بھی عطا ہوئے۔

جھنڈیون اور تمغون کے دیتے وقت جناب وئیسرا ہر ایک رئیس سے اسطرح مخاطب ہوئے مین جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے بیادگار اختیار خطاب قیصر ہند تحفتاً یہہ جھنڈے آپکو دیتا ہون جناب موصوفہ امید کرتی ہین کہ جب کبھی اس جھنڈے کا پرچم کھولا جاوے آپکو نہ صرف وہ گہرا تعلق ہی یاد آوے جو درمیان سلطنت انگلستان اور آپ کے خاندان شاہی خاندان کے موجود ہے بلکہ یہہ بھی یاد آوے کہ طاقت اعلی (گورنمنٹ انگریزی) کی دلی خواہش ہے کہ آپکے خاندان کو طاقتور اور اقبالمند اور مستحکم دیکھے ٭ مین بحکم جناب ملکہ معظمہ وقیصر ہند اس تمغے سے آپکو بھی زیب و زینت بڑہاتا ہون خدا کرے عرصہ دراز تک آپ خود اسکو زیب بدن فرماوین اور اوس مبارک تاریخ کی یادگار مین جو اسمین لکھی ہے مدت مدید تک بطور تبرک موروثی آپکے خاندان مین محفوظ رہے ٭

نام	خطابات جو حالین عطا ہوئے	کیفیت
ممبران سپریم کونسل		تمغہ طلائی عطا ہوئے
چیف کمشنر صاحب بہادر اودہ۔		ایضاً
چیف کمشنر صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔		ایضاً
چیف کمشنر صاحب بہادر برٹش برہما۔		ایضاً
چیف کمشنر صاحب بہادر آسام۔		ایضاً
چیف کمشنر صاحب بہادر میسور۔		ایضاً
رزیڈنٹ صاحب بہادر حیدرآباد دکہن۔		ایضاً
اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔		ایضاً
اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر راجپوتانہ۔		ایضاً
اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر بڑودہ۔		ایضاً
کانسلان ممالک غیر		تمغہائے نقرہ عطا ہوئے
سر لوئیس پیلی صاحب بہادر		تمغہ طلائی عطا ہوا

نام	خطابات جو حالیں عطا ہوئے	کیفیت
آنریبل ایشلی ایڈن صاحب بہادر۔ سی ایس آئی۔ سکرٹریان گورمنٹ ہند در دفتر ہائی آرکید یکین کلکتہ۔ گورنر جنرل بہادر یورپ جو گمیز انڈا۔		تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔ تمغہائی نقرہ عطا ہوئے۔ تمغہ طلائی عطا ہوا
آنریبل سر ای۔ سی۔ آر ہتناٹ صاحب بہادر۔ کی۔ سی۔ ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند۔	
آنریبل ای سی بیلی صاحب اسکوائر سی ایس آئی بنگال سول سروس معمولی ممبر سوم کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند مشیر قیصر ہند	
ہز اکسلنسی ڈی موسٹ نوبل رچرڈ ٹمپل نائینٹ کیمبل صاحب بہادر جی سی ایس آئی ڈیوک آف بکنگھم ایڈ چانڈوز گورنر مدراس (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔
آنریبل کرنیل سر ایس کلارک کے سی ایم جی و سی بی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر جارج ای لیبر زولسن کوپر صاحب بہادر بیرونٹ بیرسٹر ایٹ لا سی بی بنگال سول سروس لفٹننٹ گورنر اضلاع شمالی و مغربی (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا
آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس صاحب بہادر کی سی ایس آئی۔ لفٹننٹ گورنر پنجاب (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔
ہز اکسلنسی جنرل سر ایف پی ہینز کے سی بی کمانڈر انچیف ہند۔ (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل ای ہاب ہوس صاحب بہادر اسکوائر کیو سی و معمولی ممبر چہارم کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند و نیز نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
آنریبل میجر جنرل سر ایچ ڈبلیو نارمن صاحب بہادر کے سی بی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر جی اسٹریچی صاحب بہادر کی سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر آر ٹمپل صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا کی سی ایس آئی لفٹننٹ گورنر بنگال (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
ہز اکسلنسی سر جی ای ٹوڈہوس صاحب بہادر جی سی ایس آئی ڈی کی سی بی گورنر بمبئی (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا
ہز رائیل ہائینس آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوک آف کانٹ، سٹراتھرن وارل آف اسکینس صاحب بہادر	اکسٹرا نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
جیمس فٹز جیمس سٹیفن صاحب بہادر سکوائر مشیر جناب عظمت مآب ملکہ معظمہ وسابق ممبر کونسل گورنر جنرل ہند۔	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
ریر اڈمرل ریجنیلڈ جان میکڈانلڈ صاحب بہادر سپہ سالار افواج بحری جزائر شرقی ہند۔	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
سید فتح علیخان صاحب بہادر نواب بنگانہ پلی۔	کمپینین طبقہ ستارہ ہند	از ترحم مصاحب طبقہ ستارہ ہند
جان ہنری مورس صاحب بہادر سکوائر بنگال سول سروس چیف کمشنر ممالک وسط ہند۔	ایضاً	
دیوان جوالا سہائے صاحب بہادر دیوان ریاست کشمیر	ایضاً	
وہائیٹلی سٹوکس صاحب بہادر سکوائر سکرٹری گورنمنٹ ہند محکمہ واضع قانون۔	ایضاً	
راؤ صاحب بہادر وشوانراین منڈلیک ممبر کونسل گورنر بمبئی واضع قانون و آئین	ایضاً	
جارج ہیارن پل صاحب بہادر سکوایر مدراس سول سروس ممبر اول بورڈ آف رونیو مدراس۔	ایضاً	
بی کرشنا نگر صاحب بہادر قایم مقام ڈپٹی کمشنر۔	ایضاً	
آگسٹن ریوارس تامسن صاحب بہادر سکوایر و بنگال سول سروس قایمقام چیف کمشنر برٹش برہما۔	ایضاً	
ازم گوری شنکر اودے شنکر صاحب بہادر جائنٹ ایڈمنسٹریٹر ریاست بھاؤنگر	ایضاً	
ٹامس ہنری تھارنٹن صاحب بہادر بنگال سول سروس قایمقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ممالک غیر۔	ایضاً	

نام	خطابات جو حاصل ہوئے	کیفیت
شیشا شیا شاستری صاحب بہادر دیوان ٹراونکور	کمپینین طبقہ ستارہ ہند	
الکزنڈر ریسکلاکن مانیتھ صاحب بہادر اسکوائر بنگال سول سروس ڈائرکٹر جنرل ڈاک خانجات۔	ایضاً	
بخشی خونان سنگھ صاحب بہادر سپہ سالار افواج ریاست اندور۔	ایضاً	
تھیوڈور کرافٹ ہوپ صاحب بہادر اسکوائر بمبئی سول سروس قایم مقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ زراعت وتجارت۔	ایضاً	
حضرت نور خانصاحب بہادر وزیر ریاست جاورہ	ایضاً	
چارلس تھیوفلس مٹکاف صاحب بہادر اسکوائر بنگال سول سروس قایمقام کمشنر پولیس کلکتہ۔	ایضاً	
گوبند داس صاحب سیٹھ متھرا۔	ایضاً	
میجر ٹامس کنیڈی صاحب بہادر بمبئی انوالیڈ اسٹابلشمنٹ	ایضاً	
داسابہائی فراہمی پولیس مجسٹریٹ دوم بمبئی۔	ایضاً	
میجر رابرٹ گرد وسینڈ ہن صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس	ایضاً	
کپتان لیوپولڈ جان ہربرٹ گری صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس	ایضاً	
کپتان پیری لوئیس نیپولین کیوگنری صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس ڈپٹی کمشنر کوہاٹ۔	ایضاً	
جارج کرسٹوفر السورتھ برڈوڈ صاحب بہادر اسکوائر ایم ڈی ایڈنبرا سابق متعلقہ میڈیکل سروس بمبئی	ایضاً	
جارج ولیش کلنر صاحب بہادر اکونٹنٹ جنرل محکمہ فوجی کلکتہ	ایضاً	
ایڈون آرنولڈ صاحب بہادر اسکوائر سابق پرنسپل پونا کالج بمبئی	ایضاً	
وانر جای نراین بھنج دیو صاحب قلعہ کیونجھار ملک اڑیسہ	مہاراجہ	بطور امتیاز ذاتی
دیویا سنگھ دیپ صاحب راجہ پوری ملک اڑیسہ	مہاراجہ	ایضاً

نام	خطابات جو عالیین عطا ہوئے	کیفیت
جگتندر و ناتھ رائے صاحب بہادر از شاخ کلاں خاندان ناٹور	مہاراجہ	بطور امتیاز ذاتی
راجہ جوتندر و موہن صاحب ٹیگور۔	مہاراجہ	ایضاً
کشن چند صاحب رئیس مہاربنج (متعلقہ ملک اڑیسہ)	مہاراجہ	ایضاً
موہیت سنگھ صاحب بہادر رئیس پٹنہ	مہاراجہ	ایضاً
افضل راجہ نراندر کرشن صاحب بہادر سوبہا بازار کلکتہ	مہاراجہ	ایضاً
راج کرشن سنگھ صاحب بہادر راجہ سوسنگ متعلقہ میمن سنگھ	مہاراجہ	ایضاً
راجہ رام ناتھ صاحب بہادر ٹیگور کلکتہ	مہاراجہ	ایضاً
رانی ہیرانسدری دیبا ریہ سرسال (متعلقہ بردوان)	مہارانی	ایضاً
رانی سنگین کماری رئیہ پایندرہ (متعلقہ مان بہوم)	مہارانی	ایضاً
رانی سورت سندری دیبا رئیہ راج شاہی	مہارانی	ایضاً
راجہ سر دنکر راؤ صاحب بہادر کے سی ایس آئی۔	راجہ مشیر خاصی بہادر	بطور امتیاز شخصی
راجہ کہلل سنگھ صاحب بہادر رئیس سرلیہ۔	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ شیر مالیار صاحب بہادر رئیس سیارسول (متعلقہ بردوان)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ ہرلبھ سنگھ صاحب بہادر رئیس بہار	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ ہرناتھ چودہری صاحب بہادر رئیس دبلہی (متعلقہ راجشاہی)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ منگل سنگھ صاحب بہادر رئیس بہنائی (متعلقہ اجمیر)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ رام رنجن صاحب بہادر چکرتی رئیس بہیر بہوم	راجہ بہادر	بطور امتیاز ذاتی
بابو اجینا سنگھ صاحب بہادر رئیس پٹرول متعلقہ پرتاب گڈھ	راجہ بہادر	ایضاً
بابا بلونت راؤ صاحب بہادر رئیس جبلپور	راجہ	ایضاً
راجہ بلونت سنگھ صاحب بہادر رئیس گنگوانہ	راجہ	ایضاً
داموکمارا دین کٹیا نیو دو صاحب بہادر زمیندار کلاہستی متعلقہ ضلع شمالی ارکاٹ۔	راجہ	ایضاً
راجہ دیبا سنگھ صاحب بہادر رئیس راجگڈہ	راجہ	ایضاً
دگمبر ابری صاحب بہادر سی ایس آئی۔ رئیس کلکتہ	راجہ	ایضاً
راؤ لنکا دہارا رام راؤ صاحب بہادر زمیندار تیاپور ضلع گوداوری	راجہ	ایضاً
راؤ چتر سنگھ صاحب بہادر جاگیردار کنیادہانہ	راجہ	ایضاً

نام	خطابات جو عالیین عطا ہوئے	کیفیت
ہرشچند صاحب بہادر چودہری رئیس سیمن سنگھ	راجہ	بطور امتیاز ذاتی
کالی کرشنا صاحب بہادر سوبہار بازار کلکتہ	راجہ	ایضاً
کہیتر موہن سنگھ صاحب بہادر رئیس دیناج پور	راجہ	ایضاً
کنور ہرنراین سنگھ صاحب بہادر رئیس ہاترس ضلع علی گڑہ	راجہ	ایضاً
لچھمن سنگھ صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر بلند شہر۔	راجہ	ایضاً
سرٹی مادہو راؤ صاحب بہادر کی سی ایس آئی - دیوان بڑودہ	راجہ	ایضاً
ٹھاکر مادہو سنگھ صاحب بہادر رئیس ساور (متعلقہ اجمیر)	راجہ	ایضاً
راجہ پرتاب سنگھ صاحب بہادر رئیس پیسنگن (متعلقہ اجمیر)	راجہ	ایضاً
رام نراین سنگھ صاحب بہادر رئیس کہیرہ متعلقہ مونگہیر	راجہ	ایضاً
شاہ تندری صاحب بہادر رئیس بلاسور	راجہ	ایضاً
شام شنکر راؤ صاحب بہادر رئیس ملونہ	راجہ	ایضاً
سردار صورت سنگھ صاحب بہادر مجہیہ سی ایس آئی۔	راجہ	ایضاً
راؤ صاحب بہادر ٹرسیک جی نانا دہیر راؤ ناگپور	راجہ	ایضاً
کندوکشور صاحب بہادر ہٹی زمیندار سوکند متعلقہ اڑیسہ	راجہ	ایضاً
لولاب راؤ صاحب بہادر زمیندار اول ملک اڑیسہ	راجہ	ایضاً
راؤ بخت سنگھ صاحب بہادر رئیس بیدلہ متعلقہ میوار	راؤ بہادر	ایضاً
یابت سنگھ صاحب بہادر ٹھاکر لوکاران متعلقہ راجپوتانہ	راؤ بہادر	ایضاً
بہگونت راؤ صاحب بہادر ویشپانڈی رئیس ایلچپور	راؤ بہادر	ایضاً
واجی نیلکنٹ صاحب بہادر نگرکار پروفیسر انجنیر کالج بمبئی	راؤ بہادر	ایضاً
گوپال راؤ ہری صاحب بہادر جج عدالت مطالبہ خفیفہ مقام الہ باد	راؤ بہادر	ایضاً
گوکل جی صاحب بہادر جہالا رئیس جوناگڈہ متعلقہ کاٹہیاوار	راؤ بہادر	ایضاً
جگ جیون داس خوشحال داس صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر سورت	راؤ بہادر	ایضاً
راؤ صاحب بہادر ہری نراین انسپکٹر پولیس احمد نگر۔	راؤ بہادر	ایضاً
راؤ جیرتی صاحب بہادر جاگیردار علی پورہ	راؤ بہادر	ایضاً
کیسری سنگھ صاحب بہادر ٹھاکر کچاون متعلقہ راجپوتانہ	راؤ بہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حاصلین عطا ہوئے	کیفیت
کیر دلکشمن صاحب بہادر چتبری پروفیسر علوم ریاضی دکھن کالج	راؤبہادر	بطور امتیاز ذاتی
کھنڈی راؤ صاحب بہادر وشوا ناتھ عرف راؤ صاحب راستی سردار درجہ دوم دکھن	راؤبہادر	ایضاً
کیشو راؤ صاحب بہادر بہیکر ڈپٹی اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ کاٹھیاوار	راؤبہادر	ایضاً
خوشابہائی سرابائی صاحب بہادر دفتردار ایوان کانٹا۔	راؤبہادر	ایضاً
دیوان لال سنگہ صاحب بہادر مختار تعلقہ گنی ضلع حیدرآباد سندہ	راؤبہادر	ایضاً
لکیمین سنگہ صاحب بہادر راوجگنی	راؤبہادر	ایضاً
مادہو راؤ سسودیو بروی کریر صاحب بہادر کولاپور	راؤبہادر	ایضاً
ناکاجی دلیجی صاحب بہادر سابق کرہری درنگدرہ۔	راؤبہادر	ایضاً
نند شنکر تلجہ شنکر صاحب اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ جنادرہ وسونہہ ضلع ایوان کانٹا۔	راؤبہادر	ایضاً
نرایین راؤ صاحب بہادر پنت سنہا لک کرادسنہرا	راؤبہادر	ایضاً
نرایین بہائی وندیکا صاحب بہادر ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ملک برار	راؤبہادر	ایضاً
پریم بہائی ہیم بہائی صاحب بہادر الہ آباد	راؤبہادر	ایضاً
راؤ پرتھی سنگہ صاحب جاگیردار توڑی فتحپور	راؤبہادر	ایضاً
شیوناتھ سنگہ صاحب بہادر ٹھاکر کھیرواسلک راجپوتانہ	راؤبہادر	ایضاً
شیورام صاحب بہادر منیدرنگ رئیس بمبی	راؤبہادر	ایضاً
سداشیو رگناتھ صاحب بہادر جوشی کرہری مدہول	راؤبہادر	ایضاً
شریوار لنگیا گاڈا صاحب بہادر مورتہلی کنارع	راؤبہادر	ایضاً
تریمل راؤ وینکا ملیش صاحب بہادر سابق جج عدالت مطالبہ خفیفہ دہاروار	راؤبہادر	ایضاً
ونایک راؤ جناردن کرتالی صاحب بہادر نایب دیوان بڑودہ	راؤبہادر	ایضاً
وہیر مدہولجو بہائی ڈیسائی صاحب بہادر ترپادکا پیڑہ بمبی	راؤبہادر	ایضاً
وامن راؤ تمبر چیتنیس صاحب بہادر سررشتہ دار مقام سانت واڑی	راؤبہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حاملین عطا ہوئے	کیفیت
واسدیو باپوجی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات بمبئی -	راؤ بہادر	بطور امتیاز ذاتی
ارکاٹ نراین سوامی صاحب بہادر پلیڈر بنگلور -	رائی بہادر	ایضاً
بابو الوا دیو پرشاد رائی صاحب بہادر رئیس مرشد آباد -	رائی بہادر	ایضاً
بابو بیدیو ناتھ پنڈت صاحب بہادر زمیندار قلعہ دریان ضلع کٹک	ایضاً	ایضاً
لالہ بدری داس صاحب بہادر مقیم جناب ویسرائی -	ایضاً	ایضاً
شامدی صوبیہ صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر کورگ -	ایضاً	ایضاً
داس مل صاحب بہادر سابق تحصیلدار ہوشیارپور	ایضاً	ایضاً
بابو درگا پرشاد سنگہ صاحب بہادر زمیندار مہور بارسن متعلقہ چمپارن	ایضاً	ایضاً
بابو گوکل چند صاحب بہادر چودہری چہٹا کانگ -	رائی بہادر	ایضاً
بابو گوپال موہن صاحب بہادر سرکار خزانچی گورنمنٹ مدرس -	رائی بہادر	ایضاً
ہری چند یدوجی صاحب بہادر ہیڈ کلرک پریسیڈنسی پے آفس بمبئی -	رائی بہادر	ایضاً
یلہ ملایچی صاحب بہادر بنگلور -	رائی بہادر	ایضاً
رائی کلیان سنگہ صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ امرتسر -	رائی بہادر	ایضاً
آنریبل بابو کرسٹو داس پال صاحب بہادر ممبر کونسل واضع قوانین بنگال	رائی بہادر	ایضاً
کنہیا لعل صاحب بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب	رائی بہادر	ایضاً
لچھمن راؤ صاحب بہادر اڈیکانگ ہز ہائینس جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور -	رائی بہادر	ایضاً
بابو نراین چندر صاحب بہادر چودہری زمیندار جورامن متعلقہ دیناجپور راجشاہی	رائی بہادر	ایضاً
بابو نمائی چرن بہوس صاحب بہادر زمیندار کوٹہار متعلقہ بالاسور	رائی بہادر	ایضاً
ٹہاکر منگل سنگہ صاحب بہادر ممبر کونسل ریجنسی الور	رائی بہادر	ایضاً
بخشی نرسپہ صاحب بہادر اڈیکانگ ہز ہائینس جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور	رائی بہادر	ایضاً
رام رتن صاحب بہادر سیٹہہ منکر میان میر -	رائی بہادر	ایضاً
ڈاکٹر راجندر لال صاحب بہادر متر کلکتہ -	رائی بہادر	ایضاً
آنریبل بابو رام سنگہ سین صاحب بہادر ممبر کونسل واضع قوانین بنگال	رائی بہادر	ایضاً
بابو چودہری رودر پرشاد صاحب بہادر زمیندار نانبر متعلقہ میننامرہیے -	رائی بہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
پنڈت روپ نراین صاحب بہادر ممبر ریجنسی کونسل الور	رائے بہادر۔	بطور امتیاز ذاتی
بابو رادھا بلب سنگہ دیو صاحب بہادر زمیندار بنکورہ	رای بہادر	ایضاً
رائو صاحب سنگہ بہادر آنریری مجسٹریٹ دہلی۔	رای بہادر	ایضاً
بابو سرجا کانت اچارجہا صاحب بہادر زمیندار ترگاچی میمنگ	رای بہادر	ایضاً
رای امراؤ سنگہ صاحب بہادر انریری مجسٹریٹ دہلی۔	راؤ صاحب	ایضاً
بابو داگرانراین سنگہ صاحب بہادر زمیندار سویل بہاگلپور	راؤ صاحب	ایضاً
ٹہاکر بہادر سنگہ صاحب رئیس مسودہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
گوبند راؤ دکرشنا صاحب بہاسکٹ نیمر۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹہاکر ہری سنگہ صاحب رئیس ٹونولیہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
ٹہاکر کلیان سنگہ صاحب رئیس جونیان متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
مادہو گنگا وار جیو رئیس صاحب ناگپور۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹہاکر مادہو سنگہ صاحب رئیس کہاورہ متعلقہ اجمیر۔	راؤ صاحب	ایضاً
راجہ ماموتی صاحب ناگپور۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹہاکر بخت سنگہ صاحب رئیس بند لوارہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
بہارل رووات برار متعلقہ مہیرواڑہ راجپوتانہ۔	راو	ایضاً
جدو راؤ پانڈی رئیس [illegible]۔	راو	ایضاً
امارا وت کرکہ متعلقہ مہیرواڑہ راجپوتانہ۔	راو	ایضاً
انرودہ سنگہ جاگیردار ریال ٹونو ممالک وسط ہند	راو	ایضاً
بشن سروپ صاحب انسپکٹر پولیس اجمیر۔	رائے	ایضاً
سیٹہہ چاندمل صاحب انریری مجسٹریٹ اجمیر۔	رائے	ایضاً
کوٹہاری خگین لعل صاحب افسر اعلی صیغہ مال و مہتمم خزانہ ریاست میواڑ	رائے	ایضاً
مہتا پنالعل صاحب جونیر منسٹر ریاست میواڑ۔	رائے	ایضاً
سیٹہہ سمرمل صاحب انریری مجسٹریٹ اجمیر۔	رائے	ایضاً
رائے منشی امین چند صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر	سردار بہادر	ایضاً
رتن سنگہ صاحب رئیس پنڈ [illegible] ضلع جہلم ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ممالک [illegible]	سردار	ایضاً

نام	خطابات جو حالمین عطا ہوئے	کیفیت
ٹھاکر ہیرا صاحب رئیس دلوپر پرگنہ مہیر دارہ متعلقہ راجپوتانہ۔	ٹھاکر راؤت۔	
لچھمی نراین سنگھ رئیس کیرہ متعلقہ سنگبھوم۔	ٹھاکر۔	
احسن اللہ خانصاحب رئیس ڈھاکہ	نواب۔	
سید عبد الحسین صاحب بہادر رئیس منگیر۔	نواب۔	
محمد علیخانصاحب بہادر رئیس چتاری ضلع بلندشہر	نواب	
آنریبل میر محمد علیخانصاحب رئیس فریدپور متعلقہ بنگال	نواب	
عبد الرحیم خانصاحب بہادر خلف شاہ نواز خان رئیس عیسے خیل ضلع بنون۔	خان بہادر	
عبد الحسن صاحب بہادر رئیس پیپر سار ریاست بہرتپور اسسٹنٹ کمشنر ممالک وسط ہند	خان بہادر	
عبد القادر کلان صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ شہر میسور	خان بہادر	
مولوی عبد اللطیف خانصاحب بہادر ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ	ایضاً	
علی خانصاحب بہادر زمیندار منگیر۔	ایضاً	
نواب الہ داد خانصاحب بہادر رئیس ضلع کراچی۔	ایضاً	
بھیکن خانصاحب بہادر زمیندار پیروسانی متعلقہ مغربی برہت	ایضاً	
بھومن جی ہیراجی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجنیر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ بمبی۔	ایضاً	
حسین شاہ صاحب بہادر اسسٹنٹ سرجن پشاور	ایضاً	
کرسیٹجی رستم جی صاحب بہادر چیف جسٹس بڑودہ۔	ایضاً	
دادر رستم جی خورشید جی صاحب بہادر مودی سورت۔	ایضاً	
داد محمد صاحب بہادر حکمرانی رئیس جیکب آباد۔	ایضاً	
قاضی ابراہیم محمد صاحب بہادر رئیس بمبی۔	ایضاً	
غوث شاہ صاحب بہادر قادری منکدریہ کوہستان بابا لودن	ایضاً	
امین الدین خانصاحب بہادر رئیس بنگلور۔	ایضاً	

نام	خطابات جو حاصل ہوئے	کیفیت
جمسیٹھجی دہنجی بہائی صاحب بہادر و دیا ماسٹر بلڈر براڈ کیارو بمبئی	خان بہادر	
قادر محی الدینصاحب بہادر میسور۔	ایضاً	
سید قابل شاہ صاحب بہادر رئیس درنا بر علاقہ ننگور سندھ	ایضاً	
میاں محمد جانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ امرتسر۔	ایضاً	
مولوی معصوم میانصاحب رئیس بالاپور اکولہ	ایضاً	
محمد علیصاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر بنگلور۔	ایضاً	
میر حیدر علیخانصاحب بہادر رئیس میسور۔	ایضاً	
محمد رشید خانصاحب بہادر چودہری زمیندار ننٹور پنجاب	ایضاً	
سید محمد ابوسعید صاحب بہادر زمیندار پٹنہ و گیا۔	ایضاً	
منیچرجی کوانجی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات بمبئی	ایضاً	
قاضی میر جلال الدین صاحب بہادر رئیس بمبئی۔	ایضاً	
مرزا علی محمد صاحب بہادر رئیس کراچی سندہ	ایضاً	
میر گل حسن صاحب بہادر حیدرآباد سندہ	ایضاً	
سید مراد علیخانصاحب بہادر رئیس روڑہی شکارپور۔	ایضاً	
میر حافظ علیصاحب بہادر متولی درباغ اجمیر	ایضاً	
میر نظام علیصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ اجمیر	ایضاً	
نوشیروانجی کرسیٹجی صاحب بہادر رئیس احمد نگر بمبئی	ایضاً	
پوسٹونجی جہانگیر صاحب بہادر کمشنر بندوبست بڑودہ	ایضاً	
یارو مل صاحب بہادر حیدرآباد سندہ	ایضاً	
پیر بخش صاحب بہادر نگوہا ور زمیندار شکارپور	ایضاً	
رحمت خانصاحب بہادر انسپکٹر پولیس پنجاب۔	ایضاً	
رستم جی سہراب جی صاحب بہادر رئیس گجرات۔	ایضاً	
قاضی شہاب الدین صاحب بہادر افسر اعلی صیغہ مال بڑودہ	ایضاً	
جمعدار صالح صاحب بہادر ہندی رئیس جوناگڈہ بمبئی	ایضاً	

نام	خطابات جو حاصل ہوئے	کیفیت
ولی محمد صاحب بہادر رئیس ڈنگن متعلقہ بھوگری بہ تعلقہ امرکوٹ ملک سندھ۔	خان بہادر	
بادہا خان صاحب بہادر رئیس ہاتن متعلقہ مہیر واڑہ ملک راجپوتانہ	خان	
فتح خانصاحب رئیس جانگ متعلقہ مہیر واڑہ راجپوتانہ۔	خان	
مہاراجہ سری جے منگل سنگھ صاحب بہادر۔ کے سی۔ ایس۔ آئی۔ رئیس گدہور متعلقہ منگیر۔	مہاراجہ بہادر	نسلاً بعد نسل ہوگا
دہرم جیت سنگھ دیو صاحب بہادر رئیس اودیپور محال چھوٹا ناگپور۔	راجہ	نسلاً بعد نسل یہ خطاب یا اسے متعلق
نواب خواجہ عبدالغنی صاحب بہادر رئیس ڈہاکہ سی ایس آئی	نواب	نسلاً بعد نسل۔
دیوان غیاث الدین علیخانصاحب سجادہ نشین اجمیر	شیخ المشایخ	بطور امتیاز ذاتی۔
سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بہادر ذیلدار ٹیبالہ و ممبر سینیٹ پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور۔	ملاذ العلما والفضلا	ایضاً
گنجراج سنگھ صاحب دیوان جمبو متعلقہ ممالک وسط ہند۔	دیوان بہادر	امتیاز ذاتی کے طور سے
پنڈت من پھول صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ و آنریری اسسٹنٹ کمشنر۔	دیوان	ایضاً
نواب عبدالمجید خانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ۔	آنریری اسسٹنٹ کمشنر	بطور امتیاز ذاتی
سردار جیت سنگھ صاحب بہادر اٹاری والہ امرتسر	ایضاً	ایضاً
آغا کلب عابد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
کرنیل دہنراج صاحب رئیس کنجاہ ضلع گجرات اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
سید ہادی حسین خانصاحب رئیس دہلی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
سید قایم علیصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً	ایضاً
رای مول سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس گجرانولہ۔	ایضاً	ایضاً
سوڈہی مانسنگھ صاحب رئیس فیروزپور مجسٹریٹ	ایضاً	ایضاً
و آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً	ایضاً

نام	خطابات جو انہیں عطا ہوئے	کیفیت
محمد سلطان خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	انریری اسسٹنٹ کمشنر	بطور امتیاز ذاتی
مرزا اعظم بیگ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
پنڈت موتی لعلصاحب کاتہجو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
نواب نوازش علیخانصاحب قزلباش رئیس لاہور	ایضاً	ایضاً
دیوان ششنکرناتھ صاحب انریری مجسٹریٹ لاہور	ایضاً	ایضاً
مسٹر ایچ آر کوک صاحب رجسٹرار صیغہ امور خارجیہ	انریری اسسٹنٹ سکرٹری امور خارجہ	بصلہ حسن خدمات
مسٹر ڈی بینائٹی صاحب رجسٹرار محکمہ پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل ہند	انریری اسسٹنٹ پرائیوٹ سکرٹری ویسرائے گورنر جنرل ہند	بصلہ حسن خدمات

یکم جنوری ۱۸۷۷ء کی شام کو حضور ویسرائی نے گورنر بمبئی کی دعوت کی اور اسی تاریخکو ہندوستان کی جیلخانون سے پندرہ ہزار نوسو اٹہاسی قیدی رہا کیے گئے (۲) کو وقت شام گہوڑ دوڑ ہوئی جسکا ٹکٹ فی گاڑی ایک اسپہ دس روپیے اور دو اسپہ بیس اور فی سوار پانچ روپیہ تہا —
(۳) کو عجایب تماشے دیکھے اس تاریخ ویسرائے نے مختلف لوگون کے ایڈریس اور سپاسنامہ لیئے اور ہر ایک کا جواب نہایت خندہ پیشانی اور ممنونی سے دیا —
(۴) کو جناب لیڈی لٹین صاحبہ نے انہون نے گہوڑ دوڑین کرتب دکہائے انعام دیا۔
(۵) کو جامع مسجد دہلی مین روشنی چراغان ہوئی کہ جس سے دنکو خجالت ہو۔ کوئی شخص اس شب بدون ٹکٹ کے جامع مسجد مین نجانے پاتا تہا ہر برج اور ہر جہونپڑے کے تارونمین شیشہ کے کنول لٹکائے گئے تہے اور زیر جامع مسجد محرابون اور احاطہ کے محرابونمین بہی آتشبازی عجیب و غریب یورپین آتشبازون نے چہوڑی۔ گولے چہوٹتے وقت انمین سے طرحطرح کے ستارے زرد۔ سرخ۔ سبز۔ آبی۔ وغیرہ پیدا ہوتے تہے اور گولہ چہوٹتے وقت دو آوازین پیدا ہوتی تہین ایک جسوقت چہوٹتا تہا اور دوسری آواز اوپر

جا کر اور گولہ کی آواز مثل توپ کے ہوتی تھی بعض گولہ کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم ہوتی تھی کہ دریا کی لہروں مین مچھلیان رواں معلوم ہوتی تھین - ٹپوں کے چھوٹنے پر یہہ کیفیت تھی کہ درخت کا نمودار ہونا اور اوسکی ہر شاخ کھجور کا پیڑ معلوم ہوتا تھا - اور کسی ٹٹی کے روشن ہونے پر حضور ملکہ معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹٹی کے روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار نمایان ہو جسپر کوئی مرہٹہ مسلح سوار تھا - ایک ٹٹی کے روشن پر یہہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر مین کوئی چہال گر رہی ہے اور شان شان پانی گرنے کی آواز آتی ہے -

(۶) کو کیمپ شکست ہوا وسیرائے ہند جانب پٹیالہ روانہ ہوے اور اکثروں نے تیسری اور چوتھی ہی سے کوچ کر دیا تھا - اس دربار دُربار قیصری مین بہت سے اڈیٹران اخبارات اردو انگریزی بہی منجانب گورنمنٹ مدعو ہوئے تھے اونکو ہر طرحکا آرام رہا - پچاس روپیہ روز کا کہانا اور چالیس روپیہ روز کی کرایہ کی گاڑیان علاوہ دوسرے تکلفات کے سرکار سے ملتی تہین جسمین منشی **بلاقیداس** مالک اخبار سفیر ہند ولٹن گزٹ دہلی بہی شریک تھے - یکم جنوری کو تقریب قبول لقب قیصر ہند ملکہ معظمہ کے علاوہ شہر دہلی تمام مشہور مقامات ہند مین بہی دربار منعقد ہوئے رعایا نے خوشی سے جابجا روشنی کی - نواب ویسرائے نے بطور عمل ایک خاص عنایت کی مسلمانان شہر دہلی کو بتقریب خطاب جدید اختیار فرمانے ملکہ معظمہ کے یہہ حکم دیا کہ واسطے عبادت اہل اسلام کے کے لئے زینت المساجد واقع دریا گنج اور دوم مسجد فتحپوری واقع چاندنی چوک حوالہ کیجاوین - پہلے مسجد کی نسبت یہہ شرط کی گئی ہے کہ اگر عبادت کے لئے گروہ کثیر اہل اسلام کا جمع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب کمان افسر کو دیجاوے کیونکہ مسجد مذکور چہاونی مین واقع ہے دوسری مسجد اہل اسلام کی نگاہ مین نہایت متبرک ہے اوسکی عمارات متعلقہ تبک راؤ امراؤ سنگہ رئیس دہلی کے قبضہ مین تہی - **فیروز شاہ** اور قاتل ایام غدر اور سرغنہ کے جو غارتشدہ سے علاقہ رکھتے تھے کل مجرمین کا قصور معاف ہوا - پنجاب یونیورسٹی کالج کے سنڈیکیٹ کی درخواست حضور ممدوح نے منظور فرمالی - اور فرمایا کہ کالج مذکور یونیورسٹی کردیا جاویگا اور اوسکے لئے قانون بنایا جائیگا -

فوجی افسرونکو بھی بہت سے خطاب دیے گئے ہین - وہ بسبب طوالت کے قلم انداز کیے گئے -
فوج کے ہر ایک افسر اور ادنی جہازرانون اور شاہی جہازون نون کمیشن افسر اور
سپاہیونکو جو بحر ہند مین نوکر ہین ایک ایک روز کی تنخواہ عطا ہوئی - اور ہندوستانکی
فوج نون کمیشن اور انگریزی اور ہندوستانی سپاہیونکو اور فوج والنٹیر کے نون
کمیشن اور سپاہیونکو جو دربار شاہی مین موجود تھے ایک دنکی تنخواہ معہ تنخواہ نیک چلنی
عطا فرمائی

ترجمہ ایڈریس جو اڈیٹران اخبارات اردو کیطرف سے حضور ویسرائے ہند کی خدمت مین پیش ہوا -

بخدمت فیضدرجت جناب ہز اکسلینسی رائٹ آنریبل لارڈ ورڈ ابرٹ لیٹن بلور لیٹن بیرن
لیٹن ہنورتہ جی ایم ایس آئی ویسرائے وگورنر جنرل بہادر ہند -
ہم ہنٹو پریس ایسوسیئیشن کے ممبران مفصلہ ذیل بموجب اوس رزولیوشن کے جو ہماری مجلس
۲۷ ماہ گذشتہ کے جلسے سے صادر ہوا اسموقعپر کہ حضور ملکہ معظمہ نے قیصر ہند کا خطاب قبول
فرمایا حضور کیخدمت مین بباعث اوس عنایت کے جو حضور نے ہمیر بابت شریک کرنے
دربار دہلی کے فرمائی شکریہ ادا کرتے ہین **دوسرے** یہ اول ہی موقع ہی کہ گورنمنٹ ہند
نے ہمکو ایک جدا اور مختار فرقہ گردانا جس سے بخوبی ہماری خدمتونکا صلہ ظہور مین آیا -
تیسرے اسموقعپر کہ حضور نے ہماری مہمان نوازی فرمائی اور عظیم الشان دربار شہنشاہی
کے مشاہدہ کرنیکی اجازت عطا کی - اگر ہم شکریہ ادا نکرین تو حقیقت مین بڑی بے انصافی ہے
چوتھے چونکہ ہم لوگ اخبار نویس ہین اسلیئے اکثر اوقات ہم گورنمنٹ کی امورات مین کسیقدر
سختی سے نکتہ چینی کیا کرتے ہین لیکن ہم اپنی اور اپنے تعلیم یافتہ اہل وطن کیطرف سے حضور کو یقین
دلاتے ہین کہ ہم تخت انگلستان اور جناب ملکہ معظمہ کے ساتھہ وفاداری اور اطاعت پر سر
جہکاتے ہین **ساتھون** فی الجملہ امید رکہتے ہین کہ حضور ہماری حقوق اور فرایض جنپر ہم عمل کر

کرتے ہین جاری رکھین گے بلکہ بنظر رفاہ ملکی اور اضافہ فوائد قومی کے اون کی وسعت کرینگے

حضور کے عاجز وفادار ایڈیٹران دیسی اخبارات

خلاصہ سپیچ حضور ویسرای ہند بجواب ایڈریس

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند نے جو سپیچ بجواب دیسی ایڈیٹرون کی فرمائی خلاصہ اوسکا یہہ ہے

۱ اگرچہ بہت کچھہ کہنے کو جی چاہتا ہے لیکن کیا کیجیے کہ وقت تنگ ہی بمجبوری کہتا ہون کہ آپ لوگونکے ایڈریس پیش کرنیکا شکریہ ادا کرتا ہون ۲ گورمنٹ پر جو کچھہ آپ نکتہ چینی کرتے ہین وہ ہمکو ناگوار نہین ہے اسلیئے کہ اوس سے اچھا نتیجہ حاصل ہوتا ہے بلکہ تشفی خاطر کا باعث ہے ۳ مجہ کو یقین ہے کہ آپ لوگ گورمنٹ کے سچے خیرخواہ ہین اور آپ کا لکھنا سلطنت کی بھلائی کے واسطے ہے ۴ مین بحثیت قایمقامی جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے آپ لوگونکا پھر شکریہ ادا کرتا ہون

مفصل کیفیت اون رؤسا کی

جو دربار قیصری دہلی مین رونق افروز ہوئی تہی مع تعداد مصاحبین وغیرہ

خیمہ گاہ نظام دکن جناب میر محبوب علیخان صاحب بہادر نظام حیدر آباد دیار صوبہ دار دکن ۔ نواب سر سالار جنگ مختار الملک شجاع الدولہ بہادر کے ۔ سی ایس آئی ۔ مدار المہام میر لایق علی خان بہادر ۔ میر سعادت علی خان بہادر ۔ نواب وقار الامرا بہادر ۔ نواب خورشید جاہ بہادر ۔ نواب اقبال الدولہ بہادر ۔ نواب بشیر الدولہ بہادر ۔ راجہ نریندر بہادر ۔ کپتان کلرک ۔ نظام یار جنگ بہادر ۔ شمشیر جنگ بہادر ۔ شہاب جنگ بہادر ۔ تہنیت یاور الدولہ بہادر ۔ رشید الدولہ بہادر ۔ سراج الدولہ بہادر ۔ مستحکم جنگ بہادر ۔ آرام جنگ بہادر ۔ قوت جنگ بہادر ۔ قادر جنگ بہادر ۔ تہمتن جنگ بہادر ۔ شہسوار جنگ بہادر مولوی مسیح الزمان خانصاحب بہادر ۔ احسان الدولہ بہادر ۔ سلیمان یار جنگ بہادر صوارم جنگ بہادر ۔ ارسلان جنگ بہادر ۔ مقدم جنگ بہادر ۔ احکام الدولہ بہادر ۔ برق جنگ بہادر ۔ آغا مرزا بیگ خانصاحب ۔ سید ابراہیم بیگ خانصاحب ۔ راجہ گوپال راو محمد مظفر الدین صاحب ۔ حکیم محمد علی صاحب ۔ مسیح الدولہ خان بہادر ۔ حکیم غلام دستگیر ۔ محمد معز الدین

صاحب میٹر الیفنٹ ۔ سید حسین بلگرامی ۔ مسٹر کر دہو ۔ میر تہور علیصاحب ۔ میر ریاست علیصاحب
محمد صدیق صاحب ۔ صالح عبد الوہاب صاحب ۔ صالح بکر علیخانصاحب ۔ میر ناصر علیصاحب
میر عابد علیصاحب ۔ رائی گردہاری پرشاد ۔ سدی عنبر میٹرپیج ۔ گلوے ۔ میجر بالاک کمانڈنگ فوج

خیمہ گاہ گائکواڑ بڑودہ جناب مہاراجہ سواجی راؤ گائیکواڑ بہادر بڑودہ ۔ جناب مہارانی جمنا بائی مادر گائکواڑ موصوفہ ۔ سر ٹی مادہو راؤ کے سی ایس آئی ۔ آنند راؤ ۔ سواسرائو مانی کاسی راؤ مہرکے ۔ بلونت راؤ مانے ۔ انندراؤ گائکواڑ ۔ ونایکراؤ کی نانی ۔ مہادیو راؤ ۔ رام چندرہ ۔ گنپت راؤ ۔ میر کمال الدین حسین خان ۔ نواب میر صوبہ کنٹی جنٹ ۔ کپتان جی ٹی سی ۔ جنگ دیوراؤ جگنات ۔ دولت راؤ مانے ۔ بلونت راؤ ۔ چنتامن راؤ جمعدار گنادو ساکی

خیمہ گاہ مہاراجہ میسور جناب مہاراجہ جام رام جندرہ وزیر بہادر راجہ میسور ارسوس یعنی ہمراہیان مہاراجہ ۔ مسٹر رنگاچارلو ۔ مئیر رام سامی ۔ مسٹر نرسا مینکار ۔

خیمہ گاہ خان قلات جناب خان قلات سردار ۵۴ ۔ افیسران درجہ اعلے ۴۵ ۔ وتابعین ۴۵۴ ۔ انگریزی افیسر میجر سانڈیمان

خیمہ گاہ نیابت سیام ایلچی شاہ سیام جسکے ہمراہ ۱۷ مصاحبین اور ۲۰ شخص اور کپتان ٹائلیرٹ بہی تہا

خیمہ گاہ نیابت نیپال جنرل دہیر شمشیر رانا بہادر ۔ نایب راجہ نیپال جسکے ہمراہ ۶ سردار اور ایک بدرقہ تہا ۔

خیمہ گاہ نیابت مسقط نیابت خان مسقط حسین مدار المہام اور ایک رکن خاندان حاکم حال مسقط تہا

خیمہ گاہ مہاراجہ سیندہیہ جناب مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیہ بہادر کے سی ایس آئی راجہ گوالیار ۔ سر گنپت راؤ کے سی ایس آئی مدار المہام جنرل بابو صاحب اپا در سعد انوجی راؤ سیندہیہ ۔ وٹہل راؤ سیندہیا ۔ شنکر راؤ کرساؤ ۔ بابو صاحب ۔ تاپتا صاحب ۔ کہالو لکر سنتوبہ داداصاحب ۔ حسین علی صاحب ۔ میجر گاشی راؤ سوروی ۔ کپتان شمشیر خان ۔

خیمہ گاہ مہاراجہ ہلکر جناب مہاراجہ توکاجی راؤ ہلکر بہادر کے سی ایس آئی راجہ اندور سواجی راؤ ہلکر فرزند کلان ۔ یسونت راؤ ہلکر فرزند خورد ۔ سر کاشی راؤ اور اس کے سی ایس آئی رام راؤ نراین ۔ دیوان ارکنادہ راؤ مدار المہام ۔ بہوانی شنکر میر نوبت ۔ رائے نانک چند ۔

گھومان سنگھ بوزی - کرنل سکارام مارتند - بابو صاحب باندی - اپا صاحب ہلکر - گوندراؤ خرجی
رامچندر روہتیل - واین راؤ - محمد عظیم خان - کنوجی کنٹ - سکارام گوپال - سداسوا باندی
مولوی صید الدین - بہکاجی شبوناوی مادہوراؤ - ڈاکٹر کنہیال - واپوجی مادہو سکارام -

خیمہ گاہ بیگم صاحبہ بہوپال جناب نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ جی سی ایس آئی بیگم
صاحبہ بہوپال - نواب صدیق حسن خان صاحب شوہر بیگم صاحبہ بہوپال - منشی جمال الدین صاحب مدارالمہام

خیمہ گاہ ریوہ جناب مہاراجہ راگوراج سنگہ بہادر - جی سی ایس آئی راجہ ریوہ - بندی مان سنگہ دیوان

خیمہ گاہ مہاراجہ اوڑچھا مہاراجہ پرتاب سنگہ بہادر اوڑچھا عرف ٹہری - راو کشن جو
راؤ سمریا - سوای گمبیران بہادر - جہان بیگ - کمندان سردار بیگ - کنور منگل سنگہ - کنور تخت سنگہ
منشی شادی لال - پانڈے بہگوان داس - پانڈی گنندل - لالہ لچھمن سنگہ - قلعہ دار رام پرشاد
راؤ داسو بائی - انند کشور - رام بخش لالہ کندم - وزارت حسین - لالہ ہر پرشادن -

خیمہ گاہ مہاراجہ دتیا مہاراجہ بہوانی سنگہ بہادر راجہ دتیا - دیوان منی لال - منشی نند کشور
راؤ بہادر بہادر سنگہ - دیوان بہادر - سبدل سنگہ کنور رنجیت سنگہ - کنور مہید سنگہ - کنور ہر دیش رائے
انند سنگہ - منشی جائی لال - سپرنٹنڈنٹ تلاک سنگہ - حکیم آغا محمد - رائے کلیان سنگہ -

خیمہ گاہ مہاراجہ دہار راجہ انند راؤ پور راجہ دہار - گوپال وسواس راؤ - کاربار کوند
وسواسہ راؤ - مہادک صاحب - بابا باتریکا - پانڈے صاحب - دامودر پنت - رام بہاؤ -
گنتی شاستری پورانک - بالم بہت بہاؤ صاحب - منکی کر -

خیمہ گاہ مہاراجہ دیواس راجہ کرشنا جی راؤ بابا صاحب راجہ دیواس - جواجی راؤ پوار
بلکنت راؤ - اوستاد بالکشن -

خیمہ گاہ سمتھر راجہ بند دیت بہادر راجہ سمتھر -

خیمہ گاہ جاورہ نواب محمد اسمعیل خان بہادر نواب صاحب جاورہ - حضرت نور وزخان وزیر
جائی لال دیوان - پنڈت وشیشرناتھ -

خیمہ گاہ رتلام راجہ جسونت سنگہ راجہ رتلام - میر شہامت علی خان بہادر سی ایس آئی
پولیٹکل ایجنٹ وسو پرنٹنڈنٹ ٹہاکر مان سنگہ - مہاراجہ مل جی ٹہا - ٹہاکر تخت سنگہ - منیر الدین -

خیمہ گاہ پنا مہاراجہ رودر پرتاب سنگھ بہادر کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ راجہ پنا۔

خیمہ گاہ چرکاری مہاراجہ جائی سنگھ دیو بہادر راجہ چرکاری ۔ شیخ محمد عثمان وزیر ۔ جمیان یادو ۔ یاقوت حسین

خیمہ گاہ اجی گڈہ مہاراجہ رنجور سنگھ بہادر راجہ اجی گڈہ ۔

خیمہ گاہ بجاور مہاراجہ بھاؤ پرتاب بہادر راجہ بجاور ۔

خیمہ گاہ چترپور راجہ بشناتھ بہادر راجہ چترپور ۔

خیمہ گاہ بروندا راجہ گمبھیر دیال سنگھ راجہ بروندا ۔

خیمہ گاہ توڑی دیوان برتہی سنگھ جاگیردار توڑی ۔

خیمہ گاہ جگنی راؤ بھوپال سنگھ جاگیردار جگنی ۔

خیمہ گاہ علی پورہ راؤ چترپتی جاگیردار علی پورہ ۔

خیمہ گاہ پالدیو چوبے انرود سنگھ راجہ پالدیو ۔

خیمہ گاہ پیلاوا ٹھاکر دوبے سنگھ راجہ پیپلودہ ۔

خیمہ گاہ راج بھرت پور مہاراجہ جسونت سنگھ بہادر راج بھرتپور ۔

خیمہ گاہ راجہ کشن گڑھ مہاراجہ بردی سنگھ بہادر راجہ کشنگڑہ ۔

خیمہ گاہ راج دہولپور جناب مہاراجہ رانا نہال سنگھ بہادر راجہ دہولپور کنور ہر دو اسنگھ ۔ لالہ لچھمن سنگھ ۔ جمعدار خان ۔ زین الدین ۔ لالہ نارائن سنگھ

خیمہ گاہ قرولی مہاراجہ ارجان پال دیو بہادر راجہ قرولی ۔ ٹھاکر مالک پال ۔ نگرپال چودہری شام لال جمعدار دیپ سنگھ ۔ جمعدار افضل رسول خان ۔ پجنٹ ناتھ پال دیوان بلدیو سنگھ ۔ راجہ بہادر ۔ ٹھاکر سرجان پال

خیمہ گاہ بوندی جناب مہاراجہ رام سنگھ بہادر راجہ بوندی ۔ ارجان سنگھ اندرسال ۔ امرت سال درجان سال ۔ گوبردم سنگھ ۔ ہانت سنگھ ۔ بھگونت سنگھ

خیمہ گاہ نواب صاحب ٹونک ۔ نواب محمد ابراہیم خان بہادر نواب صاحب ٹونک ۔ صاحبزادہ حافظ محمد عبداللہ خان بہادر مدار المہام ۔ محمد اکرام خان ۔ عبدالرحمن خان ۔ احمد خان ۔ احمد اللہ خان ۔ محمد خان (فرزند محمد جمال خان) حامد خان ۔ عبدالرحیم خان ۔ عبدالماجد خان ۔ محمد شفیع اللہ خان ۔ نورالدین خان ۔ احمد یار خان ۔ عبدالرؤف خان ۔ احمد علیخان ۔ عبداللہ خان ۔ حافظ محمد عنایت اللہ خان ۔ محمد خان (فرزند

عبدالکریم خان۔ حافظ محمد اسحاق خان ۔ حافظ عبدالوہاب خان ۔ عبدالصمد خان ۔ عبداللہ خان ۔ محمد ستار خان ۔ محمد اسفندیار خان ۔ امداد اللہ خان ۔

خیمہ گاہ الور مہاراؤ راجہ منگل سنگھ بہادر راجہ الور ۔ ٹھاکر سلطان سنگھ تہانہ ۔ پنڈت ربنارائن ۔ راؤ گوپال سنگھ ٹھاکر کیرات سنگھ ۔ ٹھاکر ہاتھی سنگھ رسالدار بھوپال سنگھ ۔ ٹھاکر منگل سنگھ ارکین شورۂ سلطنتی ۔ ٹھاکر ہری لال ٹھاکر بلدیو سنگھ بخشی راؤ ہار بخش ۔ مسٹر تھامسن میدری ۔ ڈپٹی کلکٹر ۔ رسالدار امراؤ سنگھ ۔ رسالدار لکھار سنگھ ۔ خوص شیو بخش

خیمہ گاہ جودہپور جناب مہاراجہ جسونت سنگھ بہادر ۔ جی سی ۔ آئی ۔ راجہ جودہپور ۔ مہاراج کشور سنگھ ۔ ٹھاکر نور فیض اللہ خان صاحب ۔ مہاراج بہادر سنگھ صاحب ۔ ٹھاکر اسونت ۔ وزیر علی ۔

خیمہ اودی پور ہز ہائینس مہاراجہ سجن سنگھ بہادر اودی پور ۔ معہ چالیس مصاحبین بدلی راوت جی بیجی راوت جی ۔ انند راوت جی ۔ ہمیر گور و راوت جی ۔ تین راج ۔ پردہان ۔ بدلی کنور جی ۔ پرسولے کنور جی ۔ باباتی سی سنگھ جی ۔ ماما بختاور سنگھ جی ۔ بندور راوت جی ۔ سینا ۔ توپخانہ والہ کا بیٹا دولت گڈھ والوں کا بیٹا ۔ بورج ۔ کرن سنگھ جی ۔ ترکن ۔ راٹھور پرتی سنگھ جی ۔ سنگٹ ۔ آرام لال جی دودوارام ۔ اوٹر جی ۔ بارتھ جیز بیج جی ۔ بیدام راو جی ۔ پرسول راو جی ۔ کرجالی بابا جی ۔ لیوی ٹھاکر ۔ کلوی ٹھاکر ۔ گوگدی کنور جی ۔ پالری خیرآباد والے کا بیٹا ۔ ماما امر سنگھ جی ۔ کاکا راودی راٹھور مور جی ۔ بختاور جی ۔ اور باقی آٹھ مصاحب اور ۔

خیمہ گاہ جہالراوا مہاراجہ راؤ ظالم سنگھ بہادر والی جہالراوار معہ آٹھ امرای ذیل ٹھاکر نری سنگھ ٹھاکر نرپت سنگھ ۔ ٹھاکر گھمن سنگھ ۔ سیٹھ بیٹر کے چند ۔ راج گوپال داس ۔ ٹھاکر اندر سنگھ بابی ہوکا ۔ ناتھ ہوتو منشی

خیمہ گاہ جیپور ہز ہائینس مہاراجہ سوائی رام سنگھ بہادر جی سی ایس آئی ۔ امراء ذیل ٹھاکر گوبند سنگھ ٹھاکر اونڈا ۔ راؤ راجہ سیکر ۔ ٹھاکر نوگڈہ ۔ راؤ راجہ دولہا راونی بجی سنگھ ۔ راؤ راجہ کتری ۔ ٹھاکر ڈگی ۔ ٹھاکر فتح سنگھ مدار المہام ۔

رؤسای راجپوتانہ بہیلکی راجہ صاحب ۔ سیواڑ کی ٹھاکر ۔ مسودہ کی ٹھاکر ۔ بینگ گن کے راجہ ۔ جونلین کے ٹھاکر ۔ دیو گڈھ کا ٹھاکر ۔ خرواکے ٹھاکر ۔ بندن وارا کی ٹھاکر ۔ راج گڈھ کے راجہ ۔ دیوان جی خواجہ صاحب کی درگاہ کے ۔ سیٹھ سمیرمل ۔ سیٹھ چندمل ۔ میر نظام علی

نواب میر علیمراد خان بہادر والی خیرپور سندھ ۔ ہز ہائینس ۔ مہابت خان بہادر کے

سی ایس آئی والی جوناگڈھ - مہارانا گبیر سنگہ جی بہادر راجہ راج پیپلی - ہز ہائنس جام سری وبہاجی جام نوانگر - ہز ہائنس تخت سنگہ جی ٹہاکر بہونگر - ٹہاکر صاحب مروتی ---

خیمہ گاہ دیگر رؤسای پریسیڈنسی بمبئی آنریبل رائو صاحب - ویشوانا تہہ نراین منڈلک آنریبل نکو د محمد علی روگی - سر جمیسٹ جی - جی جی بہائی بائٹ سی ایس آئی - حاجی اسمٰعیل - حاجی حبیب اللہ اسکوایر - بہرام جی جی جی بہائی سی ایس آئی - سیتا رام نراین - رگوناتہہ نراین - سر منگل داس نتہوبہائی سی ایس آئی - سوراجی گوکلداس - آنریبل رائو بہادر - بیچر داس سی ایس آئی - رائو بہادر - گوپال داس - گہنڈی رائو صاحب بستی - میر سید عالم خانصاحب نواب بٹی - جگجیونداس خوشحال داس - میر غلام بابا - رائو بہادر ستہنو پرشاد - بابو صاحب ---

ہز ہائنس عظیم جاہ **پرنس آف کارنٹ** معہ عمدۃ الدولہ بہادر و فخر الدولہ بہادر برادران کرم اللہ خان پسر حیدر جنگ بہادر سکرٹری - ہز ہائنس مہارانی تنجور معہ راو لکہورام تنوبہران ایام مین مہارانی صاحبہ کی مترجمی کا کام سپرد ایک لیڈی کی ہوا تہا - جنکا نام مس فرتہہ صاحبہ تہا - زمیندار رتنا پور - گیتی راؤ - راؤ منگیر زمیندار علی پور - ہمایون قدر بہادر - منتخب یار بہادر ---

خیمہ گاہ رؤسای با اختیار پنجاب ہز ہائنس راجہ رگہبیر سنگہ بہادر جی سی ایس آئی راجہ جیند معہ امصاحبین مندرجہ ذیل - ہرسروپ - رحیم بخش - شنبہو ناتہہ - عباس علی - چندو لال - رام گوپال - اتم سنگہ جگت سنگہ - رتن سنگہ - موہن سنگہ - عمر خان - فیض محمد خان - نجف علی - بیر سنگہ - سمپت سنگہ ---

راجہ ہیر سنگہ بہادر والی **نابہہ** معہ امصاحبین مندرجہ ذیل - دیوان بشن سنگہ - میر وزیر علی - دیوان سنگہ ایجنٹ - سندر سنگہ رشتہ دار - سردار شام سنگہ - حکیم احمد بخش - رایال میر منشی - بدر الدین خان بخشی - منور علی - خان ناظم - صدر الدین حکیم ---

خیمہ گاہ سفیر یار قند ہز ایکسلنسی سید یعقوب خان سفیر یار قند ---

خیمہ گاہ دیگر رؤسای پنجاب یہہ وہ رؤسای نامدار ہین جو مختلف اضلاع سی شمولیت دربار شہنشاہی کی لیئی طلب کیئی گئی تہی - انکی تعداد ۵۵ تہی - راجہ ہر بنس سنگہ صاحب بہادر والی شیخپورہ سردار رام سنگہ - راجہ صاحب پال سنگہ صاحب بہادر - راجہ رام چند صاحب والی نادون - کنور نام سنگہ صاحب رئیس کپور تہلہ - سردار بکرما سنگہ صاحب بہادر رئیس کپور تہلہ - شہزادہ شاہپور رئیس لودیانہ -

نواب سرفراز خان صاحب بہادر سدوزی رئیس ڈیرہ اسمعیلخان - نواب محمد اکرام خان صاحب سی ایس
آئی رئیس ہزارہ - باباکھیم سنگھ صاحب بیدی رئیس راولپنڈی - سردار اجیت سنگھ صاحب اٹاریوالہ رئیس امرتسر
سردار صورت سنگھ مجیٹھیہ - نواب نوازش علیخان صاحب قزلباش رئیس لاہور - کپتان گلاب سنگھ صاحب اٹاریوالہ
سردار جیون سنگھ صاحب رئیس بوریہ - سردار محمد حیات خان صاحب بہادر سی ایس آئی اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ و
رئیس راولپنڈی - بہادر شیر خان بنگش خان بہادر رئیس کوہاٹ - سردار اتم سنگھ رئیس رامپور
میر باقر علیخانصاحب رئیس کوٹ ضلع انبالہ - ملک فتح شیر خانصاحب خان بہادر رئیس شاہ پور - بہائی جرنجیت
سنگھ صاحب رئیس لاہور - گوردت سنگھ صاحب رئیس کوٹ - ہرسہائی ضلع فیروزپور - فتح خانصاحب
کہیبہ رئیس راولپنڈی - پنڈت من پھول صاحب سی ایس آئی - نواب عبدالمجید خان صاحب ملتانی
رئیس لاہور - غلام قادر خان خاکوانی رئیس ملتان - میاں شاہ نواز خان سرلسے رئیس ڈیرہ غازیخان
راجہ جہانداد خان صاحب گکھر رئیس ہزارہ - ملک صاحب خان سی ایس آئی ٹوانہ رئیس شاہ پور - محمد
سرفراز خان صاحب مہمند رئیس پشاور - علی وردی خانصاحب رئیس ڈیرہ جات - مظفر خانصاحب
ہنگو بنگش رئیس کوہاٹ - ملک اولیا خانصاحب رئیس راولپنڈی - ملک فتح خانصاحب رئیس راولپنڈی
ایاز خانصاحب رئیس بنوں - امام بخش خانصاحب مزاری رئیس ڈیرہ غازی خان - جمال خان
صاحب لغاری رئیس ڈیرہ غازیخان - غلام حیدر خانصاحب گورچانی رئیس ڈیرہ غازی خان -
فیض علیخانصاحب کرمانی رئیس ڈیرہ غازیخان - فضل علیخان خضرانی رئیس ڈیرہ غازی خان -
دوست محمد خان بزدار رئیس ڈیرہ غازیخان - بوڑہی خانصاحب کیتران رئیس ڈیرہ غازیخان فقیر
سید ظہور الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رئیس لاہور - فتح خان صاحب رئیس راولپنڈی - رای مول
سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی - رای مول سنگھ رئیس لاہور - خان محمد شاہ صاحب رئیس امرتسر -
میاں محمد جان صاحب رئیس امرتسر - رای صاحب سنگھ صاحب رئیس دہلی - پنڈت موتی لال صاحب
کاٹہہ جو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر لاہور - مقیم کیمپ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب -
راجہ بجی سین صاحب بہادر والی **منڈی** معہ وزیر ادہم سنگھ - سردار بہاگ سنگھ - سردار جی سنگھ ڈاکٹر مرانگا
راجہ شمشیر پرکاش صاحب بہادر کے سی ایس آئی والی **ناہن سرمور** معہ سردار صورت سنگھ و منشی کشن لال اتالیق
نواب ابراہیم خان صاحب بہادر والی **مالیر کوٹلہ** معہ پنڈت موہن لال -

راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والی **فریدکوٹ** معہ سردار سنگھ - سردار نراین سنگھ - ✤ ———— ✤

راجہ ہیرا سنگھ صاحب بہادر والی **بلاسپور** - ✤ ———— ✤

راجہ رام سنگھ صاحب بہادر والی **چمنبہ** - ✤ ———— ✤

راجہ ردوسین صاحب بہادر والی **سکیت** - ✤ ———— ✤

خیمہ جات سردار کلسیہ صاحب - نوابصاحب پالودی - نوابصاحب لوہارو - نوابصاحب دوجانہ - راجہ صاحب گلیر

خیمہ گاہ مہاراجہ جموں وکشمیر ہز ہائنیس مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جموں وکشمیر معہ چہہ مرای مندرجہ ذیل - دیوان جوالا سہای - دیوان اننت رام - دیوان گوبند سہامی - وزیر شب چرن جودہا سنگھ کپتان - دیوان کرم چند - ✤ ———— ✤

خیمہ گاہ بہاولپور ہز ہائنیس نواب صادق محمد خانصاحب بہادر والی بہاولپور معہ مصاحبین مندرجہ ذیل - کپتان جی برانصاحب مسٹر جی سی ڈورن صاحب اتالیق نوابصاحب - میجر ڈبلیو بارنس صاحب - نور محمد خان ناظم - دیوان چتیومل صوبہ دار و کپتان شیر شاہ - میجر گاماشاہ - پنڈت لال جی پرشاد صاحب جج - شیخ فرید الدین ناظم - ✤ ———— ✤

خیمہ گاہ رؤسا با اختیار اضلاع شمال و مغرب ہز ہائنیس نواب کلب علیخان صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی رامپور - نگر دربار میں حضور ممدوح کی صاحبزادہ تشریف لائی تہی انہیں کو جہنڈا و تمغہ حضور ممدوحکا عطا ہوا اور خطاب مشیر خاص قیصر ہند سنایا گیا اور بجائی ۱۳ توپ کی ۱۵ - توپ کی سلامی کا حکم صادر ہوا یہ صاحب ولیعہد سلطنت ہیں - ✤ ———— ✤

ہز ہائنیس مہاراجہ ایسری پرشاد نراین سنگھ صاحب بہادر والی **بنارس** - ✤ ———— ✤

خیمہ گاہ دیگر رؤسای اضلاع شمال و مغرب راجہ سٹر دنکر راؤ - مہندا مہندر سنگھ بہادر - حیدر علی شاہ نواب سردہنہ - راجہ شکم سنگھ سی ایس آئی - راجہ مرسان - راجہ شیو پرشاد و رام پرتاب سنگھ - راجہ مین پوری - اللہ دای راجہ بلرام - نو رتن سنگھ ایکہ - مشیو راج سنگھ سی ایس آئی راجہ کانتی پور - جگن ناتہہ سنگہ راجہ بوان - راجہ کالکا پرشاد - جگا سنگھ راجہ تاجپور - روست سنگہ راجہ کہیرا - کیشوراو - ڈنکر راجہ گورسری - رگوناتہہ راجہ کوٹرا - رام چندر سنگھ راجہ رہو - راجہ جی کرشن داس سی ایس آئی - عظمت علیخان نواب کرنال - محمد فیض علی خان نواب پہشو - رام سنگھ راجہ بلبنی -

لچھمن سنگھ راجہ استھر - کشن پرتاب بہادر راجہ شکلو - اودی نراین مل راجہ نگنولی - مہیش سیتا بشن راجہ
بستی - بھوانی کر دلمانی پال راجہ مہولی - لال ارم پرتاب سنگھ راجہ بازار - تیج پال سنگھ راجہ ایا -
راجہ شبونراین سنگھ - راجہ شیوا پرشاد صاحب سی ایس آئی - ٹھاکر پرشاد نراین راجہ ہلدی ÷

خیمہ گاہ رؤسای وسط ہند - راجہ کلان ندی - راجہ سون پور راجہ میرا - راجہ جوئی بہادر
دانا اہیر راؤ - ایل جی اہیر راؤ - راجہ ملینگان - راجہ نندگاؤن - کرشنا راؤ گوجر - رامچندر راؤ - رگھوبا بھیتا
نانا چیت راؤ - آفری چندرائی بہادر - راجہ سلیمان شاہ - راجہ کامران شاہ - زمیندار رہیری بھون
حسن - بدھو راؤ - پانڈی - راجہ تلیکا - بابو بلونت راؤ - رام راؤ - کرشنا راؤ - ÷ ——— ÷

خیمہ گاہ رؤسای بنگال مہاراجہ کرشنا پرتاب سہای بہادر والی ہتوا معہ ۱۱ مصاحبین مندرجہ
ذیل بابو جگوتن ہر پرشاد - نراین سنگھ - کور داوجہا - دینی پاٹک - راموگرا سنگھ - شیو پرتاب نراین - رگھبیر
شیو راج لال - خواجہ احمد حسن - رام گوپال سنگھ - دیبی پنڈی - چورنی - ÷ ——— ÷

خیمہ گاہ دیگر شرفای بنگال نواب امیر علی خان بہادر معہ فضل الدین احمد - واجد حسین بگوڑ طور سے
تہمن - ڈاکٹر ہاشم - ÷ ——— ÷

خیمہ گاہ بھاگلپور - راجہ جی منگل سنگھ بہادر کی سی ایس آئی - راجہ بھاگلپور معہ ۱۲ مصاحبین
مندرجہ ذیل - راجہ شیو پرشاد سنگھ - کنور ہر پرشاد سنگھ - کنور ایسری پرشاد سنگھ - کنور گور پرشاد سنگھ
لالہ پرمیسری پرشاد سنگھ - لالہ سر دہا پرشاد سنگھ - بان علی خان - بہکلدی لال - شنو سہائے - حاجی محمدی - شیخ عبد المجید

نواب سید اصغر علی خان بہادر دلیر جنگ بہادر سی ایس آئی - معہ نواب احمد علی خان بہادر - محمد شریف ÷ ——

مہاراجہ مہیشر بخش سنگھ بہادر معہ ۷ مصاحبین راجہ رادھا پرشاد سنگھ - جی پرکاش لال - الٰہی
ڈالو لال - وحید الدین - رندھیر پرشاد بابو رامائن سنگھ - ÷ ——— ÷

راجہ نرمیندر نراین بھوپ صاحب راجہ کوچ بہار - مم جوجندر نراین کنور - جون کنیلر - ÷ ——— ÷

راجہ ہر بلب نراین سنگھ بہادر والی **سنرسہ** - ÷ ——— ÷

مہاراجہ لکھمیشر سنگھ بہادر والی **دربھنگہ** - معہ بابو رمیشر سنگھ - نول شیو سنگھ - ÷ ——— ÷

راجہ ہرندرا کرشنا بہادر - راجہ جتندر موہن ٹیگور بہادر - بابو جگو نند مکرجی ÷ ——— ÷

خیمہ گاہ شرفای بنگال مولوی عبد اللطیف خان بہادر - نواب محمد امیر علی خان بہادر -

نواب حسن علیخان بہادر۔ انور شاہ خلف الصدق شاہ اودہ

رؤسای اودہ نواب مرزا محمد مصطفےٰ علی حید بہادر۔ نواب مرزا سلیمان قدر بہادر۔ نواب ممتاز الدولہ بہادر

تعلقہ داران اودہ آنریبل سر ڈگبجی سنگھ صاحب بہادر کی سی ایس آئی مہاراجہ بلرامپور۔ لال ترلوکی ناتہہ والی شاہ گنج۔ راجہ ہنوت سنگھ صاحب بہادر والی کالاکنکر۔ راجہ ہردیو بخش بہادر سی ایس آئی والی کٹاری۔ راجہ رودر پرتاب سنگھ والی ڈھیرہ۔ راجہ امیر حسن خان بہادر والی محمود آباد رانا شنکر بخش بہادر۔ والی خاجرگن۔ راجہ فرزند علی خان بہادر والی جہانگیر آباد۔ راجہ جنگ بہادر خان بہادر والی نان بارہ۔ محمد کاظم خان۔ والی بانتی پور۔ راجہ جی موہن سنگھ والی لمروان۔ راجہ انودہ سنگھ بہادر۔ راجہ جی موہن سنگھ بہادر والی چاندا پور۔ راجہ اندرا بکرمان شاہ والی خیرگڈہ۔ راجہ منشیر بخش والی ملاپور۔ ٹہاکر سرب جیت سنگھ والی رام نگر۔ راجہ شیر بہادر سنگھ بہادر والی کنیر۔ دیوان مہتن دکس و دیوان اجہرو مل والی بوندی۔ سردار عطر سنگھ۔ والی بیلا ہیلا۔ چودہری محمد خصلت حسین خان بہادر والی لکریتی۔ ٹہاکر شناتہہ بخش والی حسناپور۔ بابو سرجیت سنگھ والی ٹکوکی۔ ٹہاکر بلدیو بخش بہادر والے انوی۔ کاظم حسین خان والی بہتوامئو۔ رای ابراہیم علی والی رامپور۔ سیٹہہ سیتارام والی مزدن پور ٹہاکر اجودہیا بخش بہادر والی نراین پور جریار۔ نواب علی خان والی سیلہ رای گنج۔ مرزا عباس بیگ بہادر والی بڑاگون۔ مرزا کلب علی خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

تفصیل مقامات خیمہ گاہ

کمپ حضور ویسرای وگورنر جنرل بہادر ہند روبرو برج جہنڈی دار سٹاف **کمپ** دیگر گورنران ولفٹننٹ گورنران وصاحبان چیف کمشنر جانب شرق وغرب کمپ حضور ویسرای۔ **کمپ** افواج اردلی حضور ویسرای ہردو جانب سڑک علی پور وجانب مغرب تا بہ مبارک باغ۔ **سپاہ** پیدل و سواران سڑک کرنال قریب سرای بادلی۔ **کمپ** رؤسای وسط ہند سڑک علی پور و سڑک کرنال موضع آزاد پور **کمپ** ہای متفرق جانب جنوب۔ **کمپ** مہاراجہ گائکواڑ بڑودہ قریب میگزین کہنہ واقع چہاونی۔ **کمپ** مہاراجہ میسور جانب جنوب ایضاً۔ **کمپ** نظام حیدر آباد۔ کوٹھی ٹلکاف صاحب **کمپ** ہای خان قلات و ڈیپوٹیشن سیام و نیپال و مسقط جانب مغرب کوٹھی ہندوراؤ جنوب ملہا گنج **کمپ** رؤسای بمبی بفاصلہ سوا میل جانب مغرب شہر برشمال و

کمپ رؤسای شمال ومغرب ایضاً - ایضاً وسط ہند - ایضاً کمپ رؤسای پنجاب جانب مغرب وجنوب شہر کمپ
رؤسای راجپوتانہ - ہر دو طرف سڑک درہ نو کمپ تعلقہ داران اودہ - سڑک قطب صاحب
کمپ راجگان ورؤسای بنگال - جانب شمال چہاؤنی کہنہ قریب موضع وزیرآباد کمپ
راجگان ورؤسای مدراس سڑک کرنال -

خیمہ جات حکامان والاشان صاحبان یورپین

حضور ویسرائی وگورنر جنرل ہند ہز اکسیلنسی دی رایٹ آنریبل ایڈورڈ رابرٹ لٹین
بی ایم ایس آئی - معہ لیڈی صاحبہ جانب راست خیمہ گورنری کے ۲۰ - اور خیمہ جات صاحبان اسٹاف اور
رؤسای ہندوستان کے ہین - رؤسای ہندوستانی حسب ذیل ہین -

نمبر ۶ پر مہاراجہ ایسری پرشاد نراین سنگہ بہادر والی **بنارس** نمبر ۷ پر آنریبل مہاراجہ سر ڈگبجے سنگہ
بہادر کی سی ایس آئی والی **بلرامپور** نمبر ۸ پر آنریبل راجہ نرندا کرشنا بہادر

۲ - گورنر مدراس - ڈیوک آف بکنگہم جی سی ایس آئی معہ ۱۱ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام عالیشان
۳ - گورنر بمبئی - سر فلپ رمنڈ وڈ ہوس صاحب کی سی بی - جی سی ایس آئی معہ ۱۲ مصاحبان اسٹاف و دیگر حکام
۴ - لفٹنٹ گورنر بنگال - آنریبل سر رچرڈ ٹمپل صاحب معہ لیڈی صاحبہ و دیگر اعزہ و ۴۰ اصاحبان اسٹاف وغیرہ
۵ - لفٹنٹ گورنر شمال ومغرب - آنریبل سر جارج کوپر صاحب بارٹ سی بی معہ لیڈی صاحبہ و ۴۰ اصاحبان اسٹاف و دیگر حکام
۶ - لفٹنٹ گورنر پنجاب - آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس صاحب کے سی ایس آئی معہ ۱۹ اصاحبان اسٹاف و دیگر حکام
۷ - کمانڈر انچیف ہند - سر فریڈرک پال ہنز صاحب کے سی بی معہ ۶ ۲ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام عالیشان
و ۷ امصاحبان صاحب کمانڈر انچیف کی مصاحبان دیسی حسب ذیل ہین - آنریری میجر ہدایت علی خان بہادر
سردار بہادر - نواب غلام حسین خان علیزئی خان بہادر سی ایس آئی - رسالدار میجر بانسنگہ سردار بہادر صوبیدار
میجر امندر بیر لالہ سردار بہادر - صوبہ دار میجر نہال سنگہ سردار بہادر - رسالدار میجر مرزا عطاء اللہ خان سردار
بہادر - صوبہ دار میجر بسادن سنگہ بہادر - صوبہ دار میجر دیبی دین سردار بہادر - کمپ کمانڈر انچیف
افواج مدراس کمپ کمانڈر انچیف افواج بمبئی -

۸ چیف کمشنر اودہ - آنریبل جان انگلس صاحب سی ایس آئی معہ لیڈی صاحبہ و ۴۰ اصاحبان اسٹاف
۹ چیف کمشنر وسط ہند - جان ہنری مارس صاحب معہ لیڈی صاحبہ و ۱۲ - صاحبان اسٹاف

۱۰ چیف کمشنر برہما - مسٹر ای آر طامسن صاحب معہ ۱۲ - صاحبان سٹاف -

۱۱ چیف کمشنر آسام کرنل آر ایچ کیٹنگ صاحب سی ایس آئی وی سی - معہ ۸ صاحبان سٹاف

۱۲ چیف کمشنر میسور و کورگ - سی بی سانڈرس صاحب بہادر معہ ۱۹ - صاحبان سٹاف -

۱۳ صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد - سر رچرڈ میڈ صاحب کے سی ایس آئی معہ ۸ صاحبان سٹاف -

۱۴ - ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند میجر جنرل سر ایچ ڈیلی صاحب کے سی بی معہ ۴ صاحبان ہمراہین

۱۵ ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ - کرنل سر لوئیس پیلی صاحب کے سی ایس آئی معہ صاحبان سٹاف و دیگر خدام

۱۶ ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ - فلپ سانڈ ملول صاحب بہادر سی - ایس - آئی -

کیمپ کانسل ہای سلطنت غیر

۱ - کانسل یونائیٹڈ سٹیٹ آف امیریکا - ۲ - کانسل سلطنت جرمنی - ۳ - کانسل سلطنت نیدرلینڈز - ۴ - کانسل سلطنت اٹلی - ۵ - کانسل سلطنت چین - ۶ - کانسل سلطنت فارس - ۷ - کانسل سلطنت آسٹریا - ۸ - کانسل سلطنت ڈنمارک - ۹ - کانسل سلطنت بلجم - ۱۰ - کانسل سلطنت سیام -

کیمپ ایڈیٹران اخبار ہای انگریزی

مسٹر گرفین کیری صاحب - اڈیٹر اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی - مسٹر جیمس ولسن صاحب اڈیٹر انڈین ڈیلی نیوز کلکتہ - مسٹر جی بی سانڈرس صاحب ایڈیٹر انگلشمین کلکتہ - مسٹر ای الف سلیسٹ صاحب اڈیٹر پاینیر الہ آباد - مسٹر ڈبلیو نیپیر بڈل صاحب اڈیٹر سٹیٹسمین کلکتہ - مسٹر آر کے سٹیٹ لینڈ صاحب اڈیٹر فرینڈ آف انڈیا سیرامپور - مسٹر سی ای لاسن صاحب اڈیٹر مدراس میل - مسٹر جی جیمسن صاحب اڈیٹر مدراس ٹائمز - مسٹر ڈبلیو وہائیٹ ہیڈ صاحب اڈیٹر بمبئی گزٹ - میجر فینوک صاحب اڈیٹر سول ملٹری گزٹ لاہور - مسٹر ایس جارج ریڈفورڈ صاحب اڈیٹر انڈین پبلک اوپنین لاہور -

کیمپ اخبارات دیسی انگریزی و بنگالی و گجراتی

اڈیٹر ہندو پیٹریاٹ - اڈیٹر انڈین مرر کلکتہ - اڈیٹر مدہارنی جنسورہ - اڈیٹر ڈھاکہ پرکاش ڈھاکہ - اڈیٹر امرتا بازار پترکا کلکتہ - اڈیٹر بہاگلپور گزٹ - اڈیٹر ہندو اوپنین بمبئی - اڈیٹر رست گفتار بمبئی - اڈیٹر پربھاکر بمبئی - اڈیٹر انڈو پرکاش بمبئی - اڈیٹر بمبئی ساچار - اڈیٹر کاشی پترکا بنارس - اڈیٹر بر آرساچار حیدرآباد -

کیمپ ایڈیٹران اخبارات اردو

مولوی کبیرالدین احمد صاحب اڈیٹر اردو گائیڈ کلکتہ

منشی ہرسکھ رای صاحب مالک و مہتمم کوہ نور لاہور - اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور - اڈیٹر انجمن پنجاب لاہور
مولوی خواجہ علی صاحب مالک و اڈیٹر آگرہ اخبار - مولوی غلام محمد صاحب اڈیٹر اودہ اخبار لکھنو -
منشی سداسکھ لال صاحب مالک نور الابصار الہ آباد - مولوی محمد امان علی صاحب مالک کشف الاخبار
بمبئی مولوی سید جمیل الدین صاحب مالک و اڈیٹر لارنس گزٹ میرٹھ - حاجی مولوی امداد علی خانصاحب
بہادر صدر الصدور (پنشن خوار) مہتمم اخبار سین ٹیفک سوسایٹی علیگڈہ - مولوی غلام حسین صاحب اڈیٹر جام جہاں نما

اڈیٹران اخبارات دہلی

محمد مرزا خان مالک اشرف الاخبار - سید محمد نصرت علی مالک ناصر الاخبار
مولف کتاب منشی بلاقی داس مالک اخبار سفیر ہند و دہلی گزٹ - منشی مہا نراین صاحب مالک
...... اڈیٹر سید الاخبار - اڈیٹر صاحب اکمل الاخبار

فہرست رؤسای ہندوستان جنکو گورنمنٹ ہند سی القاب خطاب

جس طرح پر لکھا جاتا ہے درج ذیل ہی

یہ فہرست ابتدا ای ۱۸۷۲ع سی پہلی کی ہی اب جو اضافہ القاب وخطاب مین بعض
رؤسا ای ہند کی ہوا ہی وہ جدول صفحہ ۹۴ سی لغایت صفحہ ۹۹ تک واضح ہو سکتا ہی -

گورنمنٹ آف انڈیا سنٹرل ایجنسی راجپوتانہ

اجے گڑھ

مہاراجہ رنجور سنگہ بہادر جیگڈہ
مہاراجہ صاحب مہربان دوستان سلامت
شرح خطاب - مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ - زیادہ حد ادب طراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب
مطالعہ ندارد

علی پور

راو ہندوپت جاگیردار علی پور
پروانہ
شجاعت و تہور دستگاہ شرافت و کمالات
پناہ راو ہندوپت جاگیردار علی پور محفوظ باشند

کالپی وباونی

اعظم الامرا عماد الدولہ رشید الملک صاحب
ہین الدولہ نواب مہدی حسن خان بہادر فیروز جنگ
نواب صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
بعد شرح شوق ملاقات بہجت آیات کہ فرید برآن
مستمر شوق خاطر مہربانی نامہ مودت ....
شرح خطاب - مہربانی نامہ مودت افزا -
خاتمہ زیادہ حد ادب طراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب
بمطالعہ ساطعہ - موصول باد

برونڈا

راجہ سرجیت سنگہ - برونڈا
راجہ صاحب مشفق مہربان مسلامت بعد اشتیاق
ملاقات بہجت آیات واضح خاطر باد
بمطالعہ ساطعہ - موصول باد کاغذ سادہ

بہیٹ

راو گوبند داس جاگیردار - بہیٹ
پروانہ
شجاعت شعار راو گوبند داس جاگیردار
بہیٹ بعافیت باشند

بیری

راو بجی سنگہ جاگیردار - بیری
پروانہ

شجاعت شعار رویجی سنگه جاگیردار بسری بعافیت باشند

بھسوندا

چوبی بترتهه پرشاد جاگیردار بھسوندا

پروانه

شجاعت شعار چوبی بترتهه پرشاد جاگیردار

بھسوندا بعافیت باشند

بجاور

راجه بهان پرتاب سنگه - بجاور

راجه صاحب بسیار مهربان استظهار دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

بجنا

دیوان بکند سنگه جاگیردار بجنا

پروانه

شجاعت شعار دیوان بکند سنگه جاگیردار

بجنا بعافیت باشند

بھوپال

نواب شاهجهان بیگم صاحبه بھوپال

نواب بیگم صاحبه مشفقه مکرمه سلمها الله تعالی

شرح خط مهربانی نامه سود ورت طراز

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ بکلی دار خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

آخر نام سنیس الامور معظم طبقه اعلی شان

چهترکاری

مهاراجه دهیرج جیسنگه بهادر چهترکاری

مهاراجه صاحب بسیار مهربان استظهار

دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

چهترپور

راجه جگت راج چهترپور

راجه صاحب مهربان دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

دهورووالی

دیوان رنجور سنگه جاگیردار دهوروالی

پروانه

شجاعت شعار دیوان رنجور سنگه جاگیردار

دهوروالی بعافیت باشند

دتیا

راو مهاراجه بهوانی سنگه بهادر دتیا

مهاراجه صاحب مهربان دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

دہار

آنند راو پوار جاگیردار دہار

مهربان دوستان سلمه الله تعالی

خاتمه زیاده چه نگاشته آید

خریطه کمخواب

دیواس

راجه کرشناجی راو صاحب پوار دیواس

راجه صاحب مشفق مهربان کرمفرمای مخلصان سلامت

بعد اظهار رنج راجه صاحب بکشوف ضمیر خلت تخمیر آنکه

خاتمه ایام حشمت کامرانی برفوق مرام باد

بمطالعه بهاجه موصول باد

دیواس

راجه نرایان راو دادا صاحب پوار - دیواس

راجه صاحب مشفق مهربان کرمفرمای

مخلصان سلامت بعد اظهار رنج

مدلجه راجه صاحب بکشوف ضمیر خلت تخمیر آنکه

خاتمه ایام حشمت وکامرانی برفوق مرام باد

بمطالعه ساطعه موصول باد

کرولی

دیوان بهادر بار بهیبت جاگیردار کرولی

پروانه

دیوان صاحب عوالی مرتبت معالی منزلت دیوان

بهادر بار بهیبت جاگیردار کرولی حفظه الله

گوری بہار

راو بهادر راجه دہیر رودر سنگه جاگیردار گوری بهار

راو صاحب مهربان دوستان بهادر راجه

رودر سنگه جاگیردار گوری بهار سلمه الله تعالی

خاتمه زیاده چه نگارش رود

کاغذ افشان

بمطالعه بهاجه موصول باد

گوالیار

مهاراجه جیاجی راو سیندهیا بهادر گوالیار

گلشن دولت اقبال حشمت و اجلال

مهاراجه صاحب مشفق مهربان سمو القدر

بلند مکان از صرصر حوادث زمان مصئون

و محروس بوده سرسبز و شاداب شگفته و

خندان باد

شرح خط مهربانی نامه سود ورد طراز

خاتمه زیاده چه بر طرازد

کاغذ بکلی دار خریطه زربفت

بر لفافه

بمطالعه ساطعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان

سمو القدر بلند مکان مختار الملک

عظیم الاقتدار رفیع الشان والاشکوه

محتشم دوران عمدة الامرا مهاراج

دہیراج عالیجاه مهاراجه جیاجی راو

سیندهیا بهادر ناتهه منصور زمان

فدوی حضرت ملکہ معظمہ رفیع الرتبت
انگلستان رئیس دلاور اعظم طبقہ
اعلےٰ ستارہ ہند تمغہ
سلمہ اللہ تعالیٰ موصول باد

اندور

مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر بہادر اندور
مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ برطراز د
کاغذ نکلی دار خریطہ زربفت
بر لفافہ
بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراجہ مہاراج راجند سوئی
تکوجی راؤ ہلکر بہادر رئیس دلاور اعظم طبقہ
اعلےٰ ستارہ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ
موصول باد

جگنی

راؤ بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی
پروانہ
شجاعت شعار راؤ بھوپال سنگہ جاگیردار
جگنی بعافیت باشند

جسو

دیوان ستر جیت سنگہ جاگیردار جسو
پروانہ
شجاعت شعار دیوان ستر جیت سنگہ
جاگیردار جسو بعافیت باشند

جاوڑا

احتشام الدولہ نواب محمد اسمعیل خان
بہادر فیروز جنگ جاوڑا
نواب صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بطراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب
بمطالعہ موصول باد

کوٹی

لعل ابدوہت سنگہ رئیس کوٹی
پروانہ
شجاعت شعار لعل ابدہوت سنگہ رئیس
کوٹی بعافیت باشند۔

کنیا دہانا

پروانہ
شجاعت شعار راؤ دگمان سنگہ جاگیردار
کنیا دہانا بعافیت باشند

کامتا رجولا

راؤ گوپال لال جاگیردار کامتا رجولا
پروانہ
شجاعت شعار راؤ گوپال لال جاگیردار
کامتا جولا بعافیت باشند

لوگاسی

راؤ بہادر دیوان ہیرا سنگہ جاگیردار لوگاسی
پروانہ
شجاعت شعار راؤ بہادر دیوان ہیرا سنگہ
جاگیردار لوگاسی بعافیت باشند

مہیر

ٹھاکر رگہوبیر سنگہ رئیس مہیر
خط بر کاغذ سادہ
ٹھاکر صاحب بسیار مہربان سلامت

ناگود

راجہ رگہوبند سنگہ بہادر ناگود
کاغذ سادہ
راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات
مشہود رای محبت پیرای باد
بمطالعہ موصول باد
بضبطی درآمد نیاگانون (ریبی)

نگوان ربی

کنور جگت سنگہ جاگیردار نگوان ربی
پروانہ
شجاعت شعار کنور جگت سنگہ جاگیردار
نگوان ربی بعافیت باشند

اورچھہ ٹہری

مہاراجہ مہیندر پرتاپ سنگہ بہادر چھہ ٹہری
شہامت و عوالی مرتبت مہاراجہ صاحب
مہربان اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالیٰ
شرح خط مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

پہاڑی بنکا

دیوان بنکا بجی بہادر جاگیردار
پہاڑی (بنکا)
پروانہ
شجاعت شعار دیوان بنکا بجی بہادر
جاگیردار پہاڑی بعافیت باشند

پہارہ

چوبی مقصودن پرشاد جاگیردار پہارہ
پروانہ
شجاعت شعار چوبی مقصودن پرشاد
جاگیردار پہارہ بعافیت باشند

پالدیو

چوبی شیو پرشاد جاگیردار پالدیو
پروانہ
شجاعت شعار چوبی شیو پرشاد جاگیردار
پالدیو بعافیت باشند

پنا

مہاراجہ رودر پرتاپ سنگہ ـ پنا
مہاراجہ صاحب بسیار مہربان استظہار
دوستان سلامت
شرح خط مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ زیادہ چہ برطراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

مطالعه ندارد

ریوان

مهاراجه رگهوراج سنگه بهادر ریوان
مهاراجه صاحب مشفق مهربانان سلامت
شرح خط مکاتبه مسرت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
بمطالعه موصول باد

سمتهر

راجه مهندر سنگه بهادر سمتهر
راجه صاحب بسیار مهربان مخلصان دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه مسرت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
مطالعه ندارد

سرگنجه

راجه مهندر سنگه بهادر سرگنجه
خط کاغذ ساده
راجه صاحب مشفق مهربان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات بهجت آیات
مشهود خاطر باد
بمطالعه موصول باد

سوهاول

لال شیو سنگه رئیس سوهاول
پروانه
شجاعت شعار لال شیو سنگه رئیس
سوهاول بعافیت باشند

ترادن

چوبی رام چند جاگیردار ترادن
پروانه
شجاعت شعار چوبی رام چند جاگیردار
ترادن بعافیت باشند

توری فتح پور

دیوان پرتهی سنگه جاگیردار توری
فتح پور.
پروانه
شجاعت شعار دیوان پرتهی سنگه
جاگیردار توری فتحپور بعافیت باشند
برلفافه بانسواره
بمطالعه مهاراول صاحب بسیار مهربان
دوستان مهاراول سری
لچهمن سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراول صاحب بسیار مهربان دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه مودت طراز
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
بمطالعه موصول باد

بیکانیر

برلفافه بیکانیر
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
راجه راجیشور نریندر سرومن سری ڈونگر سنگه جی بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

بهرت پور

برلفافه بهرت پور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
مهاراجه برجندر سوائی جسونت سنگه
بهادر بهادر جنگ سلمه الله موصول باد
اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

بوندی

برلفافه بوندی
بمطالعه مهاراو راجه صاحب مشفق
مهربان مخلصان مهاراو راجه رام سنگه
بهادر سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراو راجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
سلامت شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

دهولپور

برلفافه دهولپور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار
مهربان مخلصان رئیس الدوله سپهدار الملک
مهاراج دهراج سری سوائی رانا
لوکندر بهادر دلیر جنگ جی دیو
سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق بسیار
مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

ڈونگرپور

برلفافه ڈونگرپور
بمطالعه مهاراول صاحب بسیار مهربان
دوستان مهاراول اودی سنگه بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراول صاحب بسیار مهربان دوستان
سلامت شرح خط مکاتبه مودت طراز
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

جیپور

برلفافه جیپور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار

مهربان مستظهار مخلصان امیر راجهای
هندوستان راج راجندر سر مهاراجه
دهیراج سوائی رام سنگه بهادر جی سی ایس
دلاور اعظم طبقه اعلای ستاره هند
سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق بسیار مهربان استظهار
مخلصان سلامت بعد اظهار
باشتیاق ملاقات مسرت آیات مشهود
خاطر خصوصیت ماثر گرانیده می آید
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ نکلی دار خریطه زربفت

جیسلمیر

برلفافه جیسلمیر
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان
مخلصان مهاراجه دهیراج مهاراول
بیری سال سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ افشان خریطه کمخواب

جهالاوار

لفافه جهالاوار

مهاراج رانا صاحب بسیار مهربان
دوستان مهاراج رانا پرتهی سنگه بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراج رانا صاحب بسیار مهربان
دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه مودت طراز
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ افشان خریطه کمخواب

جودهپور

برلفافه جودهپور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار مهربان
استظهار مخلصان راج راجیشور مهاراجه دهیراج
تخت سنگه بهادر جی سی ایس دلاور اعظم طبقه
اعلای ستاره هند سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق بسیار مهربان استظهار
مخلصان سلامت بعد اظهار اشتیاق ملاقات
مسرت آیات مشهود خاطر خصوصیت
ماثر گردیده می آید.
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ نکلی دار خریطه زربفت

قرولی

برلفافه قرولی

بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان
مخلصان مهاراجه صدر کل جندیل
مهاراجی سنگه پالجی دیو بهادر سلمه الله تعالی
موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
سلامت. شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ افشان خریطه کمخواب

کشنگده

برلفافه کشنگده
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان
مخلصان مهاراجه دهیراج پرتهی سنگه بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
سلامت. شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ افشان خریطه کمخواب

کوته

برلفافه کوته
بمطالعه مهاراو صاحب مشفق مهربان
مخلصان مهاراو چهترسال سنگه بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهاراو صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ افشان خریطه کمخواب

اودیپور

برلفافه اودیپور
بمطالعه مهارانا صاحب عالیشان مشفق
مهربان مصدر لطف و احسان مهارانا
دهیراج سجن سنگه سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

مهارانا صاحب عالیشان مشفق
مهربان مصدر لطف و احسان سلامت
بعد از تبلیغ مراسم آرزومندی که گرامی مواصلت
سراسر عاطفت که گنجایش پیرایه
تحریر خامه و زبان و تقریر پذیر نیامده
وسیع البیان نیست مشهود
ضمیر منیر گردانیده می آید
شرح خط مهربانی نامه شفقت ختامه
خاتمه زیاده چه برطراز د
کاغذ امیری خریطه زربفت

پرتابگده

برلفافه پرتابگده
بمطالعه راجه صاحب بسیار مهربان
دوستان راجه اودی سنگه
بهادر سلمه الله تعالی موصول باد

اندر خط

راجہ صاحب بسیار مہربان دوستان

سلامت ۔ شرح خط مکاتبہ

مودت طراز ۔

خاتمہ زیادہ چہ برطرازد

کاغذ افشان خریطہ کمخواب

سروہی

برلفافہ سروہی

بمطالعہ راؤ صاحب بسیار

مہربان دوستان راؤ

امید سنگہ بہادر سلمہ

موصول باد

اندر خط

راؤ صاحب بسیار مہربان دوستان سلامت

شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا

خاتمہ زیادہ چہ برطرازد

کاغذ افشان خریطہ کمخواب

ٹونک

برلفافہ ٹونک

بمطالعہ نواب صاحب مشفق مہربان

مخلصان نواب امین الدولہ وزیر

الملک نواب محمد ابراہیم علیخان

بہادر صولت جنگ سلمہ اللہ تعالے موصول باد

اندر خط

نواب صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت

شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا

خاتمہ زیادہ چہ برطرازد

کاغذ افشان خریطہ کمخواب ۔

الور

برلفافہ الور

بمطالعہ مہاراؤ راجہ صاحب مشفق مہربان

مخلصان مہاراؤ راجہ سوائی منگل سنگہ

بہادر سلمہ اللہ تعالے موصول باد

اندر خط

مہاراؤ راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت

شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا

خاتمہ زیادہ چہ برطرازد

کاغذ افشان خریطہ کمخواب

اہیری

عفت پناہی لچھمی بائی زمیندارن حفظہا اللہ

بستار

راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان راجہ

بہیر دیو راجہ بستار سلامت

دیور

راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان راجہ

جاترجی صاحب بہو سلہ راجہ دیور سلامت

کار وندہ

راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان راجہ

اودت پرتاب دیو راجہ کاروندہ سلامت

ایضاً بکرائی

گورنمنٹ بنگال

اتگر

مہربان دوستان راجہ سری کشن جگ ناتھ

بیورتا پٹنایک زمیندار قلعہ اتگر سلمہ

اتمالک

عزت آثار جوگندر ساونت زمیندار

قلعہ اتمالک بعافیت باشند

بودمبا

مہربان دوستان راجہ گوپی ناتھ

بیرور سنگہ راج مہاپاتر زمیندار قلعہ بودمبا سلمہ

بوڈ

مہربان دوستان راجہ پتمبر دیو زمیندار

قلعہ بوڈ سلمہ

دہنکانل

مہربان دوستان راجہ بہاگیرتی مہندر

بہادر زمیندار قلعہ دہنکانل سلمہ

دسپلہ جسمہو

مہربان دوستان راجہ نیر دسنگہ دیو بہنج

زمیندار قلعہ دسپلہ جسمہو سلمہ

ہندول

مہربان دوستان راجہ ایسر سنگہ مردراج

جگدیب زمیندار قلعہ ہندول سلمہ

کیونجہر

مہربان دوستان مہاراجہ فلان راجہ

کیونجہر سلمہ اللہ تعالے

کہندپارا

مہربان دوستان راجہ کنجبہاری

مردراج بہر دمر بور رائی

زمیندار قلعہ کہندپارا سلمہ

موہربہنج

مہربان دوستان راجہ سری ناتھ

بہنج دیو زمیندار قلعہ موہربہنج سلمہ

نیلگری

مہربان دوستان راجہ کرشنو چندر

مردراج ہری چندن زمیندار

قلعہ نیلگری سلمہ

نرسنگہ پور

مہربان دوستان راجہ برجو سندر

مانسنگہ ہری چندن مہاپاتر

زمیندار قلعہ نرسنگہ پور سلمہ

نیاگدہ

مہربان دوستان راجہ لودو کشور سنگہ

مان دہاتا زمیندار قلعہ نیاگدہ سلمہ

پال لہرا

عزت آثار منی پال زمیندار قلعہ

پال لہرا بعافیت باشند

رینور

مہربان دوستان راجہ بابو دہر بجر دس

نرندر مہاپاتر زمیندار قلعہ رینور سلمہ

تالچیر

مشفق مہربان دوستان راجہ دیاندہی

بیر ہر ہری چندن مہندر بہادر

زمیندار قلعہ تالچیر سلمہ

تگیریہ

مہربان دوستان راجہ بیر کیشری

برجیتی سنگہ مہاپاتر زمیندار

قلعہ تگیریہ سلمہ

گورنمنٹ نارتھ ویسٹرن پراونس ممالک مغربی وشمالی

بنارس

مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگھ بہادر
رفعت وعوالی پایہ معتضد دوستان سلامت
شرح خط عرضی مرسلہ
خاتمہ ۔ بزیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان

گڈھوال

سرستی سری راجہ صاحب مشفق مہربان
کرمفرمای مخلصان راجہ بھوانی ساہ
صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالی

ٹیہرا

راجہ صاحب مشفق مہربان ستارہ جہ
رنجست سنگہ سلامت

رامپور

برلفافہ رامپور
بمطالعہ ساطعہ نوابصاحب مشفق
بسیار مہربان کرمفرمای مخلصان
فرزند دلپذیر نواب محمد کلب علیخان
بہادر سلمہ اللہ تعالے موصول باد
اندرخط
نوابصاحب مشفق بسیار مہربان کرمفرمای
مخلصان سلامت ۔ بعد شرح شوق

ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر الفت
ذخائر میباد رد
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ برطرازد
کاغذ نکلی در خریطہ کمخواب

شاہ پور

راجہ صاحب مشفق مہربان راجہ دہراج
لچھمن سنگہ جیو سلامت

گورنمنٹ پنجاب

بہاگل

رانا کشن سنگہ بہاگل
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بیجا

ٹھاکر اودی چند بیجا
ٹھاکر صاحب مہربان سلامت

بھجی

رانا رن بہادر سنگہ بھجی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بلاسپور

راجہ ہیرا چند بلاسپور
رفعت وعوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ اللہ تعالے
شرح خط مکاتبہ مودت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان

بگھاٹ

رانا دلیپ سنگہ بگھاٹ
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بلسن

رانا جوگراج بلسن
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بوشہر

راجہ شمشیر سنگہ بوشہر
راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان
سلامت بعد اشتیاق ملاقات
مسرت سمات کہ متجاوز الحد است
مکشوف خاطر صفا آثر باد
شرح خط خط مسرت نمط
بمطالعہ مباہجہ موصول باد

چمبا

راجہ سری سنگہ چمبا
راجہ صاحب مہربان دوستان سلامت
بعد شوق ملاقات مسرت آیات
واضح باد بمطالعہ مباہجہ
موصول باد

دہامی

رانا گوردہن سنگہ دہامی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

دوجانا

جلال الدولہ نواب حسن علیخان بہادر

مستقل جنگ ۔
نوابصاحب مشفق مہربان دوستان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات بہجت آیات
واضح خاطر اخلاص آثر میباد رد
خاتمہ زیادہ مسترباد
بمطالعہ مباہجہ موصول باد

درکوٹی

رانا رام سنگہ درکوٹی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

فرید کوٹ

برار بنس راجہ وزیر سنگہ بہادر فرید کوٹ
رفعت وعوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ اللہ تعالے
شرح خط مکاتبہ مودت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

جھیند

فرزند دلپذیر راسخ الاعتقاد دولت
انگلشیہ راجہ رگھبیر سنگہ بہادر جھیند
راجہ صاحب اعتضاد دوستان سلمہ
شرح خط مکاتبہ مودت طراز
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

جبربل

رانا کرم چند جبربل
رانا صاحب مہربان سلامت

کشمیر

مہاراجہ رنبیر سنگہ بہادر کشمیر

اندر خط

مہاراجہ صاحب بسیار مہربان شفیق

دوستان سلامت

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ بر طرازد

بر لفافہ

بمطالعہ راجہ صاحب بہار مہربان شفیق

دوستان مہاراجہ رنبیر سنگہ بہادر

رئیس الامور اعظم ابہتہ اعلا ستارہ ہند

سلمہ اللہ تعالی موصول باد

کاغذ نکلی در خریطہ کمخواب

کیونہل

راجہ مہندر سنگہ کیونہل

راجہ صاحب بسیار مہربان سلامت

بعد از شوق ملاقات واضح باد

کمارسین

رانا پریتم سنگہ کمارسین

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

کونیر

ٹہاکر کشن سنگہ کونیر

ٹہاکر صاحب بسیار مہربان سلامت

کوٹہار

رانا جی چند کوٹہار

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

کلسیہ

سردار لہنا سنگہ کلسیہ

سردار صاحب اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط خط محبت نمط

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کپورتہلہ

بر لفافہ کپورتہلہ

راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان

فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت

انگلشیہ راجہ راجگان راجہ کرک سنگہ

بہادر سلمہ اللہ تعالی

اندر خط

راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان

سلامت بعد شرح شوق ملاقات

مشہود خاطر میدارد

شرح خط مسرت نامہ محبت افزا

خاتمہ زیادہ چہ بر طرازد

کاغذ نکلی در خریطہ کمخواب

لوہارو

مرزا امین الدین احمد خان بہادر لوہارو

خانصاحب مہربان مخلصان سلمہ اللہ

خاتمہ زیادہ ستر باد

بمطالعہ مباہجہ موصول باد

مالیر کوٹلہ

نواب ابراہیم علیخان بہادر مالیر کوٹلہ

رفعت و عوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط مکتوب

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

منگل

رانا جیت سنگہ منگل

رانا صاحب مہربان دوستان سلامت

میلوگ

رانا دلیپ چند میلوگ

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

منڈی

راجہ بجی سین بہادر منڈی

رفعت و عوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط خلاصت نمط

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

نابہہ

فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت

انگلشیہ برار رئیس سرمعود راجہ

بہگوان سنگہ مالوندر بہادر

راجہ صاحب اعتقاد دوستان سلمہ اللہ تعالی

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

نالہ گڑہ

راجہ دوگر سنگہ نالہ گڑہ ہندور

رفعت و عوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالے

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

ناہن سرمور

راجہ شمشیر پرکاش ناہن سرمور

رفعت و عوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی موصول باد

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

پاٹودی

محمد مختار حسین خان بہادر پاٹودی

خانصاحب مشفق مہربان دوستان

سلامت خاتمہ زیادہ ستر باد

بمطالعہ مباہجہ موصول باد

پٹیالہ

بر لفافہ پٹیالہ

بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ صاحب مشفق

بسیار مہربان مخلصان فرزند

خاص دولت انگلشیہ منصور زمان

امیرالامرا مهاراجه دهیراج رنجبور سر مهتاب
راج راجگان مهاراجه صاحب بهادر
سلمه الله تعالی رئیس لاور عظم طبقه
ستاره هند موصول باد

اندر خط

مهاراجه صاحب مشفق بامهربان مخلصان
سلامت - بعد شرح شوق
ملاقات مسرت آیات مشهود خاطر
الفت ذخائر رسیده باد
شرح خط مکاتبه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ بکلی دار خریطه کمخواب

سانتی

سردار شمشیر سنگه بهادر رئیس سانت آله
سردار صاحب مهربان دوستان سردار
باوفا رفیع الدوله سلامت بعد
اشتیاق ملاقات مسرت آیات مکشوف
خاطر باد

سکیت

راجه اوگرسین سکیت
رفعت و عوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمه الله تعالی
شرح خط مسرت نمط
خاتمه زیاده چه نگاشته آید

تهیروج

رانا رنجیت سنگه تهیروج
رانا صاحب مهربان سلامت

گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج

بنگاپلی

نواب صاحب مشفق مهربان کرمفرمای
مخلصان نواب سید غلام علیخان بهادر
دلیر جنگ منصور الدوله بهادر علاقه
بنگاپلی سلمه الله تعالی - از طرف
کلکٹر ضلع کرنول بعد سلام شوق
ملاقات بهجت انجام مشهود
خاطر ارتباط آثر نموده می آید.
خاتمه زیاده چه برطرازد

کوچین

راما ورما کوچین
شهامت و عوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمه
شرح خط مکاتبه مسرت افزا
خاتمه زیاده چه نگاشته آید

ٹراونکور

برلفافه ٹراونکور
مطالعه سری پل ان نابهه داس
ونجی بالا رامان ورما کولا
شاکهراکری دایاتهی منی سلطان
مهاراجه راجه رام راجه بهادر شمشیر جنگ
رئیس لاور عظم طبقه اعلای ستاره هند
در آید

اندر خط

شهامت و عوالی پناه شوکت
و معالی دستگاه مهربان دوستان سلمه
شرح خط مکاتبه مسرت طراز
خاتمه زیاده چه نگارش در آید
کاغذ افشان خریطه کمخواب

گورنمنٹ بمبئی

بڑوده

برلفافه بڑوده
راو صاحب بار مهربان دوستان
مهاراجه سیاجی راو گائکوار بڑوده
سینا خاص خیل شمشیر بهادر سلمه

اندر خط

راو صاحب بار مهربان دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه بهجت طراز
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
مطالعه ندارد

کچهه

مهاراو سری میرزا راجه سراگ لجی
کچهه شهامت و عوالی مرتبت رفعت
و شوکت منزلت اعتضاد دوستان
سلمه شرح خط خط مودت نمط
خاتمه زیاده چه نگاشته آید
کاغذ افشان

بهاونگر

دولت و اقبال پناه شوکت و جلال
دستگاه فخامت و مناعت اکتناه
ذی شان راول سری جسونت سنگه جی
رئیس لاور عظم طبقه اعلای
ستاره هند سلامت

جونگر

نواب صاحب والا مناقب حشمت و اجلال نشان
رفعت و شوکت بنیان محبت
و مودت توامان سلمه الله تعالی

نوانگر

گرامی مقدار دوستی شعار محبت و
صداقت آثار جام سری و بهاجی سلمه

ایدر

عزت و سعادت نشان محبت و
مودت توامان صداقت و دوستی
بنیان مهاراجه سری جوانسنگه جی
سلمه الله المنان

راج پیپلا

گرامی مقدار دوستی شعار محبت
و صداقت آثار مهارانا سری
گنبهیر سنگه جی سلمه

پالن پور

عالیجاه عزت و سعادت دستگاه
ارادت و مودت آگاه خلوصیت

و عقیدت ہمراز زور آور خانصاحب
بہادر دیوان پالن پور سلمہ اللہ تعالے

رادہن پور

عالیجاہ رفیع جایگاہ ارادت و
مودت آگاہ خلوصیت و عقیدت
ہمراہ صداقت و موالات اکتناہ
نواب زور آور خان صاحب ولد
شیر خانصاحب بہادر نواب
رادہن پور سلمہ اللہ تعالے

لمبی

رفعت و عوالی مرتبت حشمت و
معالی منزلت خان ذی شان
رفیع القدر بلند مکان مہربان
دوستان من ہمین خان حفظہ
اللہ تعالے

بانداد

محبت پناہ مہربان دوستان
اعتضاد مخلصان مہاراول شری
ہمیر سنگھ جی سلمہ

دہرم پور

گرامی مقدار دوستی شعار
محبت و صداقت آثار مہربانا
شری نارن دیوجی رام دیوجی
سلمہ المنان

سچین

ایالت و امارت مرتبت حشمت
و معالی منزلت خان ذی شان
رفیع القدر بلند مکان مہربان
دوستان سلمہ اللہ تعالے

کولہاپور

شرمن مہاراج راجہ صاحب
شیواجی راجہ بہونسلی چہترپتی
نوین لاوڑ طبقہ اعلاے
ستارہ ہند دام الطافہ

جمکہنڈی

راؤصاحب مشفق و مہربان
کرمفرمای دوستان رام
چندر راؤ اپا سلامت

کورندوار

راؤصاحب مشفق و مہربان کرمفرما

دوستان رگہناتہہ راؤ
دادا سلامت

میرج اپا صاحب

راؤصاحب مشفق و مہربان
کرمفرمای دوستان لکہشمن راؤ ناسلامت

میرج تاتیا صاحب

راؤصاحب مشفق و مہربان کرمفرمای
دوستان گنپت راؤ تاتیا سلامت

موڈہولی

صاحب مشفق مہربان کرمفرمای دوستان
وینکٹ راؤ راجہ گہورپڑی سلامت

رام ڈورگ

راؤصاحب مشفق مہربان دوستان
رام راوجی رام ڈورگ سلامت

سانگلی

راؤصاحب مشفق و مہربان کرمفرمای
دوستان ڈہونڈی راؤ تاتیا
سلامت

اکل کوٹ

صاحب مشفق قدردان مہربان

کرمفرمای دوستان مالوجی راجہ
بہونسلی اکل کوٹ سلمہ اللہ تعالے

بہور

راؤصاحب مشفق قدردان کرم
گستر فیاض مہربان دوستان
چمناجی راؤصاحب سیچہو
سلمہ اللہ تعالے

جتہہ

صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای
دوستان امرت راؤ صاحب
ڈپلی سلامت

اونڈہ

راؤصاحب مشفق قدردان کرم گستر
فیاض مہربان دوستان شری
نواس راؤجی راؤصاحب پنت
پرتی ندہی سلمہ اللہ تعالے

پہلٹان

صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای
دوستان مودہوجی راؤ
نایک نمبال سلامت

ناظرین کتاب ہذا پر واضح رہی کہ مولف کتاب نے اس تواریخ کو زبان انگریزی اور اردو مین چہوٹی تقطیع پر طبع کرنا شروع کیا ہی جسکے ایک طرف انگریزی ہی اور دوسری طرف اردو اور اوسکو اندر بجای تصویرات چہاپہ کی تصویرات عکسی فوٹوگرافی لگائی گئی ہین آخر ماہ جولائی تک تیار ہوگی اور اسمین علاوہ ان روساء کی اور راؤ اور والیان ملک کی بہی تصویرین ایجاد کی گئی ہین قیمت فی جلد مجلد ؟ للعہ روپیہ مقرر ہین جس کسی صاحب کو خریداری منظور ہو درخواست اپنی بنام مالک

تقریظ دلپذیر

ز نتیجہ قلم منشی محمد علی صاحب متخلص بہ جویا متوطن قدیم مرادآباد حال وارد ریاست جیپور

خداوند تعالی جلشانہ کو سجود - محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود - آل کی ثنا اصحاب کی ستایش کے بعد **جویای** زاویہ نشین خمول و گمنامی فقیر عزلت گزین ناکامی - گویا ہی کہ مینے اس چالیس برس کی عمر مین ہزاردن جلسہ آنکہون سی دیکہی سیکڑون دربار ہوتی سنی لیکن یہہ دربار **قیصری** عجب دربار عظیم الشان تہا کہ جسکا جلسہ تبک آنکہونکی سامنی عیان ہے رسالہ تاریخ **جلسہ شہنشاہی** دیکہکر حیران ہون کہ یہہ کیا جادو ہی کہ بعینہ سارا جلسہ و بروہی جی پور مین ایک مکان کی اندر بیٹہا ہوا اس کتاب کی سیر دیکہہ رہا تہا کہ یکایک دہلی کی نواح مین پہونچگیا کیا دیکہتا ہون کہ مہاراجہ جی پور کی خیمی - رئیس کشمیر کے ڈیرے لاٹ صاحب کا لشکر گہوڑ دوڑ کا چکر - مہاراجہ گوالیار کی فرودگاہ - حیدرآباد کی سپاہ کی سیر کرتا ہون دلمین سخت حیران کہ کہان سی کہان آگیا طرفۃ العین مین کون پہونچا گیا - یہہ کوئی خواب ہے یا فسانہ ہے یا طلسمات کا کارخانہ ہی - اس حیرت مین جو کتاب ہاتہون سی گری آنکہین کہلگئین اب وہ لشکر ہی نہ سپاہ ہی نہ کسیکی فرودگاہ ہی مین ہون اور شہر جیپور ہی ہنوز دلی دور ہی **تصویر عکسی** نی لطف اصلی دکہلایا عجیب و غریب تماشا نظر آیا واہ واہ منشی **بلاقیداس** صاحب کیا کام کیا ہی اسکو اگر سحر لکہیے تو بجا ہی اسکی سوا تمام بادشاہونکی عکسی تمثال مہاراجگان ہند کی تصویرین بی مثال ہر ایک راجہ کی فرودگاہ کا نقشہ تمام و کمال حالات جلسہ سبحان اللہ کیا کام کیا ہی بعینہ جلسہ قیصری بنا کر دکہا یا ہی رسالہ کیا ہی شگرف نامہ نادر ہنگامہ ہی اس رسالہ کی تاریخ کا جب دلمین خیال آیا کہ کوئی ایسی تاریخ لکہیے کہ جو اس گنج گرانمایہ کے لایق ہو ر رسالہ کیطرح سب سے فایق ہو اہی اس فکر مین تہا کہ حضرت ہاتف نی آکر سلام علیک کی مزاج پوچہا اور فرمایا کہ اہی جویا تونی اس گوہر بی بہا کو دیکہا تمام و کمال پڑہا اسکی تاریخ تو لوح محفوظ مین رقم ہی بلکہ وہ تاریخ بہی اسکی شان سی کم ہی تونے یہ قول ہی سنا ہی **مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید** بہائی یہہ ہی تاریخ ہندی ہی اور یہی امر تحقیق ہی اس تاریخ کو سنکر مینے جانا کہ واقعی یہہ رسالہ نایاب ہے بلکہ لاجواب ہی اب دو چار مادہ اور لکہتا ہون یہہ حضرت ہاتف کے چہوٹی بہائی حضرت ملہم سلمہ اللہ تعالی کے ارشاد سی ہین

قطعہ تاریخ

کیا خوب یہہ رسالہ تاریخ قیصری ہے — ہر صفحہ جسکا غیرت افزای انجمن ہے
تاریخ اس کی جویا اب صاف صاف کہدو — دربار قیصری کا نقشہ یہہ ہی سن ہے

١٢ ٩٤

دیگر

ہے رسالہ کی خوبیان اظہر — مثل مہر منیر ہے یہہ
بہر تاریخ حضرت جویا — چمن بی نظیر ہے یہہ کہہ

١٢ ٩٥

دیگر

لکھی عجیب کتاب سیر مولف نے — کہ سب سے فرد و یگانہ ہوئی ہے یہی تاریخ
نہ دیکھی آجتک ایسی کتاب کہہ جویا — عجائبات زمانہ سے کیا ہے یہہ تاریخ

١٢ ٩٥

دیگر

نگار خانہ چینی ہے اس کے آگے ہیچ — یہہ وہ کتاب ہی ارژنگ کا جواب ہی یہہ
جو دیکھتا ہی تحیر مین آکے کہتا ہے — طلسم خانہ حیرت ہی وہ کتاب ہی یہہ

دیگر

جام جہان نما ہی یہہ تاریخ کی کتاب — ذرہ مین آفتاب ہی کوزہ مین گنگ ہے
بی روی جہل دیکھکے کہتا ہے ہر کوئی — رشک نگار خانہ چین و فرنگ ہے۔

١٨ ٧٨

دیگر

کتاب خوب لکھی آپنے بلاقی داس — ہر ایک شخص ہی اس گنج فیض کا جویا
برای سال کہا خوب روح مانی نے — کتاب کیا ہے یہہ تصویر خانہ ہی گویا

١٨ ٧٨

دیگر

یہہ کیا جام جہان بین ہی کہ جسمین سیر عالم ہی — نظر آتا ہی اس آئینہ مین از مہر تا ماہی
ہوی جسوقت فکر سن تو ناگہ چرخ اول سے — ادہا کر سر کہا ہاتف نے تاریخ شہنشاہی

١٨ ٧٧

دیگر در صنعت ملفوظی

اس در بے بہا کی قیمت کو — جانتا ہے جو جوہری ہے میر
جسکے ملفوظ مین لکھی تاریخ — یہہ وہ تاریخ قیصری ہے میر

١٨ ٧٨

اطلاع حسب قانون ستمبر سنہ ١٨٦٧ع کتاب ہذا کی رجسٹری کرائی گئی ہے کوی صاحب بلا اجازت مولف قصد طبع نفرمائین

کتب خانہ

جامعہ عثمانیہ

۱- اراکین مجلس اعلیٰ، مجلس تعلیمات و مجلس انتظامی ایک وقت میں پانچ کتابیں ایک ماہ کے لیے لے سکیں گے۔

۲- اساتذہ جامعہ عثمانیہ ایک وقت میں پانچ کتابیں ایک ماہ کے لیے لے سکیں گے۔

۳- طلبہ ایم اے، ایل ایل بی ایک وقت میں دو کتابیں لے سکیں گے۔

۴- مدت مقررہ پر کتاب واپس نہ کرنے پر فی کتاب جرمانہ ہوگا۔

۵-

۶-

۷- کتابوں پر کسی قسم کا نشان یا حاشیہ نہ لگایا جائے۔

۸- قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں جاری نہیں کی جا سکیں گی۔ فقط